ایسٹر کی مُہر

THE EASTER SEAL

یقیناً آج صبح ،فل گاسپل بزنس مین فینکس کی جماعت کی سالگرہ کے موقع پر یہاں ہونا خوشی کی بات ہے،اور یہ جاننا کہ خُداوند نے مجھے اِس کا ایک چھوٹا سا حصہ ہونے کا شرف عطا کیا ہے، تا کہ اِس رفاقت کا حصہ بن سکوں ۔ میں بھائی کارل ولیمز اور اُس کی بیوی،اور بھائی اسٹرومی، اور پلیٹ فارم پر باقی سب،اور بھائی شورز،اور بھائی آؤٹلو،اور خادم حضرات،اور آپ تمام اچھے لوگوں کی خدمت میں سلام پیش کرنا چاہتا ہوں۔

(2) آپ جانتے ہیں،میری-میری بھی،پچھلے ہفتے سالگرہ تھی۔اور میں اِس جماعت سے تھوڑا سا بڑا ہو گیا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ اُس نے کہا،''پانچ اور...... یہ جماعت ،اتنے سال پُرانی ہے۔''

(3) کسی روز،کسی شخص نے پوچھا،کہا،''بھائی برنہم،آپ کی عمر کتنی ہے؟''

(4) میں نے کہا،''چھبیس۔''اور میں نے کہا،''میں نے پہلے پچیس سال نکال دیئے ہیں۔میں نے اُن میں خُداوند کی ٹھیک طور پر خدمت نہیں کی تھی۔'' میں نے کہا،''مجھے اُمید ہے، کہ وہ بھی اسی طرح،کرتا ہے۔''اگر وہ اسطرح کرے تو یہ بات منفرد ہوگی۔

(5) لیکن یہاں ہونا اچھا ہے۔اور اب ہم آپ کا زیادہ وقت لینا نہیں چاہتے ہیں۔ کیونکہ ہم......میں-میں ہمیشہ ڈر جاتا ہوں،اُن اچھی گواہیوں کو،اور گیتوں کو سننے کے بعد،اور وہ باتیں جو ہو رہی ہوتی ہیں......کہ میں،کہیں کچھ ایسا نہ کردوں کہ اِس میں خلل پڑ جائے۔ بلکہ میں چاہتا ہوں کہ اِس میں اضافہ کروں،کاش میں اِس میں کسی بھی چیز کا اضافہ کر سکوں۔ یہ نہیں......

(6) اُس سیاہ فام بھائی کو،میں سراہتا ہوں،جس نے آج صبح یہ گیت گایا، چڑیا پر نگاہ ہے۔

(7) اور جب میں پہلی بار یہاں آیا تھا،اور یہاں بہنوں نے ایک گیت گایا تھا تب سے وہ میری تقویت کا باعث رہا ہے۔ یہ میرے پاس ہے۔ میرے پاس یہ ریکارڈ پر موجود ہے،اور میں نے اِسے

کچھ دیر پہلے سُنا تھا، میں اُس کیساتھ اِس بارے میں بات کرنا چاہتا ہوں۔ اور میں نے بھائی ڈاؤسن ریلی سے کہا، جو کہ میرا دوست ہے، اگر وہ، اگر وہ دیکھے اور اُن بہنوں کو تلاش کرے، اور اگر اُن میں سے کچھ، ابھی تک زمین پر موجود ہیں، تو آج صبح اُس گیت کو دوبارہ گائیں۔ مجھے اُمید ہے کہ ٹیری کو یہ مل گیا ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ اُس نے یہ حاصل کرلیا ہے۔ میں اُسے سننا چاہتا ہوں، دیکھیں، ریکارڈ پر یا کسی بھی طرح؛ کیونکہ واقعی مجھے وہ گیت بہت پسند ہے۔ اور یہ میری......میری خواہش ہے کہ میں اِس بارے میں اُس سے بات کروں۔ میں سوچتا ہوں کہ ہم سب یہ کرنا چاہتے ہیں۔ اسلیئے آج صبح ہم یہاں موجود ہیں۔

(8) اب، اگلے ہفتے، آنے والی عبادات ہیں۔ کیا اِسکا ذکر کرنا ٹھیک ہے؟ [ایک بھائی کہتا ہے، ''یقیناً''۔ ایڈیٹر۔] میں۔ میں اِس آنے والے ہفتے میں گھر، یعنی ٹیبرنیکل میں، اگلے اتوار، ایسٹر کی عبادت کیلیئے موجود ہوں گا؛ ہفتے کی رات، اتوار، اور اتوار کی رات۔ اور پھر واپس کیلیفورنیا جانا ہے۔ آپ سب لوگ جو کیلیفورنیا کے آس پاس ہیں، وہاں عبادت میں آپ کو دیکھ کر یقیناً خوش ہونگے۔ اور میرے خیال میں بلی نے غلط اشتہار بھیجا ہے۔ کیا......اُس نے کہا، ''بلیٹ مور ہوٹل میں،'' مجھے یقین ہے، ''کہ یہ وہاں ہے۔'' ......یہ [کوئی کہتا ہے، ''یہ نہیں مل سکا ہے۔''] یہ نہیں مل سکا۔ اور یہ ایسٹ مونٹ پر ہے؟ [''ایمبسی۔''] ایمبسی، دی ایمبسی ہوٹل ہے۔ اسلیئے اگر آپ کا اُس راہ سے گزر ہو، تو فل گاسپل کے لوگ وہاں ہونگے اور آپ کو بتا دیں گے۔

(9) اور پھر ہمیں وہاں سے واپس آکر، ہمیں جنوبی افریقہ جانا ہے۔ آج سے بس ایک مہینہ بعد، ہمیں جنوبی افریقہ کیلیئے روانہ ہونا ہے، اور خُداوند میں ایک عظیم وقت کی توقع کررہے ہیں، وہاں تقریباً تین قومیں ہیں۔ اسلیئے ہم۔ ہم یقیناً آپ کی دُعاؤں کے طلب گار ہیں۔ اور اگر خُداوند ہمیں وہاں لے جاتا ہے، تو میں شاید آپ سے دوبارہ نہ مل پاؤں، جب تک میں واپس نہیں آجاتا۔ اور جب ہم واپس آئینگے تو میں اُمید کرتا ہوں کہ میرے پاس آپ کیلیئے ایک اچھی رپورٹ ہوگی۔

(10) پچھلی، مرتبہ وہاں پر، میرا خیال ہے کہ خُداوند نے مجھے عظیم ترین عبادت دی تھی جو میں نے کبھی لی تھی۔ اور ایک ہی بار، ایک آلٹر کال پر ایسا ہوا......دیکھیں، یہ مکمل طور پر مقامی باشندے

تھے۔ جہاں تک میں جانتا ہوں، ایک ہی بار میں تیس ہزار لوگوں نے مسیح کو قبول کیا تھا۔ اور ہمارا خیال تھا کہ شاید اُن کا مطلب جسمانی شفا سے تھا، کیونکہ وہاں تقریباً ایک ہی بار میں پچیس ہزار لوگ شفا پا گئے تھے۔ اور اگلے دِن، ڈربن کا – کامئیر، جو کہ سڈنی سمتھ تھا، اُس نے کہا، ''اپنی کھڑکی کے قریب جائیں، اور سڑک پر آنے والے لوگوں کو دیکھیں۔'' اور وہاں پر ایک کے بعد ایک گاڑی، بیسا کھیوں سے اور دوسری چیزوں سے بھری ہوئی تھیں، بس ڈھیر لگے ہوئے تھے؛ اور لوگ پیچھے آرہے تھے، اور وہ مقامی باشندے تھے، جو ایک دوسرے سے جنگ کرتے تھے، لیکن وہ شہر کی سڑکوں پر، اپنی مادری زبان میں اونلی بیلیو گاتے آرہے تھے۔

(11) میں آپکو بتاتا ہوں، میرے دِل میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ جیسے...... جب آپ اِس قسم کا کچھ دیکھتے ہیں، بھائی شورز، پھر آپ محسوس کرتے ہیں کہ آپ کا کام بے فائدہ نہیں ہے۔ آپ دیکھیں، آپ نے کوشش کی۔ اور مجھے اُمید ہے کہ خُدا یہ پھر سے کریگا، اسلیئے نہیں۔ اسلیئے نہیں کہ ہم وہاں جارہے ہیں، بلکہ اسلیئے کہ ہم خُداوند کی آمد کا انتظار کررہے ہیں۔

(12) اور جیسا گیت میں کہا گیا ہے، ہم اُس کھوئی ہوئی، بھیڑ کو ڈھونڈ رہے ہیں، اور وہ، وہ......اور – اور جب تک بھیڑ اندر نہیں آجاتی وہ نہیں آئیگا۔ ہر ایک کو گلہ میں آنا ہے۔ جب تک وہ آخری بھیڑ اندر نہیں آجاتی وہ دروازہ بند نہیں کرے گا۔ اسلیئے، خادم بھائیو، آج صبح، میں آپ کیساتھ پُر یقین ہوں، تاکہ اُس آخری بھیڑ کو ڈھونڈنے کی کوشش کروں۔ شاید وہ آج صبح، فینکس میں موجود ہو۔ میں نہیں جانتا۔ لیکن جب وہ آخری بھیڑ اندر آجائے گی، تو پھر چرواہا دروازہ بند کردے گا۔

(13) [ایک بھائی کہتا ہے، ''بھائی برنہم؟'' – ایڈیٹر۔] جی؟ [''کیا میں ایک بات کرسکتا ہوں؟''] آپ یقیناً کرسکتے ہیں۔ [''میں کچھ بھول گیا ہوں۔ ہم کس بارے بات کررہے تھے......'' ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔] یہ مکمل طور پر درست بات ہے۔ [''میں جانتا ہوں، کہ کچھ عرصہ میں، ہر کوئی کچھ نہ کچھ بھول جاتا ہے۔''] میں نہیں۔ [''اوہ۔'']

(14) میں بھی تقریباً، ویسا ہی شخص ہوں جو لکھتا ہوں کہ کیا کہنے جارہا ہوں۔ میں...... جب سے بوڑھا ہورہا ہوں، مجھے یاد رکھنے میں دشواری پیش آرہی ہے، اسلیئے اپنے حوالہ جات لکھ لیتا ہوں، اور

وغیرہ وغیرہ۔لیکن پہلے ایسا ہوتا تھا، میں تقریباً پچاس کے قریب حوالہ جات اپنے ذہن میں رکھ لیتا تھا، اور کبھی نہیں ...... بلکہ چلتے پھرتے اِنکو بتا دیتا تھا،مگر اُن دِنوں کے بعد مجھے کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

(15) پس، ہم خُداوند کی آمد کے منتظر ہیں۔خُداوند آپ سب کو برکت دے!

(16) اور پھر آپ لوگ یہاں آتے ہیں، اور آپ سوچتے ہیں ......آپ یہاں بیٹھ جاتے ہیں اور اِن لوگوں کی گواہیاں سُنتے ہیں۔آپ سوچتے ہیں،"بھئی، جب میں کھڑا ہوں گا، تو میں اِس بارے میں کچھ کہوں گا۔" اور پھر، یہاں کہنے کیلئے بہت کچھ ہے، آپ یہ پورا دِن کہہ سکتے ہیں۔مگر، میں آپ تمام کو سراہتا ہوں۔کاش یہ چھوٹا سا گلہ بڑھتا جائے۔کاش یسُوع کی آمد تک فینکس میں ہر کلیسیا بڑھتی جائے، میری یہ دِلی دُعا ہے۔

(17) اب، میرا خیال ہے، کہ ہمیں بس تھوڑا سا آرام کرنا چاہیے، تو آئیں کھڑے ہو جاتے ہیں اور ہم دُعا کرتے ہیں۔کیا آپ کھڑے ہونگے؟

(18) قادرِ مطلق خُدا، خُداوند یسُوع مسیح کے باپ، جس نے اُسے مُردوں میں سے جلایا، اور ہمارے لئے اُسے بطورِ قربانی، اور نجات دہندہ اور مالک کی صورت میں پیش کیا۔ہم اِس شرف کیلئے تیرے نہایت شکر گزار ہیں جو آج صبح ہمیں ملا ہے، تاکہ تیری حضوری میں، تیرے ان لوگوں کے ساتھ کھڑے ہوں جو چھڑائے ہوئے ہیں اور تیری جلالی آمدِ ثانی کے منتظر ہیں، تاکہ تُو اپنے لئے ہمیں قبول کرے۔اگر ہمارے درمیان گناہ ہے، تو خُداوند، ہمیں اپنے زوفے کیساتھ پاک صاف کر دے۔اور آسمانی باپ، ہم دُعا کرتے ہیں، کہ تُو ہر بیمار شخص کو شفا دے جو ہمارے درمیان ہے۔

(19) اور اگر اتفاق سے، یہاں ایسے لوگ موجود ہیں، جو تجھے نہیں جانتے ہیں، تو پاک رُوح کے اِس عظیم بپتسمے میں جس کیلئے ہم بہت جانفشانی کر رہے ہیں، اور کہہ رہے ہیں، کہ اِس آخری زمانہ کیلئے کلام کے مطابق یہ بہت ضروری ہے، اے خُدا، ہم دُعا مانگتے ہیں، کہ آج، وہ ہم سب پر جنبش کرے، اور ہمیں بدن میں تازہ بپتسمہ دے، اور اے باپ، جو باہر ہیں، اُنکو، اندر لایا جائے۔

(20) جب ہم تیرے کلام کو پڑھتے ہیں تو ہمیں برکت دے تاکہ وہی کچھ کہنے کی کوشش کریں جو

تیرے کلام کی سچائی ہے۔اور جو سچائی نہیں ہے اُس کے لیے ہمارے منہ بند کر دے،اور ہمارے دل اور منہ سچائی کے لیے کھول دے،اور ہم خود کو تیرے سپرد کرتے ہیں۔ ہمارے منہ کو بولنے کے لیے،اور ہمارے کانوں کو سُننے کیلئے،اور ہمارے دِلوں کو قبول کرنے کیلئے استعمال کر۔پس ہم یہ یسُوعؑ کے نام میں مانگتے ہیں،جس نے ہمیں ایسا بننے کیلئے مقرر کیا ہے۔آمین۔

(21) میں مقدُس کلام سے، بائبل کے تین مقامات سے پڑھنا چاہتا ہوں۔اور اگر آپ اِن پر نشان لگانا چاہتے ہیں،اور آپ چاہتے ہیں کہ اِن پر غور کریں،اور مزید جاننے کیلئے اِن کو پڑھیں،تو آپ اِن کو لکھ لیں اور مجھے بڑی خوشی ہوگی۔جن مقامات سے میں پڑھوں گا وہ متی 28:1 تا 10،اور پھر مکاشفہ 17:1 تا 18،اور رومیوں 11:8 ہے۔اور میں اِنھیں دوبارہ دوہراتا ہوں۔اور اب دیکھیں متی 28:1 تا 10،مکاشفہ 17:1 تا 18،اور رومیوں 11:8 ہے۔

(22) اب ہم ایسٹر کے قریب پہنچ رہے ہیں۔اور آپ اپنے اپنے حوالہ جات کو دیکھ رہے ہیں،اور اِن پر نشان لگا رہے ہیں۔تو میرے خیال میں یہ آنے والا ہفتہ سال کے تمام ہفتوں کا سب سے زیادہ اور سب سے بڑا تاریخی ہفتہ ہے۔میرا خیال ہے کہ یہ عظیم ترین بات ہے جو ہم اِس ہفتے، یعنی آنے والے ہفتے میں منائیں گے،یہ ایک عظیم ترین واقعہ تھا جو کبھی زمین پر رونما ہوا۔میرا نہیں خیال کہ کچھ اور اِس سے بڑھ کر ہوسکتا ہے۔آپ کہتے ہیں،''بھئی،اگر-اگر مصلوبیت بڑا عظیم واقعہ تھا۔''تو ہمارے خُداوند کے دنوں میں، بہت سارے لوگ اسطرح مرے تھے،اور بہت سارے لوگوں کو مصلوب کِیا گیا تھا۔لیکن اُن میں سے صرف ایک ہی تھا جو مُردوں میں سے جی اُٹھا۔اور اسے سربمہر کر دیا۔

(23) اب میں پڑھنا چاہتا ہوں۔اور یہ ایک طرح سے ایسٹر کا پیشگی پیغام ہے،اور خُداوند کی مرضی ہوئی،تو تقریباً پینتالیس منٹوں پر مشتمل ہوگا۔اب آئیں مقدُس متی کی انجیل سے تلاوت کرتے ہیں،28ویں باب سے،شروع کرتے ہیں۔

سبت کے بعد،ہفتہ کے پہلے دن پو پھٹتے وقت،مریم مگدلینی اور دوسری مریم قبر کو دیکھنے آئیں۔

اور،دیکھو،ایک بڑا بھونچال آیا: کیونکہ خُداوند کا فرشتہ آسمان سے اُترا،اور پاس آ کر پتھر کو لڑھکا

دِیا، اور اُس پر بیٹھ گیا۔

اُس کی صورت بجلی کی مانند تھی، اور اُس کی پوشاک برف کی مانند سفید تھی:

اور اُس کے ڈر سے زلزلے...... بلکہ نگہبان، (معاف کرنا) کانپ اُٹھے، اور مُردہ سے ہو گئے۔

فرشتہ نے عورتوں سے کہا، تم نہ ڈرو: کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تم یسُوع کو ڈھونڈتی ہو، جو مصلوب ہوا تھا۔

وہ یہاں نہیں ہے: کیونکہ وہ اپنے کہنے کے مطابق، جی اُٹھا ہے۔ آؤ یہ جگہ دیکھو جہاں خُداوند پڑا تھا۔

اور جلد جا کر، اُس کے شاگردوں سے کہو کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے: اور، دیکھو، وہ تم سے پہلے گلیل کو جاتا ہے؛ وہاں تم اُسے دیکھو گے: دیکھو، میں نے تم سے کہہ دِیا ہے۔

اور وہ خوف اور بڑی خوشی کیساتھ قبر سے جلد روانہ ہو کر؛ اُسکے شاگردوں کو خبر دینے کیلیئے دوڑیں۔

اور جب وہ اُسکے شاگردوں کو بتانے گئیں، تو دیکھو، یسُوع اُن سے ملا، اور اُس نے کہا، سلام۔

اور اُنھوں نے پاس آ کر اُس کے قدم پکڑے، اور اُسے سجدہ کیا۔

اِس پر یسُوع نے اُن سے کہا، ڈرو نہیں: جاؤ میرے بھائیوں سے کہو کہ گلیل کو چلے جائیں، وہاں مجھے دیکھیں گے۔

(24) اور اب مکاشفہ 1 باب، اور 17 اور 18 آیت۔

اور جب میں نے اُسے دیکھا، تو اُس کے پاؤں میں مُردہ سا گر پڑا۔ اور اُس نے یہ کہہ کر، مجھ پر اپنا دہنا ہاتھ رکھا، خوف نہ کر؛ میں اول اور آخر ہوں:

اور زندہ ہوں، میں مر گیا تھا؛ اور، دیکھ، ابدالآباد زندہ رہوں گا، آمین؛ اور موت اور عالمِ ارواح کی کنجیاں میرے پاس ہیں۔

(25) اور رومیوں کی کتاب میں، 8ویں باب کی، 11ویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔

اور اگر اُسی کا روح تم میں بسا ہوا ہے جس نے یسُوع کو مُردوں میں سے جلایا، تو جس نے مسیح یسُوع کو مُردوں میں سے جلایا وہ تمہارے فانی بدنوں کو بھی اپنے اُس روح کے وسیلہ سے زندہ کرے گا

جو تم میں بسا ہوا ہے۔

(26) اب مجھے یقین ہے کہ خُداوند یسُوع اِن حوالہ جات کے پڑھے جانے پر اپنی برکات نازل کرے گا۔ یہ دیکھتے ہوئے، کہ ایسٹر کی آمد ہے، تو میں نے اِسے اپنے دِل میں مُہر بند کر لیا ہے اور یہ ایک عظیم ترین عبادت ہے، یا سال کا- کا عظیم ترین واقعہ ہے۔

(27) میں ایک لمحہ کیلئے آپ سے معافی چاہتا ہوں۔ کیا آپ کی طرف زور سے چلانے، یا شور کی آواز تو نہیں آ رہی ہے؟ کیا یہ ٹھیک ہے؟ کیا آپ اِس طرح ٹھیک سن رہے ہیں؟ اوہ! آپ کو آواز نہیں آ رہی۔ کیا اب اِس طرح، ٹھیک ہے؟ میں بہت زیادہ قریب نہیں ہونا چاہتا۔

(28) اب، دیکھیں میں کیوں یہ کہتا ہوں، کیونکہ ایسٹر، اِس کی وجہ ہے، اور اُس نے یہ ثابت کر دِیا جو بائبل نے کہا تھا۔ تمام نوشتے جو اُس کے بارے میں لکھے گئے تھے، جب وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا تو اُس نے اپنے مسیحائی مقام پر مُہر لگا دی، ایسٹر کی مُہر۔ ہمارے پاس آج اِس سلسلے میں بہت کچھ ہے جس کے بارے میں ہم بات کرتے ہیں، جیسا کہ، ایسٹر کی مُہریں خریدنا۔ خیر، آج صبح میں اِس پر بولنا چاہتا ہوں: ایسٹر کی مُہر۔ یہ اُس کی نسبت مختلف مُہر ہے جو ہم پیسوں سے خریدتے ہیں، جو خطوط پر مُہر لگائی جاتی ہے، میرا خیال ہے، یہ تپ دِق ایسوسی ایشن یا وہ جو بھی اِسے کہتے ہیں۔ لیکن میرا -میرا خیال ہے کہ یہ مُہر تھوڑی سی مختلف مُہر ہے۔ اور ایسٹر کی وجہ سے ہم مسیحی جو خُدا کے بچے ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں ہمارے لئے یہ سال کا بہت بڑا دِن ہے، میں اِسکی گہرائی میں جانے کی کوشش کرونگا اور دیکھونگا کہ ہمیں اُس عظیم کام کیساتھ کیسے رفاقت رکھنی چاہیے جو مسیح نے ہمارے لیے کیا ہے۔

(29) خُدا کا کلام، اُس کے آنے سے پہلے، اُس کی مصلوبیت سے پہلے، اور اُس کی موت سے پہلے، اور اُس کے دُکھ اُٹھانے، اور اِسی طرح اُس کے جی اُٹھنے سے کئی سو سال پہلے فرمایا گیا تھا۔ ممکن ہے، کہ اگلے ہفتے کی، عبادات میں ہم ان باتوں کو سیکھیں، اور ہم اپنے -اپنے ریڈیو پروگراموں میں، اور اپنے چرچز میں، اپنے خادموں سے، آنے والے ہفتے میں باتیں سنیں گے، اور وغیرہ وغیرہ۔

(30) لیکن تمام ایام اور تمام کام جو یسُوع نے کیے، یقیناً خُدا کا کلام اُس کے تمام ثبوت پیش کرتا ہے اور جو کچھ اُس نے پورا کِیا اُسے سراہتا ہے: بیماروں کو اچھا کرنا، مُردوں کو زندہ کرنا، بدرُوحوں کو

نکالنا،غریبوں کوخوشخبری سُنانا،اور ہراُس بات کو پورا کیاجو خُدا نے کہی تھی کہ جب وہ آئیگا تو پوری کرے گا؛ اور پھر ہمارے بدلے، ہمارے گناہوں کیلیئے دُکھ بھی اُٹھایا، تاکہ صلیب پر، گناہوں کا کفارہ دے، جسے سوائے اُس کے کوئی اور نہیں دے سکتا تھا۔لیکن اِن سب سے بڑھکر، میرا خیال ہے ایسٹر نے ان سب باتوں کومہر بند کردیا ہے۔

(31) کیونکہ، اِس زمین پر نبی موجود تھے، جنہوں نے اُس سے پہلے نبوت کی تھی۔ زمین پر نبی تھے، جنہوں نے بیماروں کوٹھیک کِیا تھا، اور مُردوں کوزندہ کِیا تھا، اور وہی نشانات سرانجام دیئے جو یسُوع نے دیئے تھے۔

(32) مگرایسٹر نے یہ ثابت کر دِیا۔ سچے ایماندار کیلیئے، ایسٹر نے خُدا کے کلام کوسدا کیلیئے مُہر بند کر دِیا۔ اُس بابرکت صبح سویرے، تمام تاریکی اور شک وشبہات چکنا چور ہو گئے تھے۔ انسان جیل میں، قید خانہ میں پڑا ہوا تھا، اور ایسا ہی تھا، اور اس دن سے پہلے مذہبی لوگوں کے ساتھ بھی ایسا ہی تھا، اسلیئے اُنہوں نے......زبردست مذہبی تحریک، اور پاک رُوح کی جنبش کو دیکھا، اور وغیرہ وغیرہ۔لیکن جب ایک شخص مرجاتا تھا، تو ایسا لگتا تھا یہ اُسکے لئے طے ہو چکا ہے۔لیکن جب یہ شخص آیا، اِس نے کہا، ''مجھے اپنی جان دینے کا اختیار ہے؛ اور مجھے اپنی جان واپس لینے کا بھی اختیار ہے،'' اور پھر جو کہا اُسے ثابت بھی کِیا، اور دیکھیں میرے لیے، یہی – یہی اِس کی مُہر ہے، کیونکہ جو- جو کچھ کہا گیا اُسے ثابت بھی کِیا گیا۔

(33) کولمبس جیسے، آدمی نے کہا، اور اُس نے یقین بھی کیا کہ دُنیا گول ہے، اور اُس نے پانی کے جہازوں پر دھیان دیا، جیسا کہ ہمیں بتایا گیا ہے، کہ وہ کیسے آتے تھے، اور وہ جہاز کو دیکھنے سے پہلے مستول کو دیکھ لیتا تھا۔ اور اُس نے یہ ثابت کر دِیا تھا کہ دُنیا گول ہے۔لوگوں نے اُس زمانہ میں اُس کا یقین نہ کِیا، لیکن وہ رویا رکھنے والا شخص تھا۔ اور جو رویا اُس کے پاس تھی اُس نے اُسے ٹھیک ثابت کر دِیا، کہ وہ سچا تھا۔

(34) اور خُدا نے اپنے کلام کوثابت کرنے کا منصوبہ بنایا، جو سچ ہے۔ پس وہ......وہاں صرف ایک ہی ایسا شخص تھا جو یہ کرسکتا تھا، اور وہ یسُوع تھا۔ اور وہ آیا اور کلام کوسچا ثابت کیا۔ اُس نے اِسے

مُہر بند کر دیا۔ اور اُس نے تاریکی کی تمام مُہروں کو توڑ ڈالا، اور دیگر مذاہب کے - کے تمام غلط نظریات کو چکنا چور کر ڈالا، اور وغیرہ وغیرہ، جبکہ بڑے بڑے لوگ اُٹھے تھے اور بڑی بڑی، شاندار باتیں کی تھیں؛ لیکن وہ، سارے، قبر میں پڑے ہوئے ہیں۔ مگر ہمارا مسیحی دین واحد ہے جس کے پاس خالی قبر ہے۔ اور میرے لیے یہ ثبوت ہے کہ وہ زندوں کا خُدا ہے، اور وہ مُردوں کا بھی خُدا ہے، اور وہ مُردوں کو زندہ کر کے، پھر سے زندگی میں لا سکتا ہے۔ اور میرے لئے...... یہ زندہ کرنے والی طاقت ہے، اُسکی زندہ کرنی والی روح، برسوں سے یہ ثابت کر رہی ہے کہ وہی ایک ہے جو مُردوں کو زندہ کر سکتا ہے، اور دوبارہ زندگی میں لا سکتا ہے۔

(35) اور جب اُس نے اپنے وعدے کے مطابق ثابت کیا، کہ یہ عظیم فتح پانے والی طاقت اُس کے پاس تھی، اور ایسٹر پر اُس نے ثابت کر دیا کہ وہ موت، دوزخ، اور قبر پر فاتح ہے۔ ''میں وہ ہوں جو مر گیا تھا، اور زندہ ہوں، اور ابدالآباد زندہ رہوں گا؛ اور - اور موت، اور عالمِ ارواح، اور قبر کی کنجیاں میرے پاس ہیں۔'' کوئی بھی - بھی اس بات کا دعویٰ کر سکتا ہے۔ اور اُس نے صرف یہ دعویٰ نہیں کیا، بلکہ اُس نے یہ ثابت بھی کیا کہ جس بات کا اُس - اُس نے دعویٰ کیا وہ اُس کے پاس بھی تھی۔

(36) اور میں سوچتا ہوں، خُدا جلد ہی وہ دِن لائے جب ہم، مسیحی جو اِس بائبل پر ایمان رکھتے ہیں، اور جس بارے میں بات کرتے ہیں وہ ثابت بھی کر سکیں۔ سمجھے؟ جیسے تھوڑی دیر پہلے کہا گیا تھا، کہ یہی بات ہے جو ہمیں، ''زمین کا نمک بناتی ہے،'' بہن نے کہا تھا۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ دُنیا اِس نمک کی متلاشی ہے۔ اور ہم بائبل کے وسیلے، اپنی زندگیوں سے ثابت کریں، کہ ہماری زندگیاں کلام کو ثابت کر رہی ہیں اور وہ آج بھی جیا جا رہا ہے، اور یہی وہ دِن ہے جسکے ہم متلاشی ہیں۔

(37) کلام...... ''یہ روحُ ہے،'' رومیوں 8:11 میں لکھا ہے، ''اگر اُسی کا روح تم میں بسا ہوا ہے جس نے یسُوع مسیح کو جلایا، تو تمہارے فانی بدنوں کو بھی جلائے گا۔'' اُس نے یہ فقط اُسکے لئے ثابت نہیں کیا، بلکہ ہمارے لئے بھی کرتا ہے، کہ وہ یہوواہ چھڑانے والا ہے اور موت، اور جہنم اور قبر پر قدرت رکھتا ہے، اور اُس نے اُسی رُوح تک ہماری رسائی کرا دی ہے، اور ہم خود یہ یقین دہانی کر سکتے ہیں کہ ہم بھی اُسی روح کے وسیلہ جلائے گئے ہیں۔ کیونکہ وہ رُوح جس نے یسُوع کو مُردوں میں سے

جلایا تمہارے بدن میں بسا ہوا ہے، اور وہ تمہارے فانی بدن کو بھی جلائے گا۔ اب، لفظ جلانے کا مطلب ہے ''مرنے کے بعد زندہ کِیا جانا۔'' مرنے کے بعد، پھر اِسے زندہ کیا جائیگا۔

(38) دُنیا صدیوں سے اس وقت تک، شک وشبہات میں گری ہوئی تھی۔ یہ ثابت کر دیا گیا، کہ اس بارے میں صرف بات نہیں کی گئی، بلکہ اسے ثابت بھی کر دیا گیا ہے۔ میں سوچتا ہوں کہ یہ بات قابلِ قدر ہے......

(39) جیسے یسُوع نے کہا، ''تم جا کر، سب قوموں کو تعلیم دو؛ اور اُن کے سامنے ثابت کرو، اور خُدا کی قدرت کا اُن کے سامنے مظاہرہ کرو۔ ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔'' وہ جو عہد کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ ایمان رکھتے ہیں، تو اُس نے ہمیں اس کی ایک واضح سمجھ بھی دی ہے، کہ، ''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔'' اور اُن کی گواہی کا یہ ثبوت ہوگا۔ اب، ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہم ایمان رکھتے ہیں۔ لیکن جب تک ہمارے پاس یہ ثابت شدہ نشان نہ ہو جو اُس نے کہا ہے کہ ہمارے پاس ہوگا، تو پھر ہم صرف ایماندار ہونے کا اقرار کر رہے ہیں، مگر عملی طور ایماندار نہیں ہیں۔

(40) اسلیئے، یاد رکھیں...... کچھ دِن پہلے کی بات ہے، میں ٹیوسان میں کےاےآئی آر پر ایک-ایک ریڈیو پروگرام سن رہا تھا۔ اور وہ خادم ہماری مخالفت میں تھا، کہ، ''پنتی کاسٹل مذہب ایک دھوکے کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ وہاں ایسا ہے...... اُسے مت سنیں۔ وہ غیر مستحکم ہے۔'' اور اُس نے کہا، ''کوئی بھی شخص جو غیر زبانوں میں بولنے، اور ایسے کام کرنے کا دعویٰ کرتا ہے، اور دُعا کے وسیلہ، بیماروں کو شفا دیتا ہے، اور ایسے کام کرتا ہے، اُس سے دُور رہیں۔ اور جن غریب معذور لوگوں کے لیے دُعا کی جاتی ہے، وہ ایک-ایک وہم میں ہیں، اُن کیساتھ کوئی گڑ بڑ ہے۔'' اوہ، میں اُس بھائی سے بس تھوڑی دیر بات کرنا چاہوں گا! اور اُس نے کہا یہ...... ''یہ چیز، تو پنتی کوست کے دن صرف رسولوں کیلیئے تھی، اور بس یہی کچھ تھا۔''

(41) اور میں دیکھتا ہوں، کہ تیس سالوں بعد بھی، پولُس نے کلیسیا میں اِن نعمتوں کی ترتیب دی۔ اور، پہلا کرنتھیوں 15 میں، ''اُس نے کلیسیا میں غیر زبانوں میں بولنے، اور معجزات کی نعمت کی

ترتیب بتائی۔اور باقی تمام نعمتوں کی بھی کلیسیا میں ترتیب بتائی۔''

(42) یسُوع نے یہ کہا۔''تمام دُنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔'' کتنی دُور؟ تمام دُنیا میں۔'' کس کے سامنے؟'' ساری خلق کے سامنے۔'' اُن کو ابھی تک یہ چیز نہیں ملی تھی۔ ''اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔'' کہاں تک؟'' تمام دُنیا میں۔'' کس کے سامنے؟ ساری خلق کے سامنے۔تمام دُنیا میں، ساری خلق میں، اُن کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔اُن کے درمیان یہ معجزے ہونگے: وہ میرے نام سے بدرُوحوں کو نکالیں گے؛ نئی نئی زبانیں بولیں گے؛ اگر وہ ہلاک کرنے والے، سانپ کو اُٹھالیں گے، یا کوئی ہلاک کرنے والی چیز پیئیں گے، تو اُنھیں کچھ ضرر نہ پہنچے گا؛ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، تو وہ اچھے ہو جائیں گے۔'' کلیسیا کیلئے یہ اُس کا آخری حکم تھا، مرقس 16 باب۔

(43) تیس سالوں بعد، پوُلس کلیسیا میں نعمتوں کو ترتیب دیتا ہے۔اور، گلتیوں 8:1 میں کہتا ہے،''اگر آسمان کا کوئی فرشتہ بھی اُس خوشخبری کے سِوا جو تمہیں سُنائی گئی کوئی اور خوشخبری سُنائے،'' دیکھیں، جو پہلے سُنائی جا چکی ہے،''تو وہ ملعون ہو۔'' میرا ایمان ہے پنتی کوست بغیر اختتام کے شروع ہوا ہے۔ میں یقین کرتا ہوں کہ یہ ساری خلق کیلئے، ہر وقت، اور ہر جگہ ہے، پنتی کوست ہمیشہ رہنا چاہیے۔لوگوں پر پنتی کاسٹل برکات رہنی چاہئیں۔

(44) اور اب دیکھیں، پنتی کاسٹل برکت کیا ہے؟ یہ جی اُٹھنے کی تصدیق ہے۔اِس میں حیرانگی کی بات نہیں ہے انجیل کا مطلب ہے،''خوشخبری۔'' کس چیز کی خوشخبری؟ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔''اور چونکہ میں زندہ ہوں، تم بھی زندہ رہو۔'' تم جو کبھی گناہ اور بدکاری میں مر چکے تھے، خُدا نے ہمیں ایکساتھ ملا کر، اُسی روح کے وسیلہ زندہ کِیا ہے جس نے یسُوع کو مُردوں میں سے زندہ کِیا تھا۔ اور اب ہم آسمانی مقاموں میں بیٹھے ہوئے، اُس کے ہمراہ، اُس کیساتھ باتیں کرتے ہیں۔لوگوں کو یہ کہانی سُنانا کتنی خوشی کی بات ہے، وہ جو اِس کو سچ مانتے ہیں!

(45) آج، میں حیران ہوں۔یہ کیا واقع ہو رہا ہے۔کیا ہم واقعی لوگوں کو خُدا کے پاس لیکر جا رہے ہیں، یا بس ہم اُنھیں چرچ میں لیکر جا رہے ہیں؟ ہمیں لوگوں کو مسیح کے پاس لیکر جانا چاہیے،

جہاں زندہ کرنے والی قوت موجود ہے۔ چرچ میں جانا اچھا ہے۔ یقیناً۔ یہ ہم جانتے ہیں، لیکن اتنا کافی نہیں ہے۔ جب آپ چرچ جاتے ہیں، تو یہ اچھا ہے؛ لیکن چرچ سے، مسیح تک جانا ہے، کیونکہ اگر ہم اُس عمومی قیامت میں جانے کی توقع کرتے ہیں، تو پھر ہمیں اُس زندہ کرنی والی قوت کو حاصل کرنا ضروری ہے، کیونکہ واحد وہی قوت ہے جو ہمیں مُردوں میں سے زندہ کریگی۔ ''کیونکہ اگر وہ رُوح جس نے یسُوع کو مُردوں میں سے زندہ کیا تم میں بسا ہوا ہے، تو وہی تمہیں زندہ کریگا، اور ایسا بنا دیگا، کہ تمہارے فانی بدنوں کو زندگی میں لے آئیگا۔'' ہمارے لیے یہ کیسا شاندار وعدہ ہے!

(46) اب دھیان دیں۔ جی اٹھنے کا اصل جوہر بتانا اور دِکھانا ہے، اور ثابت کرنا ہے کہ یسُوع مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ وہ مُردہ نہیں ہے۔ وہ زندہ ہے۔ وہ یہاں موجود ہے۔ وہ ہم میں ہے۔ ''میں تمہارے ساتھ، بلکہ تمہارے اندر ہونگا۔ تھوڑی دیر باقی ہے دُنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی۔ تو بھی، تم مجھے دیکھتے رہو گے، کیونکہ میں دُنیا کے آخر تک، تمہارے ساتھ، بلکہ تمہارے اندر ہوں گا۔''

(47) اب، بحثیت مسیحی، ہم سب دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ زندہ ہے، اور ہم زندگی سے– سے جلائے گئے ہیں...... بلکہ اُس کے روح کے وسیلہ، موت سے زندگی میں جلِائے گئے ہیں۔ اور اگر ہم جلِائے نہیں گئے، تو پھر ہم زندہ بھی نہیں کیے گئے ہیں۔

(48) خُداوند نے چاہا، تو اب ہم اِس مضمون کی کھوج لگائیں گے، اور کچھ منٹوں میں اِسے سیکھیں گے، کہ یہ کیسے ہے: کیا ہم جلائے گئے ہیں، اور کیا ہم پُریقین ہیں کہ یہ سچ ہے؟

(49) اب، یہ آپ کی اپنی زندگی ہے، اور یہ میری زندگی ہے۔ یہی جگہ ہے جہاں...... اگر یہ سچ نہیں ہے، جو میں کہنے جا رہا ہوں، تو پھر دُنیا میں موجود بہت زیادہ بیوقوف لوگوں میں سے ایک مَیں ہوں۔ پھر میں نے اور آپ نے، اپنی زندگی کسی ایسی چیز کیلئے دی ہے جو کچھ بھی نہیں ہے۔ لیکن اگر یہ سچ ہے، تو پھر میں جو کچھ بھی ہوں میں ہر چیز کا مقروض ہوں۔ میں ہر اُس چیز کا مقروض ہوں جس کا میں ہوسکتا ہوں، اِس کی وجہ وہ ہے، جس کیلئے ہم کھڑے ہیں۔ اور میرا خیال ہے کہ ہمیں اپنا جوش کبھی نہیں کھونا چاہیے۔

(50) اور ہم دیکھ رہے ہیں کہ ایسٹر آ رہا ہے، اِس نے میرے اندر ہلچل مچا دی ہے اور میں– میں

جانتا ہوں یہی وہ دِن ہے جس میں اس چیز کو، خُدا کی نظر میں ہمیشہ کیلئے مُہر بند کر دیا گیا ہے۔

(51) اب، ہم غور کرتے ہیں، کہ یہ وہی رُوح ہے جس نے اُسے قبر میں سے زندہ کیا تھا، اور وہی ہم میں سکونت پذیر ہے۔ اب، یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ خُدا، وہ رُوح ہے جس نے، یسُوع کو مُردوں میں سے زندہ کیا، اور ہم میں سکونت کرتا ہے۔

(52) اب دیکھیں، اب، رُوح ہے جو زندہ کرتا ہے۔ یہ کلام نہیں ہے جو زندہ کرتا ہے۔ یہ رُوح ہے جو کلام کو زندہ کرتا ہے، یا کلام کو زندگی دیتا ہے، اور اِسے اُڑنے کیلئے پنکھ دیتا ہے، اِسے رسائی دیتا ہے۔ یہ رُوح ہے جو یہ کام کرتا ہے۔

(53) اب دیکھیں، اکیلی، گیہوں، صرف ایک گیہوں ہوتی ہے؛ لیکن جب زندہ کرنے والی زندگی اِس، گیہوں میں داخل ہوتی ہے، تو یہ اِسے زندگی دیتی ہے۔ اور ہم جو کبھی مُردہ تھے، حالانکہ خُدا کی صورت پر بنے تھے، تو بھی گناہ اور بدکاری میں مُردہ تھے، کسی بھی طریقے سے خُدا نے اُس زندہ کرنی والی زندگی کو ہمارے فانی بدنوں میں داخل کیا۔ میں آپکے بدن کے متعلق بات کر رہا ہوں۔

(54) اب، یسُوع کلام تھا۔ کیا آپ اسکا یقین کرتے ہیں، کیا آپ نہیں کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] ''ابتدا میں......'' مقدس یوحنا 1، ''ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خُدا کے ساتھ تھا، اور کلام خُدا تھا۔ اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔''

(55) اب، دیکھیں موعودہ مسیح نے، ہر اُس کلام کو زندہ کیا جس کی نبوت کی گئی تھی کہ وہ کریگا؛ کیسے وہ بیماروں کو اچھا کریگا، اور کیسے وہ ایک کنواری سے جنم لے گا، یہ سب کچھ، اُس نے پورا کیا۔ یہ سچ ہے۔ وہ کلام تھا، اور یہاں زمین پر مجسم ہوا، لیکن وہ بحثیت ایک انسان یہ نہیں کرسکتا تھا۔ اُس پر خُدا کا رُوح تھا، جو اُس میں سکونت کرتا تھا، تاکہ اُس کیلئے اُن وعدوں کو زندہ کرے۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ اب یہ بات ہم پر حقیقی طور پر واضح ہو چکی ہے۔ یسُوع، خود، انسان ہوتے ہوئے، ایک بدن تھا، لیکن اُس کے اندر رُوح تھا، رُوح۔ ''یہ میں نہیں ہوں جو اِن کاموں کو کرتا ہوں۔ یہ میرا باپ ہے جو مجھ میں رہتا ہے۔ یہ وہ ہے جو اِن کاموں کو کرتا ہے۔'' سمجھے؟ یسُوع خود کلام تھا، کیونکہ وہ یہی تھا...... اِس سے پہلے کہ خُدا......

(56) ہجوم کے سامنے، یہ لفظ استعمال کرنا غیر موزوں ہے، لیکن میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ اِسے ٹھیک لیں گے۔ لیکن وہ خُدا کے علمِ سابق کے وسیلے پہلے سے ٹھہرایا ہوا تھا، اور یہ خُدا کا منصوبہ تھا، کہ وہ ایک چھڑانے والا بھیجے گا، اور یہ چھڑانے والا صرف اُس کا اپنا بیٹا ہی ہوسکتا تھا۔ پس، یہ، خُدا کا وعدہ تھا، کہ وہ باغِ عدن سے، اور تمام راستے سے گزارتے ہوئے، یسُوع کو یہاں تک لائے۔ یہاں وہ بحیثیت ایک انسان آیا، جو کنواری سے پیدا ہوا تھا، لیکن اُس کیلئے خُدا کا رُوح بھیجا گیا تاکہ اُس کلام کو زندہ کرے جو اُسکے اندر تھا۔ اور وہ کلام تھا، جو زندہ کیا گیا، کلام اُس گھڑی کیلئے زندہ کیا گیا۔ اور وہ وقت آ گیا جب آپ کو ایک چھڑانے والا مل گیا۔ شریعت ناکام ہوگئی تھی۔ دوسری چیزیں ناکام ہوچکی تھیں۔ اب، ایک چھڑانے والے کو لیا گیا، اور وہ موعودہ چھڑانے والا تھا۔ وہ خُدا کے کلام کے وسیلہ زندہ کیا گیا۔

(57) اور اب وہی رُوح جو اُس پر تھا تاکہ اُس زمانہ میں چھڑانے والا بنے، اور اُسی کو ہم نے وعدے کے وسیلے اِن آخری دنوں میں قبول کیا ہے، تو پھر دیکھیں کیا ہوگا؛ اگر آپ اُس کلام کا حصہ بن گئے ہیں، تو پھر آپ اُس کیساتھ چھڑائے گئے ہیں، کیونکہ وہی روح جو مسیح میں تھا آپ میں رہ رہا ہے، اور آپ کی زندگی کو اِس زمانہ میں زندہ کر رہا ہے۔ اور اِسی طرح یہ، آخری وقت میں بھی کریگا، آپ کے فانی بدنوں کو زندہ کریگا، اُنھیں اُٹھائے گا، اور اُنھیں پھر سے لے آئیگا۔ جب ہم اِس پر نگاہ ڈالتے ہیں تو یہ تاریکی کو دُور کر دیتا ہے۔ اور یہ- اور یہ سچ ہے۔ سمجھے؟

(58) یہاں رومیوں میں، پولُس نے ہمارے لیے اِسے ثابت کیا ہے۔ سمجھے؟ ''اگر وہی رُوح جس نے یسُوع کو مُردوں میں سے جلایا تم میں بسا ہوا ہے، تو وہی تمہارے فانی بدنوں کو بھی جلائے گا۔'' یہی وہ رُوح ہے جس نے اُسے جلایا، اور یہی سچے ایماندار کو ابدی زندگی کیلئے جلاتا ہے۔ وہ رُوح جس نے یسُوع کو مُردوں میں سے جلایا ایماندار کے اندر سکونت پذیر ہے، اور وہی ایماندار کو ابدی زندگی کیلئے جلاتا ہے۔

(59) صرف ایک ہی زندگی ہے، ایک ہی ابدی زندگی ہے، ایک ہی ابدی روح ہے، اور وہ خُدا ہے، اکیلا، خُدا ہی، ابدی ہے۔ اور پھر ہم، اُسکے بچے ہونے کی بدولت، اُس کا حصہ ہیں، یہ بات ہے،

اوراُسکی سوچ کی خصوصیات ہیں۔اور جب سوچ کا اظہار کیا گیا تو وہ کلام بن گیا۔تو پھر، ہر ایک انفرادی طور پر جو یہاں موجود ہے، ابدی زندگی کا مالک ہے، کیونکہ وہ بنائی عالم سے پیشتر، خُدا کی سوچ میں تھا۔اوربس اسی طریقہ سے ایسا ہوسکتا ہے،' کیونکہ آپ اُس کی خصوصیت ہیں۔ یہ خیال کا اظہار ہے، جوکلام بن گیا؛اور کلام نے زندگی لی،اور یہ ابدی ہے۔یہی سبب ہے کہ ہمارے پاس ابدی زندگی ہے۔بالکل اِسی اصول پروہ خُدا کا عظیم بیٹا،اور چھڑانے والا ہے؛اوراُسی رُوح کے وسیلے،اورخُدا کے علمِ سابق کے وسیلے، ہم خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں بنتے ہیں۔

(60) زمین پر لاکھوں لوگ تھے جنہوں نے اُسے حاصل نہ کیا جب یسُوع زمین پر تھا۔مگر آج صبح ہمیں کس قدرشکرگزار ہونا چاہیے، یہ جانتے ہوئے کہ ہمارے پاس براہِ راست ثبوت موجود ہے اور بائبل ثابت کرتی ہے، کہ ہمیں اُس عظیم جی اُٹھنے والی صبح میں شامل کیا گیا ہے، جوکہ عظیم ایسٹر ہے۔ہمارے پاس اُس کا بیعانہ ہے، جوٹھیک ہمارے فانی بدنوں میں موجود ہے۔جب رُوح القُدس اپنوں کا دعویٰ کرنے آتا ہے،تو بلاشبہ، پہلے سے مقرر شدہ لوگ پہلے ہیں،تاکہ وہ زندہ کیے جائیں۔

(61) اب، یہاں عظیم بیان ہے،اور میں چاہتا ہوں کہ میرے خادم بھائی اِس کو سمجھنے کی کوشش کریں۔سمجھے؟ابتدا میں، خُدا، عظیم رُوح تھا،اور تب وہ ''خُدا''نہیں تھا۔وہ ابدی تھا۔''جس چیز کی عبادت کی جائے'' وہ خُدا ہے۔اُس وقت اُسکی عبادت کرنے والے نہیں تھے۔وہاں پر- پر فرشتے نہیں تھے، کچھ بھی نہیں تھا۔صرف خُدا اکیلا، واحد، ابدیت میں تھا۔لیکن، خُدا ہونے کیلئے، وہاں کچھ ہونا چاہیے تھا جو اُس کی عبادت کرتا، اسلیئے اُس نے فرشتوں، اور جانداروں، اور کروبیوں، وغیرہ کو تخلیق کیا، تاکہ اُسکی عبادت کریں۔یوں اُس کا عظیم منصوبہ آشکارا ہونا شروع ہوگیا۔

(62) لیکن یادرکھیں، آپ، جس-جس قدوقامت میں، آج صبح ہیں، اگر آپ اُسکی سوچ میں تب نہیں تھے، تو اب بھی نہیں ہیں۔کیونکہ آپ کا، کوئی حصہ جو آپ میں ہے، وہ ابدی ہے، اور ابدیت صرف خُدا سے تعلق رکھتی ہے۔اور خُدا کی سوچ میں تھا کہ آپ اِس جگہ پر بیٹھے ہونگے جہاں اب آپ بیٹھے ہیں۔اُسکی سوچ میں، مَیں آج صبح اِس پُلپٹ پر کھڑا ہوا تھا اور اب کھڑا ہوں، کیونکہ وہ لامحدود ہے اور سب باتوں کو جانتا ہے۔اسلیئے وہ ابتدا ہی سے اختتام کے بارے میں بتا سکتا ہے، کیونکہ وہ

ابدی ہے۔اورآپ ،خُدا کا بیٹایاخُدا کی بیٹی ہوتے ہوئے،ابتدا ہی سے اُس کی سوچ میں موجود تھے۔

(63) اور پھر جب پاک رُوح آتا ہے،اورآپ زمین پر،ایک گنہگار کی حیثیت سے زندگی بسر کر رہے ہوتے ہیں،مگرآپ کی زندگی کے گہرائی میں کہیں کچھ ہوتا ہے۔آپ نہیں جانتے کہ کیا ہور ہا ہے، لیکن آپ آرزومند ہوتے ہیں۔میں نے پریسبٹیرین بھائی کوسُنا؛ میں نے– میں نے پیچھے، بپٹسٹ کو اِس بارے باتیں کرتاسُنا ،وہ ایک فری وِل بپٹسٹ تھا، جہاں کہیں منادی کرسکتا ہے کرر ہا ہے۔میرے ساتھی بھائیو،آپ میں،آپ میں کچھ ہے، کچھ تو ہے جس نے آپ کو وہاں نہیں چھوڑا۔یہ کچھ تو ہے کہ آپ وہاں جانے کی خواہش نہیں کرتے ہیں۔یہ کچھ تو ہے جوآپ کی اپنی فطرت کے خلاف ہے۔یہ خُدا کا علمِ سابق ،خُدا کا کلام ہے،جو رونما ہور ہا ہے۔

(64) یسُوع خُدا کا بیٹا پیدا ہوا،تا کہ عمانوایل کہلائے ،خُدا کا پورااظہار انسان میں تھا۔اوراُس نے اُسے کامل تابعداری میں پایا،جب دریائے یردن پر، نبی سے بپتسمہ لیا۔اور جیسے ہی اُس نے اُس کی تابعداری کی ،اور پانی سے نکلا،تو یوحنا پرآسمان کھل گیا۔اوراُس نے رُوحُ القُدس کوآسمان سے اترتے دیکھا،اورآوازسُنی ’’یہ میرا پیارا بیٹا ہے۔‘‘ سمجھے؟ یہ کامل تابعداری ہے،رُوح نے اُسے، تابعداری میں پایا۔

(65) اوہ،گمراہ مرداورعورت،آج صبح،جب آپ یہاں بیٹھے ہوئے ہیں،تو آپ میں کچھ ہے جوآپکو بتار ہا ہے کہ یہ ٹھیک ہے، یہ پاک رُوح ہے جوآپکو تلاش کرر ہا ہے،کہ آپکو اِس زمانہ کی سچائی تک لاسکے جس میں اب ہم رہ رہے ہیں،کسی اور زمانہ میں نہیں جوگزرگیا ہے، بلکہ موجودہ زمانہ میں۔

(66) وہاں پر ہزاروں تھے جنہوں نے گزرے زمانہ کی تابعداری کی تھی۔لیکن وہاں موجودہ زمانہ کی بات تھی،وہ وہی زمانہ تھا جب یسُوع کو ظاہر ہونا تھا،اور وہاں کلام کھڑا ہوا تھا۔وہاں لوگ کھڑے ہوئے تھے۔اورخُدا کا ظہور رونما ہور ہا تھا،تا کہ ثابت کرے کہ وہ سچا ہے۔

(67) اوراے پنتی کاسٹل لوگو،آج، مجھے یہ بات کہنے دیں، ہم اِن آخری دِنوں میں کھڑے ہیں جسکے لئے خُدا نے وعدہ کیا تھا کہ میں اپنی رُوح ہر فردِ بشر پر نازل کروں گا،اوراُسکے بیٹے اور بیٹیاں نبوت کریں گے۔کیونکہ اُس نے کہا،’’ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔‘‘ یہی وہ

وقت ہے۔ یہی وہ گھڑی ہے جو آپ کے اندر تخلیق کر رہی ہے۔

(68) زیادہ عرصہ نہیں ہوا، جیسے کہ میں نے کہا تھا، اور یہ بات ذرا غیر مناسب لگ رہی تھی ؛ لیکن میں اُمید کرتا ہوں، کہ آج صبح، یہ آپ کو ویسی نہیں لگے گی۔ ایک کسان نے عقاب کو بٹھایا، بلکہ مرغی کو بٹھایا تھا، اور ایک عقاب کا انڈا بھی اُسکے نیچے رکھ دیا۔ آپ میں سے بہت سے لوگوں کو بوڑھے عقاب کی کہانی یاد ہوگی جو بچے پیدا کر- کر رہا تھا...... بلکہ، مرغی جو چوزے پیدا کر رہی تھی، اور- اور- اور اُس مرغی کے پروں کے نیچے ایک عقاب کا انڈا بھی پڑا ہوا تھا۔ سمجھے؟ یہ ماحول ہے۔

(69) پریسبٹیرین کلیسیا، میتھوڈسٹ کلیسیا، بپٹسٹ کلیسیا، ان میں سے کوئی بھی اِن عقابوں کو پیدا کر سکتی ہے۔ یقیناً۔ یہ ماحول ہے جو ایسا کرتا ہے۔ جیسے ڈاکٹر بوس ورتھ کہا کرتا تھا،" آپ ایک مرغی کا انڈا لیں اور اُسے......ایک کتیا کے نیچے رکھ دیں، اور اُسے وہاں باندھ دیں، تو وہ کتیا چوزہ نکال دے گی۔" کیوں؟ اسلیئے کہ یہ ماحول ہے۔ اور جب کوئی بھی کلیسیا یا کوئی بھی گروہ خود کو اکھٹا کر لیں گے، اور سیدھے خُدا کے چہرے کی طرف دیکھیں گے، اور دُعا کریں گے اور اپنے عقیدوں اور رسم و رواج کو ایک طرف پھینک دینگے، تو وہ عقاب پیدا کریں گے بالکل جیسے میں یہاں کھڑا ہوں۔

(70) یہی ہے جو میں سوچتا ہوں کہ اِس بزنس مین گروہ نے کیا ہے، اور اُس ماحول کو توڑنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہم بہت زیادہ گروہ بندی میں جا رہے ہیں۔ ایک اِس سے یا اُس سے تعلق رکھتا ہے۔ آئیں ہم اس ماحول کو توڑیں اور آسمانی پرستش کا ماحول حاصل کریں۔ ماحول کو ٹھیک کر لیں، پھر کسی بھی کلیسیا سے، اور- اور کسی بھی جگہ سے، عقاب جنم لے لیں گے۔

(71) اور وہ چھوٹا عقاب مرغی کیساتھ لمبے عرصے تک چلتا رہا، لیکن- لیکن مرغی کی کُڑکُڑ عجیب تھی۔ وہ نہیں سمجھ پایا تھا کہ مرغی کیا کرتی ہے جب وہ صحن میں- میں- میں کوڑے کے ڈھیر سے- سے کھاتی ہے۔ عقاب کیلیئے، یہ کھانا نہیں تھا۔ لیکن مرغی کیڑے مکوڑے کھاتی تھی، اور وغیرہ وغیرہ، لیکن عقاب نہیں کھاتا تھا۔ اسلیئے اُس کو، یہ سب کچھ، عجیب لگتا تھا۔ اور وہ بدصورت بطخ کی طرح لگتا تھا؛ وہ لگتا تھا، میں یہ توہین کیلیئے نہیں کہہ رہا، ہوسکتا ہے وہ ایک فری وِل بپٹسٹ ہو، یا، وہ کچھ اِس ترتیب سے ہو، یا ایک پریسبٹیرین ہو۔

(72) لیکن، آپ جانتے ہیں، ایک دِن اُس کی ماں کو معلوم ہوا کہ اُس نے ایک انڈا دیا تھا۔ اسلیئے کہیں تو وہ بچہ ہونا چاہیے۔ اسلیئے اُس نے اپنے بڑے بڑے پنکھوں کو ہوا میں پھیلایا، اور اُس نے ڈھونڈنا شروع کیا اور اُس نے ڈھونڈا، اور اپنی بلند آواز سے چلائی۔ اور ایک دِن، وہ اُس باڑے کے اُوپر آئی۔ اور جب اُس چھوٹے عقاب نے جانی پہچانی آواز سُنی، اُس نے پہلے یہ کبھی نہیں سُنی تھی، لیکن اُسے محسوس ہوا کہ یہ تو اُس کیلئے موزوں ہے جیسے دستانہ ہاتھ پر ٹھیک بیٹھتا ہے۔ اور وہ جان گیا کہ وہ اُس کی ماں تھی۔ اور وہ جان گئی کہ وہ اُس کا بیٹا تھا۔ جس کو وہ ڈھونڈ رہی تھی۔

(73) اسلیئے خُدا، ہر زمانہ میں، زمانے کیلئے اپنی کلیسیا مقرر کرتا ہے، اور زمانہ کیلئے ایک پیغام دیتا ہے۔ اور اُنکے پاس شریعت یا کچھ اور جو وہ چاہتے ہیں ہوسکتا ہے۔ لیکن جب وہ گھڑی آتی ہے، اور خُدا کا رُوح، جس نے ابتدا سے یہ سوچا تھا اور اُس زمانہ کیلئے فرمایا تھا، وہی رُوح انڈے کو تلاش کرتی ہے۔ اور جب عقاب اُس پیغام کو سُن لیتا ہے، تو پھر کوئی تنظیمی چرچ اُسکو روک نہیں سکتا ہے۔ وہ بلندیوں پر اُڑ جاتا ہے۔ ایسا ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ مختلف پرندہ ہے۔ وہ ایک مختلف مخلوق ہے۔ وہ ایک عقاب ہے، اور وہ اُس چلانے کو سُنتا ہے۔ ''میری بھیڑیں میری آواز سُنتی ہیں۔''

جیسے کسی نے کہا، بھائی ولیمز، ''یہ بھیڑ کی خوراک ہے۔''

(74) ''میری بھیڑیں میری آواز سُنتی ہیں۔ کسی غیر کے پیچھے نہیں جائیں گی۔'' اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کلیسیا کتنی وفادار ہے، اور اُس کا کتنا بڑا نام ہے۔ ''لیکن میری بھیڑیں میری آواز سُنتی ہیں،'' جو کہ کلام ہے، ''کسی غیر کے پیچھے نہیں جائیں گی۔'' وہ سیدھی کلام کی طرف جائیں گی، اور یہی کریں گی۔ یہ ایک-ایک-ایک مقناطیس کی مانند ہے۔

(75) ایک دن، انڈیانا میں، مَیں اُن اسٹیل ملوں کو دیکھنے گیا تھا، اور سیٹی بجی۔ اور سب نے اپنے کام والے کپڑے اُتار دیئے، اور اپنی خراد مشینوں سے......صفائی کرنا شروع کر دی، اور جو اُس پورے دِن میں چھیلن وغیرہ اتری تھی، اُسے فرش کے بیچ میں جمع کر دیا۔ اور میں اُس آدمی کیساتھ ساتھ چل رہا تھا جو مجھے لے گیا تھا، اور اُس نے کہا، ''اِس کو دیکھیں۔'' اور یوں ہر شخص نے اپنے-اپنے کام کے کپڑے اُتار کر میز پر-پر رکھ دیئے، اور چلے گئے۔

(76) وہاں پچھلی طرف، اُس نے ایک چھوٹا سا بٹن دبایا۔ اور وہاں ایک بڑا سا مقناطیس آ گیا، اور اُس نے لوہے کے ہر چھوٹے سے چھوٹے ٹکڑے کو اُٹھا لیا جو اُن حصوں سے چھیلن کی صورت میں اُترا تھا، فوراً، آگے چلا گیا۔ اُس میں سے مقناطیسی اثر ختم کِیا؛ اور اُن ٹکڑوں کو ایک بھٹی میں گرا دِیا۔ اور اُنہیں مال کے دوسرے ٹکڑوں کیلیئے، دوبارہ پگھلا دِیا- دِیا گیا، بالکل اُنہی چیزوں کیلیئے، یعنی ایکسل اور جو کچھ بھی وہ بنا رہے تھے۔

(77) اور میں وہاں کھڑا ہوا تھا اور مَیں نے یہ دیکھا، یہاں تک کہ میں- میں اپنے آپ میں کھو گیا۔ اور میں نے کہا، ''میں ایک بات سے حیران ہو رہا ہوں۔''

اُس نے کہا، ''جناب، وہ کیا ہے؟''

اور میں نے کہا، ''میں نے دھیان دیا ہے کہ اس میں سے کچھ اُوپر نہیں اُٹھا ہے۔''

(78) اُس نے کہا، ''یہ ایلومینیم ہے، اور ایلومینیم مقناطیس پر نہیں چپکتا۔''

(79) میں نے کہا، ''میں سمجھ گیا۔'' اور اُس نے کہا...... تب میں نے کہا، ''بھئی، آپ نے دھیان دیا، وہاں ایک لوہے کا ٹکڑا ابھی پڑا ہوا ہے۔''

''لیکن، جناب، آپ دیکھیں، یہ نیچے بولٹ سے جُڑا ہوا ہے۔''

(80) میں نے کہا، ''میں سمجھ گیا ہوں۔'' اور جب اُس نے اُسے باہر نکالا، تو میں نے کہا، ''اب، کیا ہوا ہے؟''

(81) کہا، ''یہ واپس مِل میں جاتا ہے، اور بھٹی کے ذریعے پگھلا دِیا جاتا ہے، پھر واپس آتا ہے اور دوسرا پہیہ بنتا ہے۔''

میں نے کہا، ''خُداوند کی تعریف ہو!'' یہ بات ہے۔ سمجھے؟

(82) ایک عظیم مقناطیس آسمان میں موجود ہے، خُدا ایک دِن اُس پر اپنی انگلی لگائے گا۔ اُس کے آنے کا وقت کوئی انسان نہیں جانتا، یہاں تک کہ آسمان کے فرشتے بھی نہیں جانتے ہیں۔ صرف خُدا ہی جانتا ہے۔ لیکن یہاں کچھ چھیلن موجود ہے جو بائبل سے اُتری ہے، وہ بائبل کے مسیحی ہیں، اِس وقت کے اِیماندار ہیں۔ ممکن ہے کہ اُن میں سے کوئی کسی دوسرے دِن کا ایک ایکسل ہو۔ اور شاید یہ

اس وقت کا کوئی اور حصہ ہوں۔ اور اِس طرح خُدا کی بہت بڑی بادشاہی بننے جا رہی ہے۔ مگر یہ چھیلن خُدا کی اُس عظیم بھٹی کے برتن میں پگھلائی جائیگی، اور پھر سے خُدا کی صورت میں ڈھالی جائے گی۔ اور صرف وہی لوگ اُٹھائے جائیں گے جو اِس کے ساتھ چپکیں گے۔ اوہ، یہ...... یہ کتنی شرف کی بات ہے، کہ جانیں کہ جی اُٹھنے میں کچھ ہے جو ہم سے تعلق رکھتا ہے!

(83) اب، دھیان دیں، خُدا کے کلام کی آواز کو پہچانیں، جس کا آپ حصہ ہیں۔ یہ ایک عقاب کیلئے ایک عقاب ہے۔ اب، اگر وہ ماں ایک- ایک گِدھ کی طرح چِلاتی، تو عقاب اُسے کبھی جان نہ پاتا۔ اور وہ اُسی گندے باڑے میں رہتا۔ لیکن یہ ایک عقاب کی پکار تھی۔ اُس چھوٹے عقاب میں کچھ ایسا تھا، کہ وہ جان گیا کہ وہ ایک عقاب ہے۔

(84) اور ہر سچے ایماندار کے ساتھ ایسا ہی ہے۔ جب خُدا کے کلام کی منادی ہوتی ہے، اور تصدیق ہوتی ہے اور ثابت ہوتا ہے کہ یہ خُدا کا کلام ہے جو اِس زمانہ کیلئے ہے، تو پھر اُس ایماندار کے اندر کچھ ہوتا ہے۔ مجھے پرواہ نہیں کہ اُسکا والد کلیسیا کیلئے کتنا وفادار تھا، یا اُسکی ماں، یا اُسکے آباواجداد کتنے وفادار تھے، اور اگر وہ کلیسیا اِس زمانہ میں بپتسمے کے برخلاف تعلیم دے رہی ہے جو کہ رُوح القُدس کا پیغام ہے۔ تو پھر عقاب کے اندر کچھ ہے جو چِلا اُٹھتا ہے۔ وہ اِس باڑے کو چھوڑ دیگا۔ اُسے ایسا کرنا ہی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ مرغی ایک دِن ٹھیک ہو، لیکن یہ عقاب کا وقت ہے۔ سمجھے؟ یہ- یہ فرق ہے۔ کچھ تو ہے، کہ، اُسے اُس پُرانے دڑبے کو چھوڑنا ہے اور نیلے آسمان میں اُڑ جانا ہے۔ پھر یہ زمینی بدن، خُدا کے کلام کی تابعداری میں، اُس زندہ کرنے والی رُوح کے وسیلہ جلایا جاتا اور بحال کیا جاتا ہے۔

(85) اب، یہ پاک رُوح، اِس زمین پر اُڑتے ہوئے عقاب کی نمائندگی کرتا ہے، اور ایماندار کو ڈھونڈتا ہے۔ ''کوئی انسان میرے پاس نہیں آسکتا، کوئی انسان میرے پاس نہیں آسکتا بس جسے وہ چاہتا ہے۔ وہ سب جو باپ نے مجھے دیئے ہیں میرے پاس آجائیں گے، مگر کوئی انسان اپنے آپ میرے پاس نہیں آسکتا ہے۔'' یہ آپ کی اپنی سوچ، یا آپ کا اپنا کھچاؤ نہیں ہے۔ یہ خُدا کا، کھچاؤ ہے۔ سمجھے؟ ''وہ سب جو باپ نے مجھے دیئے ہیں میرے پاس آجائیں گے۔''

(86) اب، پاک رُوح یہاں زمین پر موجود ہے، اور اُن لوگوں کو ڈھونڈ رہا ہے جنہیں خُدا نے

اِس زمانہ میں زندگی کیلئے مقرر کیا ہے۔ اور جیسے ہی یہ اُس کو ڈھونڈ لیتا ہے، تو یہ ویسے ہی کرتا ہے جیسے اِس نے یسُوع مسیح کے ساتھ کیا تھا، جو خُدا کا عظیم ترین بیٹا تھا جس نے ہم سب کو چھڑایا۔ یہ نیچے آتا ہے اور انسانی زندگی میں اپنا ٹھکانہ بنالیتا ہے، اب، دھیان دیں، زندہ کرنے والی طاقت کو لے کر آتا ہے۔ اب، وہ زندہ کرنے والی طاقت جو یسُوع پر آئی اور اُسے زندہ کیا تا کہ اُس زمانہ کے کلام کے ہر ایک وعدے کو ثابت کرے۔ اِسی طرح اِس زمانہ میں پاک رُوح کرتا ہے جب ہم پر آتا ہے، یہ ٹھٹھا کرنے والا پاک رُوح نہیں ہے، اور نہ ہی ابلیس اس پاک رُوح کا مذاق اڑا سکتا ہے، بلکہ یہ اصل، اور حقیقی پاک رُوح ہے۔ جو اِس زمانہ کے وعدے کو ظاہر کریگا۔

(87) جب یہ لوتھر پر آیا، تو اِس نے اُس زمانہ کے وعدے کو ظاہر کیا۔ جب یہ ویسلی پر اُترا، تو اِس نے اُس زمانہ کے وعدے کو ظاہر کیا۔ جب یہ اِس زمانہ میں آیا ہے، تو یہ اِس زمانہ کے وعدے کو ظاہر کرتا ہے۔ جب یہ موسیٰ پر آیا، تو اِس نے اُس زمانہ کے وعدے کو ظاہر کیا۔ جب یہ نوح پر آیا، تو اُس زمانہ کے وعدے کو ظاہر کیا۔ جب یہ یسُوع پر آیا، تو اُس زمانہ کے وعدے کو ظاہر کیا۔ سمجھے؟

(88) یہ پاک رُوح ہے جو نیچے اُتر رہا ہے، تا کہ جلائے، اور اُن لوگوں کو زندہ کرے جو اُٹھائے جانے کیلئے خُدا کی طرف سے پہلے سے مقرر کیے گئے ہیں۔ دھیان دیں۔ اور، اگر وہ واقعی عقاب ہے، اگر وہ حقیقی عقاب ہے تو وہ وقت کے پیغام کو سمجھے گا۔ اب، ہوسکتا ہے کہ چھوٹا عقاب، باڑے میں ہو، اور وہ ٹھیک کھا رہا ہو، لیکن وہ– وہ جان گیا کہ یہ بالکل ٹھیک نہیں ہے۔ لیکن جب اُس نے سچائی کو سُنا، تو پھر اُس نے اِس سچائی کو قبول کرلیا۔ دیکھیں، یوحنا 14 میں......

(89) بلکہ یہ یوحنا 24:5، ہے، یسُوع نے کہا، اور یوں مخاطب ہوا، ''جو میرا کلام سُنتا، اور میرے بھیجنے والا کا یقین کرتا ہے، ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے، اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا، بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔'' ذرا سوچیں کہ یہ کتنا سادہ ہے، ''وہ جو یقین کرتا ہے۔'' اب، اِسے کہنے کا ٹھیک طریقہ یہ ہے، ''وہ جو سمجھتا ہے۔''

(90) اب، آپ سڑک پر جائیں اور کسی کسی سے کہیں، ''کیا آپ یقین کرتی ہیں؟''

''یقیناً۔''

''کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے؟''

''یقیناً۔''

''بپتسمہ لیا ہے؟''

''یقیناً۔''

(91) شرابی کے پاس جائیں اور، کہیں، ''کیا آپ نے سُنا ہے؟ کیا اُس منادکو منادی کرتے ہوئے سُنا ہے؟''

''جی ہاں۔''

''تم اُس کا یقین کرتے ہو؟''

''یقیناً۔'' سمجھے؟

(92) لیکن، ''وہ جو سمجھتا ہے، وہ جو اِس وقت اپنے مقام کو جان گیا ہے، وہ جو میرا کلام سُنتا ہے اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے، یہ'' (زمانہ حال کی بات ہے) ''ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے۔ اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا، بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔'' پھر جب یہ نئی ابدی زندگی آپ میں سکونت کرتی ہے، تو یہ صلاحیت ہے، یا اِس بات کا بیعانہ ہے کہ آپ کو فانی سے لا فانی میں زندہ کر دیا گیا ہے۔

(93) مجھے یہ بات دوبارہ کہنے دیں۔ جب اِس رُوح نے آپ کو، انفرادی طور پر ڈھونڈ لیا، اور آپ پر اُتر آیا، تو یہ آپ کی ابدی میراث کی قوت ہے جو خُدا نے آپ کے بارے میں سوچا تھا اور آپکو بنائی عالم سے پیشتر چُنا تھا۔ یہ آپ کی قوت ہے۔

(94) جیسے اگر آپ مجھ سے بلوط کا درخت مانگیں، اور میں آپکو اُس کا پھل دوں۔ اب دیکھیں، کہ- کہ- کہ بلوط کے درخت کی زندگی اُس پھل میں موجود ہے، لیکن آپ کو اُس کے بڑھنے تک انتظار کرنا پڑیگا۔

(95) اسی طرح ہم ہیں۔ جب آپ خُدا کے پاک رُوح کو پاتے ہیں، تو یہ خُدا کی قوت آپ کے اُوپر ہے، جس نے پہلے ہی آپکو پہچان لیا ہے۔ اور آپ کو وعدے کی رُوح، یعنی خُدا کے وسیلہ، مسیح

کے بدن میں مُہر بند کر دیا ہے۔ جب خُدا نے نیچے کلوری پر نگاہ ڈالی اور یسُوع کو مرتے دیکھا، وہ نہ صرف...... وہ اپنی دُلہن کیلئے موا، جو بدن ہے، جو کلامی کلیسیا ہے، یعنی وہ ایماندار جو اُس زمانہ کیلئے خُدا کے کلام کا یقین کرتا ہے، چاہے وہ پاؤں ہے، بدن ہے، یا سر ہے، یا یہ جو کچھ بھی ہے۔ سمجھے؟ یہ ہے...... مسیح کا لہو بہہ رہا تھا اور وہ مر رہا تھا۔ اور خُدا نے، اُس پر نگاہ ڈالی، اور اُس کے جی اُٹھنے کو دیکھا، اور ایسٹر پر کلیسیا بھی اُس کے ساتھ جی اُٹھی ہے۔

(96) اب، میں چاہتا ہوں کہ آپ یہ سب کچھ ایک ساتھ حاصل کر لیں؛ کیونکہ میرے پاس کچھ اور ہے جو یہاں تھوڑی دیر میں، خُداوند کی مرضی سے، میں بیان کرنا چاہتا ہوں۔

(97) اب دھیان دیں۔ یہ بیعانہ ہے، یا قوت ہے۔ جو آپ کے جی اُٹھنے یا جلا دینے والی قوت ہے، جب آپ پاک رُوح کو حاصل کرتے ہیں، تو پھر یہ آپ میں سکونت کرتی ہے، یعنی اِس کی قوت۔

(98) دھیان دیں، اب آپ۔ آپ اپنی راہ پر ہیں، اور پوری قیامت کیلئے بڑھ رہے ہیں۔ کوئی بھی درخت راتوں رات نہیں بڑھتا ہے۔ اِسے ویسے ہی بڑھنا ہوتا ہے، جیسے ہم خُدا کے علم اور فضل میں بڑھتے ہیں۔ آپ پاک رُوح کا بپتسمہ پاتے ہیں۔ اب، جیسے کہ پنتی کاسٹل کلیسیا نے، پاک رُوح کا بپتسمہ لیا، اور یہ بڑھنا شروع ہوئی۔ ڈالیاں مر گئیں۔ اُنہوں نے اُن کو چھانٹ دیا۔ لیکن درخت اب بھی بڑھ رہا ہے، ابھی تک بڑھ رہا ہے، کیونکہ اِسے جی اُٹھنا ہے۔

(99) وہ پاک رُوح کی رہنمائی میں چلتے ہیں، تاکہ کلام کو آپ کیلئے زندہ کریں جو کہ ایماندار ہیں۔ کلام زندہ ہو رہا ہے، جیسے آپ پہلی ڈالی کی طرف آتے ہیں، پھر دوسری، اور پھر تیسری، پر آتے ہیں۔ یہ مسلسل زندہ ہوتا جا رہا ہے۔ خُدا کا رُوح آپ کو زندہ کر رہا ہے۔

(100) دھیان دیں کہ، پنتی کوست پر، اُنکے بدن نئی زندگی کے وسیلہ جو اُنھوں نے حاصل کی تھی جلائے گئے تھے۔ اِس سے مجھے رُوحانیت کا احساس ہوتا ہے۔ غور کریں۔ اب، وہاں ایسے لوگ تھے، ماہی گیر، محصول لینے والے، اور بچاری فروتن عورتیں...... اور عام گھریلو خواتین، اور بچاری کنواری لڑکیاں۔ وہ ایماندار تھے۔ وہ یقین کرتے تھے کہ یہ سچ ہے۔ اُنہوں نے یہ یقین کیا، جب یسُوع مر گیا (اُنہوں نے اُس پر ایمان رکھا۔) اور جب مُردوں میں سے، دوبارہ جی اُٹھا، تو اُنہوں نے اُس

کا یقین کیا کہ یہی خُدا کی حتمی گواہی ہے، کہ اُس نے اُسے زندگی کیلئے جلایا ہے۔

(101) اب دیکھیں، وہ، پنتی کوست کے دِن تک پہنچے، تا کہ اپنی ملکیت کی دستاویز کو حاصل کریں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ ملکیت کی دستاویز کیا ہے؟ جب دستاویز شرائط پوری کر کے چھڑا لی گئی۔ تو وہ اپنی ملکیت کی دستاویز کو حاصل کرنے بالا خانہ پر گئے۔ اور وہ جلائے گئے، کیا ہی پُر جوش بات ہے! اُنہوں نے زمین خرید لی؛ بلکہ اُن کیلئے خریدی گئی۔ اُنہوں نے بس اُسے حاصل کیا۔

(102) کیا یہ سچ ہے یا نہیں؟ ''ہم نے اُسے جی اُٹھے دیکھا، اب ہمارے بارے میں کیا خیال ہے؟ ہم گواہ ہیں۔ ہم وہاں کھڑے تھے اور اُس شخص کو مصلوب ہوتے دیکھا تھا۔ ہم نے بادلوں کو زمین پر آتے اور آسمانوں پر اندھیرا چھاتے دیکھا تھا۔ اور- اور زمین لرز اُٹھی اور ہل گئی تھی؛ اور مُردہ سی ہوگئی تھی۔ اور پھر...... اُنہوں نے اُسے قبر میں رکھ دِیا۔ اُنہوں نے بھالا، اُسکی پسلی میں مارا تھا، اُنہوں نے اُس کی لاش کو اُتارا اور ارمتیہ کے رہنے والے یوسف کی قبر میں رکھ دیا۔''

(103) اور پھر تیسرے دِن، اُنہوں نے دیکھا، کہ، وہ جی اُٹھا ہے۔ اور جیسا شاگردوں نے کہا، ''ہم اِس کے گواہ ہیں۔ ہم نے اُسے دیکھا کہ وہ جی اُٹھا ہے۔ ہم جانتے ہیں وہ زندہ ہے۔''

(104) اب، اِس سے کیا ہوا؟ اِس سے سارا خوف ختم ہوگیا۔ کوئی حیرانگی نہیں ہے یسُوع نے کہا، ''خوف نہ کر۔ میں وہ ہوں جو مر گیا تھا، اور دیکھ ابدالآباد زندہ رہوں گا۔'' سمجھے؟ جب اُنہوں نے ایمان رکھا، تو اِس سے سارا خوف ختم ہوگیا۔

(105) اب، جب وہ پنتی کوست پر پہنچے، وہاں اُنہوں نے جلانے والی طاقت کو حاصل کیا، وہ طاقت جس نے اُنھیں زندہ کر دیا۔

(106) اب یہاں میں سوچتا ہوں، آپ پریسبٹیرین اور میتھوڈسٹ بھائی، آپ خُداوند یسُوع پر ایمان رکھنے کے وسیلے اسے امکانی طور پر حاصل کرتے ہیں، لیکن ابھی تک ملکیت کی دستاویز نہیں ملی ہے۔ دستاویز کو چھڑانا پڑتا ہے۔

(107) خُدا نے ابرہام سے ایک وعدہ کیا تھا۔ ابرہام خُدا پر ایمان لایا، اور یہ اُس کے لیے راستبازی گِنا گیا۔ لیکن اُس نے عہد کو ختنے کی مُہر سے مُہر بند کیا۔

(108) اور خُدا نے آپ سے، اس قوت کا وعدہ کیا ہے، تا کہ آپ اِسے حاصل کریں، اور آپ زندہ ہو جائیں، اور آخری دن اُس کے ساتھ جلالی بدن پائیں۔ لیکن، آپ دیکھیں، آپکو اِس دستاویز پر کلیئرنس لینا ہوگی۔ اور یہ کلیئرنس تب ملتی ہے جب اِسکے خلاف ہر چیز ختم کر دی جاتی ہے، اور پھر آپ ملکیت ظاہر کرنی والی دستاویز حاصل کر لیتے ہیں۔ آپ کو مُہر مل جاتی ہے۔ یہ آپ کی ہو جاتی ہے۔ پھر ہر چیز جو اِس میں لکھی ہے آپ کی ہے۔ آمین۔

(109) اور جب ہم یسُوع مسیح کو اپنا نجات دہندہ مان لیتے ہیں، اور توبہ کرتے ہیں اور بپتسمہ لیتے ہیں، اور اُوپر آتے ہیں تا کہ اُس پر ایمان رکھیں؛ تو خُدا ہماری توبہ کو اور ہمارے ایمان کو جو ہم اُس پر لاتے ہیں قبول کر لیتا ہے، اور ملکیت کی دستاویز کو نیچے بھیج دیتا ہے۔ اور ملکیت کی دستاویز یقین دہانی ہے۔ ہر چیز جو آپ کے خلاف تھی، آپ کیلئے بدل گئی ہے، یہ گارنٹی ہے۔ ہلّلُویاہ! جائیداد خریدی گئی ہے، اور آپ یقین دہانی کیلئے ملکیت کی دستاویز کو تھامے ہوئے ہیں۔

(110) اگر کوئی آپکو زمین سے نکالنے کی کوشش کرے، تو کہیں یہ میری ہے، کیونکہ آپ کے ہاتھ میں ملکیت کی دستاویز ہے۔ وہ یہ کوشش کر کے دیکھ لے۔ مگر زمین پر کوئی ایسا قانون نہیں ہے جو یہ کر سکتا ہے، کیونکہ ملکیت کی دستاویز آپ کے پاس ہے۔

(111) کوئی شیطان، کوئی کلیسیا، اور کوئی ایسی تھیولوجی نہیں ہے، جو خُدا کے ثبوت اور ملکیت کی دستاویز کی حدود کو پار کر سکے، یہ رُوحُ القُدس کا بپتسمہ ہے جس نے ہمیں یسُوع مسیح میں پہچان بخشی ہے۔ اور ہم اُسی طرح جی اُٹھنے کیلئے پُر یقین ہیں جیسے وہ جی اُٹھا، کیونکہ اختیاری طور پر ہم پہلے ہی اُس میں جی اُٹھے ہیں۔ آمین۔

(112) پرانی چیزیں ہیں۔ لیکن یہ ہمارے فانی بدنوں میں کیا کرتا ہے؟ یہ ہماری رائے کو تبدیل کر دیتا ہے، یہ ہماری سمجھ کو تبدیل کر دیتا ہے۔ یہ ہمیں عالمِ بالا کی چیزوں کے خیال میں رکھتا ہے۔ اور یہ تمبا کو نوشی، اور شراب نوشی، اور جوا بازی، اور وہ چیزیں جو آپ کیا کرتے تھے، اُنہیں فنا کر دیتا ہے۔ اور وہ آپ کے پاؤں کے نیچے ہوتی ہیں۔

(113) اور آپ زندہ ہو گئے ہیں۔ اور یہ زندہ کرنے والی طاقت آپکے بدن میں اُٹھائے جانے

والی حالت کو، پہلے ہی لے آئی ہے۔ پنتی کاسٹل لوگوں پر دھیان دیں، جب وہ پاک رُوح کے وسیلہ جلائے گئے تھے۔ میری بات سُنیں۔ جب وہ پنتی کاسٹل گروہ، پنتی کوست کے دِن جمع تھا، تو خُدا کی طرف سے اُنہوں نے ملکیت کی دستاویز حاصل کی، تو یقیناً، دستاویز نے اُن کی جانوں کو جلالی بنا دیا۔ وہ چِلائے۔ اُنہوں نے آگ کی سی پھٹتی ہوئی زبانوں کو ہر ایک کے اُوپر اُترتے دیکھا۔ اور اِس نے اُن کے بدن کو اِسطرح جلایا، یہاں تک کہ وہ زمینی زبان مزید نہ بول سکے۔ اِس نے اُن کے بدن کو آسمانی زبان کیلئے جلایا، وہ جگہ جہاں وہ جا رہے تھے۔ خُدا کی جلانے والی قوت نے اُنکے فانی بدنوں کو ہلا دیا، یہاں تک کہ اُنکی پوری فانی زبان بدل کر، ایک لافانی زبان میں تبدیل ہوگئی۔ کیا ہی جلانے والی قوت ہے! کیا؟ اسکے ساتھ جُڑا ہوا ہے۔

(114) ''اگر وہی رُوح جس نے یسُوع کو مُردوں میں سے جلایا، تمہارے فانی بدنوں میں بسا ہوا ہے، تو یہ تمہارے فانی بدنوں کو بھی جلائے گا۔'' ہم زندہ خُدا کی قوت سے جلائے گئے ہیں۔

(115) زُبانیں، نئی آسمانی زبان میں جلِائی گئیں، تاکہ اُن زبانوں کے وسیلے بولیں؛ اور اُوپر اُٹھایا گیا، اُس سے مختلف ماحول میں اُوپر اُٹھایا گیا جس میں ہم کبھی رہتے تھے۔ یہ، اُن کیلئے نئی زندہ کرنے والی زندگی تھی، جو اُن میں بس گئی، اِس نے اُنکی زبان کو بدل دیا۔ اُنھوں نے نئی نئی زُبانیں بولیں۔ اوہ، جی ہاں!

(116) اب اُن پر دھیان دیں۔ اور جو کچھ اُنکے لئے تیار کیا گیا تھا، اِس ملکیت کی دستاویز کے بعد، ہر وہ وعدہ پورا کرنا تھا جو بنیادی طور پر اُنکے ساتھ کیا گیا تھا۔ ہر وہ وعدہ جو خُدا کے کلام کی بنیادوں پر تھا، یعنی وہ وعدہ جو بائبل میں کیا گیا تھا، وہ جلانے والی طاقت اُن کو دی گئی، تاکہ وعدے کو اُن کیلئے زندہ کیا جائے۔ پس، اُنہوں نے بیماروں پر ہاتھ رکھے، اور وہ اچھے ہوگئے۔ اُنہوں نے نئی نئی زُبانیں بولیں۔ اُنہوں نے بڑے بڑے معجزات اور حیرت انگیز کام سرانجام دیئے، کیونکہ یہ خُدا کا وعدہ تھا۔ اور جب یسُوع مُوا، تو یہ چیزیں اُنکے لئے چھڑائی گئیں، کیونکہ یہ خُدا کے بیٹوں کی ملکیت تھیں، یسُوع نے ظاہر کہ خُدا کیا تھا۔

(117) ہم اِس میں سماجی رنگ بھرنے کی اور اِس میں کسی تنظیم کو شامل کرنے کی ہمت کیسے

کر سکتے ہیں؟ ہمارے پاس ایسا کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔

(118) آج، یہ پاک رُوح ہے، جو مخلص دِلوں کو تلاش کر رہا ہے جو اِس پیغام کا یقین کریں گے۔ بائبل میں موجود ہر چیز، جس کا وعدہ کیا گیا، وہ ایماندار کیلئے ہے۔ اور جب آپ اِس کو اِس کی معموری میں قبول کرتے ہیں، تو خُدا جانتا ہے کہ آپ یہ کرینگے، تو اِس کیلئے وہ آپکو ملکیت کی دستاویز دے دیتا ہے۔ اور پھر ہر وہ وعدہ جو کبھی کیا گیا تھا آپکی ملکیت میں شامل ہے، اور پاک رُوح موجود ہے تا کہ اُسے آپ کیلئے جلائے۔ اوہ، میرے خُدایا! ہمیں کس۔کس قسم کے لوگ ہونا چاہیے؟ یہاں خُدا کے عظیم پاک رُوح کو دیکھنا کتنا حیرت انگیز ہے کہ اُس قوت کو ظاہر کرے! اِس متعلق سوچیں۔ جبکہ، رُوحُ القُدس خود یہاں موجود ہے، تا کہ اِس گھڑی کی بابت گواہی دے۔ یسُوع نے ایسا کہا ہے۔ وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔

کیسے کوئی آدمی اِس کو مٹانے کی ہمت کر سکتا ہے؟

(119) ''جو کام میں کرتا ہوں تم بھی کرو گے،'' یوحنا 14:12۔ ''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔'' یہ ضمانت ہے۔ ہم لوگوں کے ایک گروہ کو اکھٹے بیٹھے ہوئے دیکھ رہے ہیں، اور یہ معجزات ظاہر ہو رہے ہیں، تو پھر یہ یقین دہانی ہے کہ ملکیت ظاہر کرنی والی دستاویز اِس کو ثابت کرنے کیلئے یہاں موجود ہے کہ یہ خُدا کی جائیداد ہے۔ آمین۔

(120) پس، ہم بھی، ایسٹر ہیں۔ آمین۔ دیکھیں ہم اپنے ایسٹر میں ہیں۔ ہم پہلے ہی جی اُٹھے ہیں، ہلّلُو یاہ، دُنیا کی چیزوں سے نکل کر، خُدا کی موعودہ چیزوں میں شامل ہو چکے ہیں۔ ہم ہونگے نہیں؛ بلکہ ہم ہو چکے ہیں۔ یہ اختیاری طور پر ہے۔

(121) یہ خُدا کا وعدہ ہے۔ وہ آخری دنوں میں اپنے رُوح کو نازل کریگا، اور لوگ اُس کے روح کو حاصل کرینگے۔ دھیان دیں، اپنے ہاتھ بیماروں پر رکھیں گے؛ ہر چیز جو خُدا کے وعدے میں موجود تھی۔ ''آخری دِنوں میں مَیں اپنے رُوح کو، ہر فردِ بشر پر نازل کرونگا۔ تمہارے بوڑھے خواب دیکھیں گے۔ اور تمہارے جوان رویا دیکھیں گے۔'' اور وہ سارے وعدے جو اُس نے کیے تھے، اور ہر وہ چیز جو خُدا کے وعدوں میں موجود ہے۔ یسُوع نے ہمارے لیے چھڑائی لی ہے۔ اور دیکھیں جب ہم

بدل کر ایسے بن جاتے ہیں......

(122) دیکھیں، ہمیں، اگر ہمیں اُس بنیاد پر مقرر کیا گیا ہے، اگر ہمیں اُسی طرح مقرر کیا گیا ہے؛ جس طرح عقاب چوزوں کے دڑبے میں مقرر کیا گیا تھا۔ اگر آپ اُس بنیاد پر مقرر کیے گئے ہیں، تو پھر پاک رُوح آپ کو تلاش کرنے کیلئے یہاں موجود ہے۔ اور جب یہ آپکو تلاش کرتا ہے، تو آپ اِسکی پکار کو پہچان لیتے ہیں۔ آپ اُس گھڑی کو جان لیتے ہیں جس میں آپ زندگی بسر کر رہے ہوتے ہیں۔ اور آپ جان جاتے ہیں کہ یہ چیزیں ہونی ہیں۔ تو فوراً آپ اُس سے ملنے کیلئے اُوپر اُٹھ جاتے ہیں، اور اب آپ مسیح یسُوع میں آسمانی مقاموں میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ اوہ، کیسا شاندار وعدہ ہے! کیسا آسمانی باپ ہے، جو ہمیں یہ چیزیں دیتا ہے!

(123) رُوح اُنکی رفاقت کو خُدا کے ساتھ جلا دیتا ہے، تا کہ اِس دِن میں، وہ مُردوں کو دوبارہ زندہ کریں۔ وہ اپنے بدن کو مُردوں پر رکھتے ہیں؛ اور وہ زندگی میں لوٹ آتے ہیں۔ بڑے دھیان سے سُنیں۔ اُنہوں نے بالکل وہی کیا جو یسُوع نے کیا تھا کیونکہ وہی، رُوح اُس پر تھا، جو اُن پر تھا۔ اگر رُوح ایک شخص سے اِسطرح کام کرواتا ہے، تو وہ دوسرے سے بھی اُسی طرح کام کرواتا ہے۔ دیکھیں اگر ایک......

(124) یہ کیسے اُس کے اُوپر آسکتا ہے، جو کہے کہ اُسکے پاس خُدا کا روح ہے، اور خُدا کے کاموں کا انکار کرے؟ یہ ایسا کام نہیں کرتا۔

(125) توجہ دیں۔ خُدا کی زندگی، جو کہ یونانی میں زوئی کہلاتی ہے، انکے ذریعے جنبش کر رہی ہے اور ان میں ہے، اور ان کے ذہنوں کو اپنے کلام کیلئے جلایا ہے۔ اب دیکھیں، اب مجھے یہ ذرا دھیمے لہجے میں کہنے دیں۔ خُدا کا رُوح جو لوگوں کے درمیان جنبش کرتا ہے، وہ آدمی کے ذہن کو خُدا کے وعدے کی طرف جلاتا ہے۔ سمجھے؟ وہ ایسا کرتا ہے۔ دیکھیں۔ اور میں آپ کو دِکھانے کی کوشش کر رہا ہوں کہ- کہ......اور آپکو یہ احساس دلا رہا ہوں کہ میں اب کلیسیا کے متعلق، اور اُس میں، جلائی گئی زندگی کے متعلق بات کر رہا ہوں۔

(126) دیکھیں، وہ شروع ہی سے، اُسکی خصوصیات میں تھے۔ لیکن خُدا نے ”اِس دِن کیلئے

فرمایا؛'' دیکھیں پیچھے آغاز ہی میں فرمایا دیا،'' جان ڈو میرا خادم ہوگا'' لاکھوں برس پہلے یہ بول دیا گیا تھا۔اب، جان ڈو گناہ میں جنم لیتا ہے، بدی میں صورت پکڑتا ہے، اور دُنیا میں آتا ہے اور جھوٹ بولتا ہے، کیونکہ وہ ایک فانی شخص ہے۔لیکن، اگر، اُس میں تھوڑا سا مذہبی احساس موجود ہے۔تو وہ جا کر کلیسیا میں شامل ہو جائیگا۔شاید پنتی کاسٹل کلیسیا میں شامل ہو جائے۔معلوم نہیں۔وہ کسی میں بھی شامل ہوسکتا ہے۔لیکن صرف ایک بار، اُس کو خُدا کے ماحول میں آنے دیں۔سمجھے؟ جان ڈو اُس بات کیلئے پابند ہے تا کہ پہچانے کہ اُس کا باپ کون ہے، جیسے عقاب نے پہچانا کہ اُسکی ماں کون تھی۔اِسے بھی پہچاننا ہے۔سمجھے؟ کیونکہ، جان ڈو بس خُدا کی خصوصیت ہے، جو فرمودہ کلام ہے، اور پھر پاک رُوح اُس کلام کو ڈھونڈ لیتا ہے۔یہ یہاں ہے۔وہ اُسے بلاتا ہے، اور اُسے ابدی زندگی دیتا ہے، اور خُدا کے کلام کو، خُدا کی حضوری میں لے آتا ہے۔

(127) دیکھیں۔جب اُس نے یسُوع کو دیکھا تو خُدا نے اُسے اسی طرح دیکھا۔یہ- یہ مکمل کیا ہوا کام تھا جو خُدا نے یسُوع کے ساتھ کیا تھا، جب اُس نے کہا،'' تمام ہوا۔'' تو سارا منصوبہ مکمل ہو گیا۔

(128) اور جب خُدا کا رُوح آپ پر آتا ہے، تو آپ حقیقی طور پر خُدا کی اُن خصوصیات میں سے ایک ہیں جو اُس نے فرمایا۔دیکھیں، اگر آپ نہیں ہیں، تو آپ حیران اور پریشان ہونگے، اور اِدھر اُدھر بھاگیں گے، اور سب کچھ کریں گے، اور کبھی سچائی کی پہچان تک نہیں پہنچیں گے۔[ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔] اگر آپ اُن میں سے ایک ہیں، تو دیکھیں، پُرانی چیزیں جاتی رہیں، اور آپ نئے بن گئے، اور نجات کا منصوبہ تمام ہو گیا۔اور دیکھیں، پھر جو بات آپ کے کرنے کیلئے ہوتی ہے، آپ ہر اُس بات کو پورا کرنے کیلئے تیار ہوتے ہیں جو کبھی خُدا نے آپکے بارے میں کہی تھی۔اسلیئے کہ آپ اُسکے کلام کی تابعداری کرتے ہیں۔یہ معاہدہ ہے، اور یہ معاہدے کی دستاویز ہے، بلکہ، جائیداد کی حقیقی دستاویز آپ کے پاس ہے۔سارے قرضے ادا کر دیئے گئے ہیں۔سب کچھ ختم کر دیا گیا ہے، جیسے پنتی کوست کے دِن ہوا۔

(129) اب آئیں ہم زندہ کرنے والی، اور اِس جلانے والی رُوح پر دھیان دیں جو دوسرے لوگوں پر بھی تھی۔

(130) اب، میں نے آپ سے کہا تھا کہ میں زیادہ دیر نہیں بولوں گا، اور اپنی بات کو بیان کرنے کیلئے میرے پاس صرف بیس منٹ ہیں، اور اگر میں ویسا کرتا ہوں، تو غور کریں، جس وقت میں نے بیان کرنے کیلئے کہا تھا، تقریباً-تقریباً ایک گھنٹہ تھا۔

اب اِس جلانے والی قوت پر غور کریں۔ جب یہ آتی ہے......

(131) اب، اِس بات کا بہت مذاق اُڑایا جاتا ہے۔ اب بہت سے لوگ ہیں جو واقعی سوچتے ہیں کہ یہ اُن کے پاس ہے، جبکہ یہ اُن کے پاس نہیں ہے۔ بہت سے لوگ ایسا کرتے ہیں کیونکہ اُنہیں کچھ غلط تاثر ملا ہے اسلیئے کہ اُنہوں نے دوسرے مسیحیوں کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔ شیطان کسی کی بھی نقل کرسکتا ہے۔ ہم یہ جانتے ہیں۔ اور بحیثیت مشنری لوگ، آپ اِس کی نقل ہوتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں: شور مچاتے ہیں، ناچتے ہیں، اور غیر زُبانیں بولتے ہیں، اور ایسے تمام کام کرتے ہیں۔ آپ ان کی نقل ہوتے ہوئے کہیں بھی دیکھ سکتے ہیں۔ یقیناً۔ اُن کافروں اور دوسرے لوگوں میں بھی جو اِس بات کا انکار کرتے ہیں کہ یسُوع مسیح خُدا کا بیٹا ہے۔ سمجھے؟ اور وہ خود، یہ سارے کام کرتے ہیں۔

(132) لیکن اصل، حقیقی جلانے والا رُوح جو ایماندار پر آتا ہے، اور اُسے خُدا کے کلام کیلئے جلاتا ہے، جو اُسے واپس عقاب کی خوراک پر لے جاتا ہے، واپس وہاں جہاں وہ رہتا تھا۔ ''انسان صرف روٹی سے جیتا نہ رہے گا، بلکہ ہر اُس بات سے جو خُدا کے منہ سے نکلتی ہے۔''

(133) آئیں اب ہم اِس جلانے والے رُوح پر دھیان دیں ویسے ہی یہ دوسرے لوگوں پر نازل ہوتا ہے، جیسے یہ پنتی کوست کے-کے دِن نازل ہوا تھا۔

(134) آئیں پنتی کوست پر غور کریں، کہ اُنہوں نے کیسا عمل کِیا تھا، اور دیکھیں کہ کیا وہ اِس جلانے والی طاقت کے وسیلہ جلائے گئے تھے جسکے متعلق ہم بات کررہے ہیں۔ پنتی کوست کے دن، وہ سب وہاں انتظار کررہے تھے۔ اور دیکھیں وہ، خوفزدہ تھے۔ وہ یہودی، دیکھیں جو کچھ وہ کرنے جارہے تھے، پس وہ اُس سے خوفزدہ تھے۔ لیکن کیا ہوا؟ جب یہ جلانے والی قوت آسمان سے نازل ہوئی، تو اُن کے اندر دلیری آگئی۔ وہاں کچھ ہوا، اور سمجھ مل گئی، جس کے بارے میں وہ چند گھنٹے پہلے بالکل پُر یقین نہیں تھے۔ اُنہیں معلوم تھا کہ وہ-وہ مر گیا تھا۔

(135) اور وہ جانتے تھے کہ وہ جی اُٹھا ہے۔ اُنہوں نے راستے میں اُس سے بات چیت کی تھی۔ ''لیکن کیا یہ بات اُن کیلئے تھی، کیا یہ بات فقط اُن کیلئے تھی، یا بس یسُوع کیلئے تھی؟''

(136) لیکن پنتی کوست کے دِن، پاک رُوح، یعنی ملکیت کی دستاویز اُن ایمانداروں پر نازل ہوئی۔ اُس نے اُنہیں اُسکے جی اُٹھنے کا حصہ بنا دیا، اُنہیں اُس کی رفاقت کا حصہ بنا دیا۔ پاک رُوح نے آکر اُن کیلئے اِس بات کی تصدیق کر دی کہ وہ بھی جی اُٹھیں گے، کیونکہ تب وہ اختیاری طور پر جی اُٹھے تھے، یعنی بزدِلوں سے دلیر لوگوں میں بدل گئے تھے۔

(137) وہ- وہ اُسی کلام سے ڈرے ہوئے تھے جو اُنہوں نے سوچا تھا۔ اِس بات کو اپنے اُوپر سے گزر نہ جانے دیں۔ وہ خوفزدہ تھے۔ وہ جانتے تھے کہ وہ کلام تھا۔

(138) یہاں تک کہ یہودیوں نے بھی اِس بات کو تسلیم کیا۔ نیکدیمس نے کہا، ''اے ربی، ہم جانتے ہیں کہ تُو خُدا کی طرف سے اُستاد ہو کر آیا ہے۔ کیونکہ جو معجزے تُو دِکھاتا ہے کوئی شخص نہیں دِکھا سکتا جب تک خُدا اُس کے ساتھ نہ ہو۔ اب، ہم یہ جانتے ہیں۔ اور ہم یہ سمجھتے ہیں۔''

(139) حالانکہ شاگرد...... پطرس نے اُسکی موجودگی میں قسم بھی کھائی تھی۔ مگر اُن سب نے مصلوبیت کے وقت اُس کو چھوڑ دیا تھا۔

(140) لیکن اب وہاں وہ اُس بالا خانہ میں، خُدا کی حضوری میں موجود تھے۔ اور پھر، اچانک، آسمان سے پاک رُوح نازل ہوا، اور اُس نے اُنہیں جلا دیا۔ اور یوں جلایا جانا ہوا، اور وہ ڈرے نہیں بلکہ اُس پیغام کے گواہ بن گئے جس کا اُنہوں نے یقین کیا تھا اور وہ جان گئے کہ وہ سچا تھا۔ حالانکہ، وہ پہلے اُسی سے خوفزدہ تھے۔

(141) آج دُنیا میں، کتنے پریسبٹرین، کتنے بپٹسٹ، اور کتنے پنتی کاسٹل موجود ہیں، جو سچائی کو جانتے ہیں لیکن اُس کے ساتھ کھڑے ہونے سے ڈرتے ہیں؟ مجھے تعجب ہے اور میں حیران ہوں، کہ آپ پر کیا اُترا ہے؟ کیا آپ اُسکے جی اُٹھنے کا حصہ ہیں؟ کیا آپ کسی آدمی کے نظریے اور خیال کی وجہ سے آواز کو دبانے کی ہمت کریں گے؟ یا، کیا آپکو حقیقی دلیری اور وہ مردانگی مل گئی ہے جس- جس کیساتھ، کھڑے ہو کر ٹھیک کو ''ٹھیک،'' اور غلط کو ''غلط کہیں''؟ کیا آپ اُسکے جی اُٹھنے کا حصہ ہیں، یا

پھر آپ عقیدوں کو ماننے والوں کا جھنڈ ہیں؟ کیا آپ صرف چرچ جانے والے ہیں، کیا آپ کا نام وہاں لکھا ہے، اور گناہ اور بدیوں میں مُردہ ہیں؟

جو خُدا کے پورے کلام پر اِیمان نہیں رکھتا وہ گنہگار ہے۔

(142) اُن فریسیوں نے بہت سی باتوں کا یقین کیا، کہ وہ سچی ہیں۔ اُنہوں نے کہا، ''ہم خُدا کے بچے ہیں۔'' اور جب تک کلام کی منادی نہیں کی گئی تھی، وہ تھے۔ لیکن جب وہ کلام بیان کیا گیا اور ثابت کیا گیا، تب وہ گنہگار بن گئے، کیونکہ اُنہوں نے اُس کلام کو رد کر دیا تھا جبکہ وہ جانتے تھے کہ وہ درست ہے، اور اُس کی گواہی دی گئی تھی۔ ''ہم جانتے ہیں کہ تُو خُدا کی طرف سے اُستاد ہو کر آیا ہے، کیونکہ جو معجزے تُو دِکھاتا ہے کوئی شخص نہیں دِکھا سکتا جب تک خُدا اُس کے ساتھ نہ ہو۔''

(143) آج مجھے حیرت ہوتی ہے، کہ ہم کہاں پر ہیں؟ میں آپ سے پوچھتا ہوں۔ یہ جی اُٹھنا ہم میں کہاں ہے؟ کیا آپ باہر قدم رکھنے کی ہمت کرتے ہیں؟ کیا آپ خُدا کو اُس کے کلام سے لینے کی ہمت کرتے ہیں؟ اگر آپ زندگی کیلئے مقرر کیے گئے ہیں، تو آپ یقیناً یہ کریں گے۔ اگر آپ ایک عقاب ہیں، تو آپ یہ کرنے سے باز نہیں رہ سکتے، کیونکہ آپ میں کچھ ہے۔ یا، کیا پھر آپ کسی عقیدے کی خدمت کرنا چاہتے ہیں، اور کہتے ہیں، ''میں چرچ جاتا ہوں۔ میں اُتنا ہی اچھا ہوں جتنے کہ آپ اچھے ہیں''؟ سمجھے؟ اگر آپ کے پاس پیدائشی حق نہیں ہے، تو آپ اِسے کبھی نہیں دیکھیں گے، آپ اِسے نہیں دیکھ سکتے ہیں۔ لیکن اگر پیدائشی حق آپ کے پاس ہے، تو آپ اِسے دیکھنے سے باز نہیں رہ سکتے ہیں، کیونکہ یہ آپ کا حصہ ہے اور آپ اِس کا حصہ ہیں۔

(144) کیسے میں اپنی ماں کا انکار کر سکتا ہوں جس نے مجھے جنم دیا ہے؟ کیسے میں باپ کا انکار کر سکتا ہوں، جس کا خون مجھ میں ہے؟ کیسے میں اپنے باپ چارلس برنہم کا انکار کر سکتا ہوں؟ میں یہ نہیں کر سکتا۔ دیکھیں میں اُسکی رسوائی میں اور اُسکے کسی کام میں بھی کھڑا ہونے کیلئے تیار ہوں، کیونکہ میں اُسکا بیٹا ہوں۔ ہللّویاہ!

(145) پھر بحثیت خُدا کا بیٹا، جو کہ خُدا کا کلام ہے، کیسے میں اِس بائبل کی سچائی کا انکار کر سکتا ہوں، کہ یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں نہیں ہے؟ اور اِس زمانے کو دیکھتے ہوئے جس میں

ہم رہ رہے ہیں، ہمیں کلیسیا میں ایسٹر کی ضرورت ہے۔یعنی جی اُٹھنے کی! ہمیں جی اُٹھنے کی ضرورت ہے، تاکہ ایمان مضبوط ہو، اور مرد اور عورتیں اُس کیلئے کھڑے ہوں جو خُدا کا ثابت شدہ کلام ہے۔

(146) کہتے ہیں، ''بھئی، ہمارے پاس ہماری یوتھ مسیح کیلئے ہے۔'' یہ ٹھیک ہے۔''ہماری کلیسیا میں عبادت ہوتی ہے۔ہم بہت سے ارکان چاہتے ہیں۔'' اِس کے خلاف کچھ نہیں ہے۔ یہ ٹھیک ہے۔لیکن یہ صرف ایک ماحول ہے۔ یہ پُرانی مرغی کے پنکھ ہیں۔لیکن اگر آپ ٹھیک ماحول میں آجائیں، اور اگر آپ عقاب کا انڈا ہیں تو انڈے میں سے عقاب ہی نکلے گا۔اور اگر آپ خُدا کی طرف سے اِسے دیکھنے کیلئے پہلے سے مقرر کیے گئے ہیں، تو پھر آپ اِسے دیکھنے سے باز نہیں رہ سکتے ہیں، اور آپ جی اُٹھنے میں آجاتے ہیں۔اِسی طرح ایک بپٹسٹ کی پیدایش ہوئی، اِسی طرح ایک میتھوڈسٹ کی پیدایش، اُنکے زمانے کے جی اُٹھنے میں ایسا ہوا، لیکن اُنہوں نے ایک عقاب کی بجائے ایک مرغی کی طرف رخ کرلیا۔

(147) جیسے میں نے کہا تھا زیادہ عرصہ نہیں ہوا، کہ میں ٹیوسان سے جارہا تھا، تو میں نے ایک بہت ہی عجیب سی چیز کو دیکھا۔میں نے ایک شِکرے کو وہاں تار پر بیٹھے دیکھا۔ شِکرے نے اپنی شناخت کو لمبے عرصے سے کھو دیا ہے۔ یہ عقاب کی طرح کا پرندہ تھا۔لیکن یہ عقاب کی پیروی نہیں کرسکا؛ نہیں، کسی بھی لحاظ سے نہیں۔عقاب کا مقابلہ کوئی بھی نہیں کرسکتا۔ یہ ایک شِکرا تھا۔

(148) مسیح عقاب ہے، اور کلیسیا کو کم ازکم ایک شِکرا تو ہونا چاہیے۔کیونکہ شِکرے باقی دوسرے پرندوں کی نسبت زیادہ بلند اُڑ سکتے ہیں۔لیکن یہ شِکرا کچھ کمزور ہوگیا ہے۔اس نے اپنی شناخت کھودی ہے۔ یہ ٹیلی فون کی تاروں پر بیٹھتا ہے اور کسی مرے ہوئے خرگوش کا انتظار کرتا ہے۔ یہ ایک شِکرے کی طرح اُڑنے کی بجائے، ایک گِدھ کی طرح اُچھل رہا ہے۔

(149) اوہ، میرے بھائی، بہن، آپ جو پنتی کاسٹل لوگ ہیں، جو میرے اپنے عزیز لوگ ہیں! کلیسیا اپنی شناخت کھو رہی ہے۔ یہ نیچے آرہی ہے اور کسی مرے ہوئے رسمی عقیدے پر انحصار کررہی ہے، اِسکی بجائے یہ آسمانوں میں، اڑتی، اور تازہ منّ کھاتی۔

(150) ایک شِکرا خود اپنا منّ ڈھونڈتا تھا، لیکن آج وہ گاڑیوں سے کُچلا ہوا کھانا کھاتا ہے جو

گِدھ کھاتی ہے۔ یہ گِدھ کی طرح اُچھلتا کودتا ہے۔ یہ گِدھ کی طرح نظر آتا ہے۔

(151) ہم اِس جدید دُنیا میں خود کو سنوارتے ہیں، اور ہماری عورتیں اپنے بال کٹاتی ہیں، اور چھوٹے چھوٹے کپڑے پہنتی ہیں، اور ہمارے مرد ایسے ہیں جن میں ذرا سا بھی دم نہیں ہے کہ پُلپٹ پر کھڑے ہو کر سچ بتائیں۔ ہم کلام پر قائم رہنے کیلئے طویل عرصے سے کمزور ہو چکے ہیں۔

(152) اے خُدا، پاک رُوح کو بھیج تا کہ عقابوں کو کہیں سے تلاش کرے، جو یہاں کھڑے ہونے کیلئے تیار ہوں، اور پرواہ نہ کریں کہ کیا ہوتا ہے، جو نا معلوم جگہوں پر پرواز کریں، جو ٹیلی فون کی تاروں پر نہ بیٹھیں جو آنے والے سنڈے سکول کی تحریروں کی تلاش نہ کریں۔ میرے لئے پاک رُوح کی قدرت اور قوت کی تازگی میں، کلام نازل ہو۔ ہمیں ایسٹر کی ضرورت ہے، یہ اختیاری طور پر جی اُٹھنا ہے۔ میرے دوستو، اگر آپ دُنیا کے مُردار سے مطمئن ہیں، تو پھر آپکے ساتھ کوئی گڑبڑ ہے۔

(153) میری بہن، میرے بھائی، میں یہ، آپ کو خُدا کے خوف سے، کہتا ہوں، یہ جانتے ہوئے کہ شاید میں دوبارہ ایسٹر کو دیکھنے کیلئے زندہ نہ رہوں۔ لیکن ایک بات یقینی ہے، جب ایک اصل پہلے سے چُنا ہوا خُدا کا بیٹا، خُدا کے کلام کے وسیلہ، خُدا کی آواز کو سنے گا، تو وہ جی اُٹھے گا اور اُس سے ملے گا۔ یہ اختیاری طور پر ہے، وہ اُس اصل زندہ کلام سے ملے گا۔ جیسے وہ تھا، دُلہن دُلہے کو ملے گی۔ کیونکہ وہ اُس کے بدن کا حصہ ہے۔

(154) ہم غور کریں، ہم لمبے عرصے سے، اپنی شناخت کھو رہے ہیں۔ ہم میں سے کچھ، بدھ کی رات کو آتے ہیں۔ لیکن دوسرے گھروں میں بیٹھے رہتے ہیں تا کہ دیکھیں کہ کون سُوسی سے پیار کرتا ہے، دیکھیں ٹیلی ویژن پر، دُنیا کی ہر قسم کی چیزیں، اور تفریح کی ساری چیزیں موجود ہیں، تا کہ آپکو چرچ سے دور رکھا جائے۔ لمبے عرصے سے ہم نے اِسے کھو دیا ہے۔

(155) ہماری سیمنریاں، اور ہمارے سکول، زیادہ تر تھیولوجی کیساتھ رکیوں کا ایک گروہ نکال رہے ہیں، اور- اور تفریح اور باقی ہر چیز کلیسیا میں موجود ہے، تا کہ دُعائیہ عبادت کی جگہ وہ کریں۔ ہم نے پوشاکیں پہن لی ہیں اور اُن کاموں کو کرنے کی کوشش کرتے ہیں جنہیں جدت پسند لوگ کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اور اُنہیں اندر لاتے ہیں۔ آپ لوگوں کو اِن چیزوں سے کبھی جیت نہیں پائیں

گے۔ جو کچھ آپ کے پاس ہے اِس کی نسبت اُنکے پاس زیادہ ہے۔ آپ کو اپنے جیسا...... بلکہ اُن جیسا کوئی کام نہیں کرنا چاہیے۔ اُنکو اپنے درمیان لائیں، جہاں حقیقی بپتسمہ چمک رہا ہے، جہاں جی اُٹھنے کی حقیقی قوت موجود ہے۔ اُن کی طرح چرچ بنانے کی کوشش نہ کریں۔ اُن کی طرح پاسٹر رکھنے کی کوشش نہ کریں۔ یہ، وہ، یا دُنیا کے ساتھ سمجھوتہ، یا کچھ اور کرنے کوشش نہ کریں۔ وہ ہالی وڈ کیساتھ چمکتے ہیں۔

(156) لیکن حقیقی انجیل قوت کیساتھ دہکتی ہے۔ عقاب اِسے سُنتے ہیں۔ وہ چمک کے متلاشی نہیں ہیں۔ وہ دہکنے کے متلاشی ہیں۔ فروتنی کے ساتھ دہک رہے ہیں، محبت کے ساتھ دہک رہے ہیں، قوت کے ساتھ دہک رہے ہیں، یہی کچھ ہے جس کا حقیقی عقاب شکار کرتا ہے۔ آپ کسی گندی جگہ پر اُسے خوش نہیں کر سکتے۔ وہ ایسا کام کبھی نہیں کریگا۔ آپ اُسے یہ کبھی نہیں بتا پائیں گے، کیونکہ وہ اِس پر یقین نہیں رکھتا ہے۔

(157) بس آسمان سے آواز آنے دیں، ''میں وہ ہوں جو مر گیا تھا، اور اب زندہ ہوں۔'' تو پھر کچھ ہوتا ہے۔ ''میں کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہوں۔ اور پھر آخری دِنوں میں رونما ہوگا، میں خود کو ہر فردِ بشر پر نازل کرونگا۔'' خُدا کی تعریف ہو! ''میں تمہاری فانی زبان کو زندہ کرونگا۔ میں تمہاری فانی زبانوں کو جلاوں گا۔ میں تمہیں ثبوت دوں گا کہ میں تمہیں زندہ کر کے اپنے ساتھ لے جاونگا۔'' دل سے بھوکے عقاب اِسے حاصل کرتے ہیں جتنی جلدی وہ کر سکتے ہیں۔ یہ وہ انمول موتی ہے، جسے خریدنے کیلئے وہ اپنا سب کچھ بیچ دیتے ہیں، تاکہ اِسے خرید لیں۔ آمین۔

(158) دوستو، خُدا ہماری مدد کرے۔ ہماری کلیسیائیں اپنی شناخت کھو رہی ہیں۔

چلیں اب جلدی سے مزید آگے بڑھتے ہیں۔

(159) رسولوں کے اعمال پر غور کریں، وہ مُقدس تھے۔ وہ جانتے تھے کہ یسُوع سچائی ہے، مگر، آپ دیکھیں، یہ بات اُس مقبول خیال کے خلاف تھی، اُس گھڑی کے مقبول مذہب کے خلاف تھی، جو سب سے زیادہ سخت مذہب تھا، اور...... وہاں فریسی، صدوقی، اور وغیرہ وغیرہ تھے، اُنکے قبیلے، فرقے، اور تنظیمیں تھیں۔ وہ۔ وہ سب اس ''بدعت کے خلاف تھے۔'' مگر یسُوع ثابت شدہ کلام تھا۔

(160) اور رُوح میں، یسُوع رُوحُ القُدس ہے۔ ''تھوڑی دیر باقی ہے دُنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی۔

مگر تم مجھے دیکھتے رہو گے،'' بدن کو نہیں؛ بلکہ اُس زندگی کو جو اُس میں تھی۔ خُدا کلیسیا کے اُوپر ہے، تا کہ تابعدار، بیٹوں کو بلائے جیسے اُس نے تب بلایا تھا۔

(161) ''میں ہمیشہ وہی کام کرتا ہوں جو میرے باپ کو پسند ہے۔ تم میں سے کون مجھ پر گناہ ثابت کرسکتا ہے؟'' دوسرے لفظوں میں، گناہ ''بے اعتقادی ہے۔'' ''کلام نے میرے بارے میں ایسا کیا کہا ہے، جو میں نے پورا نہیں کیا؟'' یہ بات ہے۔ ''مجھے دِکھاؤ کلام نے میری بابت کیا کہا ہے جسے میں نے کرنا تھا، مگر میں نے اُسے نہیں کیا۔ کون مجھ میں گناہ ثابت کرسکتا ہے؟ تم میں سے کون مجھ پر اپنی اُنگلی اُٹھا سکتا ہے، اور کہہ سکتا ہے کہ میں نے اپنے باپ کے کلام کو پورا نہیں کِیا؟'' اوہ، اور پنتی کاسٹل کلیسیا اِس مقام پر پہنچی گئی ہے! ''کون مجھ میں بے اعتقادی ثابت کرسکتا ہے؟''

(162) اوہ، مسیحیو، شِکرے کی طرح نہیں، بلکہ ایک عقاب کی طرح پہچانے جائیں۔ شِکرا کمزور ہو چکا ہے، وہ نیچے آ جائیگا۔ لیکن آپ ایک عقاب کو ایسا کرتے ہوئے کبھی نہیں دیکھیں گے۔ وہ کبھی ایسا نہیں کریگا۔ وہ بلندیوں سے، اپنی خوراک کا شکار کرتا ہے۔ خُدا نے اُسے ایسا بنایا ہے اور وہ دیکھ سکتا ہے۔ وہ کوئی مُردہ چیز نہیں لیتا، بلکہ تازہ منّ لیتا ہے۔

(163) عبرانی لوگ، جب وہ بیابان سے گزرے، تو اُنہوں نے کھانے کیلئے، باسی منّ استعمال کرنے کی کوشش کی۔ وہ گل سڑ چکا تھا۔ اُس میں-اُس میں کیڑے پڑ گئے تھے۔ آپ جانتے ہیں ہمارا کیا مطلب ہے۔ وہ آلودہ ہو کر، سڑ چکا تھا۔ اُس میں کیڑے پڑ چکے تھے۔

(164) میں کیوں ایسا کھانا کھاؤنگا جو ایک عرصے سے باسی ہو چکا ہے؟ ہوسکتا ہے وہ اپنی شکل صورت میں ٹھیک ہو، مگر وہ تازہ نہیں ہے۔ ہمیں تازہ، کھانا ہر نسل تک لیکر جانا ہے۔ پس ہر نسل میں، عقاب تازہ کھانے کی تلاش کرتا ہے، جیسے آج ہم اپنے سفر میں کر رہے ہیں۔ غور کریں۔

(165) آئیں دوبارہ کچھ لوگوں کو لیتے ہیں۔ آئیں پُرانے عہد نامے کے کچھ نبیوں کو لیتے ہیں، دیکھتے ہیں اُنہوں نے کیا کِیا۔

(166) آئیں پہلے ستفنس کو دیکھتے ہیں، کیسے ستفنس اُس سینہڈرن کونسل کے درمیان کھڑا ہوا تھا۔ جب وہ کونسل اُسے وہاں لائی، وہ اِیمانداروں کی ایک عظیم اسمبلی تھی، یا فرضی اِیماندار، اُسے

وہاں لائے اور اُس پر الزام لگانے کی کوشش کی۔ ’’کیوں،‘‘ اُس نے کہا،’’اے گردن کشو، اور دِل اور کانوں کے نامختونو، تم ہر وقت رُوح القُدس کی مخالفت کرتے ہو۔‘‘ جو کہ ابدی زندگی ہے۔ ’’جیسے تمہارے باپ دادا پچھلے زمانوں میں نبیوں کیساتھ کرتے تھے، پس آج تم ایسا کر رہے ہو۔‘‘ اور وہ اُس پر دانت پیسنے لگے۔ وہ یہ بات سُننا نہیں چاہتے تھے۔ وہ اُنکے عقیدے کے خلاف تھا۔ وہ اُنکی تنظیم کے خلاف تھا۔ اور اُنہوں نے اُس شخص کو سنگسار کر کے موت کے حوالے کر دِیا۔ اور اُس نے اپنے ہاتھ اُٹھائے، اور آسمان کی طرف دیکھا، اور کہا،’’ میں آسمان کو کُھلا، اور یسُوع کو دہنی طرف کھڑا دیکھتا ہوں۔‘‘ کیوں؟ کیونکہ اُسکے پاس جی اُٹھنا تھا، اُسکے اندر جلانے والی قوت تھی، جو اُسے یسُوع کی بانہوں میں لے گئی۔

(167) اب جلدی سے، غور کریں۔ وہاں اُس بڑی بیداری میں، فلپس پر دھیان دیں۔ وہاں ایک بیداری چل رہی تھی جہاں کوئی شخص ہمت بھی نہیں کر پا تا تھا، حالانکہ، اُسے چرچز اور دوسری چیزوں کا تعاون حاصل تھا۔ وہ ایک عظیم بیداری چلا رہا تھا۔ اور خُدا کی جلانے والی طاقت نے اُس سے کلام کِیا، کہا،’’ستفنس ......‘‘ شاید اُس نے یہ کہا ہو’’ تُو ایک عظیم بیداری چلا رہا ہے، مگر میرے پاس ایک شخص ہے میں چاہتا ہوں تُو اُسکے ساتھ بات چیت کر۔‘‘

(168) اور ستفنس تابعدار تھا، پرواہ نہیں کیا ہوتا ہے، اور کتنی تنقید ہے۔ ’’اوہ، ستفنس، تُو نہیں جا سکتا۔‘‘

’’مگر، مجھے جانا ہے۔ خُدا نے ایسا کہا ہے۔‘‘

(169) اور وہ باہر جنگل میں چلا گیا، اور وہاں اُسے وہ حبشی خوجہ ملا۔ اور کیا ہوا؟ اُس نے کہا،’’ کہ......اگر تُو اپنے پورے دِل سے اِیمان لائے، کہ یسُوع ہی خُدا کا بیٹا ہے، تو میں تجھے بپتسمہ دونگا۔‘‘ اور اُس نے اُسے بپتسمہ دِیا......

(170) دیکھیں۔ وہ اُس جلانے والی قوت سے جلایا گیا، اور اُس نے ہزاروں لوگوں کی بیداری کو چھوڑ دیا، اور ایک شخص کیلئے، اُس جنگل میں چلا گیا۔ اوہ، یہ بات تمام دلائل کے خلاف ہوگی۔ سمجھے؟ ’’کیوں، کیونکہ دس ہزار لوگ چاہتے ہیں کہ تُو یہاں رہے۔‘‘ مگر وہاں باہر، صرف ایک منتظر تھا۔ سمجھے؟

اور جلانے والی قوت نے اُسے خُدا کی مہیا کردہ جگہ پر بھیج دِیا۔ ہللّو یاہ!

(171) مرد و اور عورتو، یہ قوت آپ کو اپنے قدموں پر کھڑا ہونے کے قابل بنا ئیگی۔ یہ آپ کو وہ کام کرنے کے قابل بنا ئیگی جو خُدا چاہتا ہے کہ آپ کریں۔ مجھے پرواہ نہیں کہ کوئی دوسرا اس کے متعلق کیا کہتا ہے۔ پڑوسی کہتے ہیں، ''اوہ، وہ لوگ پاگل ہو گئے ہیں۔ ساری رات دُعا کرتے ہیں؛ وہ بائبل پڑھتے ہیں۔'' مجھے پرواہ نہیں ہے کہ وہ کیا کہتے ہیں۔ یہی کرنے کیلئے خُدا نے آپ کو بلایا ہے۔ یہ سچ ہے۔ ''اوہ، وہ کہتے ہیں کہ ہم پُرانی طرز کی، پنتی کاسٹل بیداری نہیں لے سکتے۔'' اوہ، جی ہاں، مگر، ہم لے سکتے ہیں۔ آپ اِسے اپنے لئے لے سکتے ہیں۔ خُدا میں، آپ اکثریت ہیں، کوئی پرواہ نہیں کہ باقی لوگ کیا سوچتے ہیں۔

(172) تابعداری، کے بعد، غور کریں۔ اب دھیان سے سُنیں۔ خُدا کی، یعنی اُسکے کلام کی تابعداری کرنے کے بعد، جب اُس نے اپنا مقصد پُورا کِیا، تو اُس جلانے والی طاقت نے جسے اُس نے پنتی کوست پر حاصل کیا تھا اُسے اُٹھا لیا، اُسکے بدن کو جلایا۔ اور وہ میلوں میلوں دُور تک، رُوح میں اُٹھا لیا گیا، اور کسی دوسرے ملک میں پہنچ گیا۔ یہ خُدا کی جلانے والی قوت ہے! اگر ہم پنتی کاسٹل ہیں، ''تو وہی قوت جس نے یسُوع کو مُردوں میں سے جلایا، وہ تمہارے فانی بدنوں میں بسی ہوئی ہے۔'' سمجھے؟ ٹھیک ہے۔ غور کریں۔

(173) آئیں ایک اور شخص کو لیتے ہیں جو اِس جلانے والی قوت کیساتھ تھا۔ بہت عرصہ پہلے ایک شخص تھا، جس کا نام حنوک تھا۔ دیکھیں جب ایک نئی بات سامنے آتی ہے، جب کوئی ایسی بات سامنے آتی ہے تو کہا جاتا ہے، ''خیر، اب ہمیں واپس پُرانے سکول میں جانا چاہیے، یا یہ، وہ، یا کچھ اور کرنا چاہیے،'' مگر حنوک خُدا کیساتھ چلتا رہا۔ خُدا جو کہتا تھا، حنوک ایک لفظ بھی گرنے نہیں دیتا تھا۔ وہ خُدا کیساتھ ساتھ چلتا تھا۔ وہ کیا تھا؟ وہ خُدا کا بیٹا تھا۔ وہ ایک عقاب تھا جو اُس دِن کیلئے بلایا گیا تھا۔

(174) اور وقت آنے پر، وہ جلانے والی قوت سے اِسقدر بھر گیا! یاد رکھیں، خُدا کیساتھ ساتھ، وہ پانچ سو سال، یا اس سے بھی زیادہ دیر چلتا رہا، اور ایک مرتبہ بھی اُس نے خُدا کے کلام کو نہیں کھویا تھا۔ ایک مرتبہ بھی اُس نے کوئی بُرا کام نہ کیا تھا۔ ایک مرتبہ بھی اُس نے ایسا کچھ نہیں کیا تھا بلکہ گواہی کو

قائم رکھا۔ ہر ایک بات جو خُدا اُسے کرنے کو کہتا تھا، وہ جا کر کرتا تھا۔ خُدا اسے بحث نہیں کرتا تھا، وہ بس جاتا اور اُسے کر دیتا تھا۔ کوئی پرواہ نہیں کوئی کیا سوچتا تھا، وہ جا کر وہ کام کر دیتا تھا۔ کیوں؟ اسلیئے کہ وہ اُس جلانے والی طاقت سے بھرا ہوا تھا۔ اور جب اُس بوڑھے شخص کے مرنے کا وقت آیا، تو خُدا نے نیچے سیڑھی بھیجی اور وہ اُس پر چلتا ہوا گھر چلا گیا۔ خُدا نے اُسے جلایا، اور اُسکے فانی بدن کو ریپچر میں اُٹھا لیا۔ آمین۔ یہ جلانے والی طاقت ہے۔

(175) ایلیاہ پر دھیان دیں، جب اُسکا کام اِس زمین پر ختم ہو گیا۔ دیکھیں وہ اُس جلانے والی طاقت سے اتنا بھرا ہوا تھا، کہ اُس نے اپنے زمانہ میں جیکی کینیڈی کی طرح بال کٹوانے والی عورتوں کو مجرم ٹھہرایا۔ اُس نے اُس پُرانی ایزبل کو بتایا، کہ وہ اُسکے بارے میں کیا سوچتا ہے۔ اُس نے اُن پریسٹ اور منادوں کو بتایا کہ کیا غلط اور کیا ٹھیک تھا، اور اُنہوں نے اُسکا یقین نہ کیا۔ مگر اُس نے اُن رنگے چہرے والی عورتوں اور باقیوں کو مجرم ٹھہرایا، وہ اِس قدر بُری تھیں۔ اور وہ اُس جلانے والی طاقت سے اِس قدر بھرا ہوا تھا کہ کوئی چیز اُسے نقصان نہیں پہنچا سکی۔ خُدا نے اُسے آسمان سے کِھلایا، اور اُسے باہر لے گیا اور ایک طرف بِٹھا دِیا۔ اور وہ جلانے والی طاقت سے اِس قدر بھرا ہوا تھا، کہ جب مرنے کا وقت آیا، تو یردن کُھل گیا، اور وہ چلتا ہوا پار گیا، اور ایک آتشی رتھ نیچے بھیجا گیا اور اُسے اُوپر گھر بلا لیا گیا، دیکھیں وہ اِس قدر اُس جلانے والی طاقت سے بھرا ہوا تھا۔ وہ ایک سچا، خُدا کا حقیقی بیٹا بن گیا تھا۔ جی ہاں۔

(176) غور کریں، اُسکا ایک جانشین تھا، اور اُسکا نام الیشع تھا۔ اور الیشع پر، اِس جلانے والی طاقت کا دُگنا مسح تھا۔ سمجھے؟ اُس پر اِس کا دُگنا مسح تھا۔ اب، اُس نے تقریباً اَسی سال تک منادی کی، یا وہ تقریباً اَسی سال کا ہو چکا تھا۔ وہ بیمار ہوا اور مر گیا۔ اب، وہ اُس طرح سے گھر نہیں گیا جیسے ایلیاہ گیا تھا۔ سمجھے؟ یہ دونوں کلیسیا کی نمائندگی کرتے ہیں؛ کچھ مُقدسین چلے گئے، اور کچھ آرام کر رہے ہیں۔ مگر غور کریں ایلیاہ ریپچر میں اُوپر اُٹھایا گیا؛ لیکن الیشع، اُس جلانے والی قوت کے بھرپور مسح میں، خُدا میں سو گیا۔ اُسکی موت سے پہلے اُسکی نبوت پر غور کریں۔ سمجھے؟

(177) اب، میں آپ کو دِکھاتا ہوں۔ مجھے پرواہ نہیں چاہے آپ مر جائیں، یا آپ جہاں بھی

جائیں، وہ جلانے والی قوت کبھی آپ سے جُدا نہیں ہوتی۔ اُسکی وفات کے سالوں سال بعد، جبکہ اُسکا گوشت سڑ چکا تھا، اور بدن کے کیڑے اُسے کھا چکے تھے۔ لیکن ایک دِن، وہاں ایک شخص کو دفنایا جا رہا تھا، اور اُسے اُسکی ہڈیوں پر رکھ دِیا گیا، اور وہاں اِس قدر جلانے والی قوت تھی کہ وہ شخص دوبارہ زندہ ہوگیا۔ ہلّلُو یاہ! اُسے مُردوں میں سے جلا دِیا گیا، کیونکہ وہ جلانے والی قوت خُدا کے اُس مُقدس میں تھی، اُس نے اُسے کبھی نہیں چھوڑا، وہ اُن ہڈیوں میں تھی۔

(178) اوہ، یاد رکھیں، اگر ہم اُسکی دُلہن ہیں، تو ہم اُسکے گوشت میں سے گوشت، اور اُسکی ہڈیوں میں سے ہڈی ہیں۔ موت جلانے والی قوت کو ذرا سا بھی نقصان نہیں پہنچا پائیگی۔ ''اور اپنی کھال کے اِس طرح برباد ہوجانے کے بعد بھی، میں اپنے اِس جسم سے خُدا کو دیکھوں گا۔'' خُدا کی تعریف ہو! کیا بات ہے...... میں نہیں جانتا میں کیا کہوں۔ مجھ جیسے بوڑھے شخص کیلئے یہ کیسی اُمید ہے، یہ جانتے ہوئے کہ میں اپنا آخری وقت بہت جلد اپنے سامنے آتے ہوئے دیکھ رہا ہوں، کیونکہ میں چھپن سال کا ہو چکا ہوں۔

(179) جب میں ایک چھوٹا لڑکا تھا تب سے میں یہاں کھڑا ہوں، کوشش کر رہا ہوں کہ اِسکی منادی کروں۔ مگر میں جانتا ہوں کہ مجھ میں، مجھ میں کوئی اچھائی نہیں ہے، میں نے کچھ نہیں کِیا، مگر مجھ میں وہ جلانے والی قوت ہے؛ جب میں ایک جوان شخص تھا، تو اُس نے ایک دِن مجھے اِن دُنیاوی چیزوں سے، ابدی زندگی میں جلایا۔ اوہ، بہت باتیں واقع ہوئیں! میں نے رویائیں دیکھیں، پہلے سے باتیں بتائیں۔ آج تک اُس نے ایک کو بھی ناکام نہیں ہونے دِیا۔ میں نے غیر زُبانیں بولیں۔ میں نے نبوت کی۔ میں نے یہ تمام کام خُدا کے رُوح کے وسیلہ کیے جو مجھ میں رہتا ہے۔ یہی تو جلانے والی قوت ہے۔ میں جانتا ہوں کہ کسی دِن......

(180) میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے۔ اور کسی دِن جب وہ آئیگا، تو یہ ہڈیاں دوبارہ جی اُٹھیں گی، تاکہ ہوا میں اُس کا استقبال کریں۔ شاید آپ مجھے سمندر میں دفنا دیں، یا جہاں کہیں بھی آپ چاہیں، یا مجھے جلا دیں۔ مگر وہ جلانے والی قوت ابدی ہے۔ واہ! میں اب ایسٹر محسوس کر رہا ہوں۔ جی ہاں، جناب۔ یہ میرے پاس برسوں سے ہے۔ یہ مجھ میں ہے۔

(181) یہ آپ میں ہے۔ اگر، آپ میں، وہ رُوح ہے جس نے یسُوع کو مُردوں میں سے جلایا ہے اور وہ آپکے فانی بدنوں میں رہتا ہے، تو اُس نے آپ کو دُنیاوی چیزوں سے، بس خُدا کے کلام کیلئے جلا دیا ہے۔ اُس نے آپ کو اِس زندگی سے ابدی زندگی میں جلا دیا ہے۔ آپ جو کبھی گناہ اور خطاؤں میں مُردہ تھے اب جلائے گئے ہیں، تا کہ یسُوع مسیح کیساتھ آسمانی مقاموں میں بیٹھیں، اور آسمان سے اُس منّ کو کھائیں، اور خُدا کے ہاتھ کو ظاہر ہوتے دیکھیں، جو اِس وقت کیلئے وعدہ کو ثابت کرتا ہے۔

(182) ''جیسے نوح کے دِنوں میں ہوا تھا، ویسا ہی ابنِ آدم کے آنے کے دِنوں میں ہوگا۔ لوگ کھاتے، پیتے، اور بیاہ، شادی کرتے تھے۔ جیسے لوط کے دِنوں میں ہوا تھا، ابنِ آدم کے ظاہر ہونے کے دِن بھی ایسا ہی ہوگا جب وہ خود کو زمین پر عیاں کرے گا،'' نہ کہ ابنِ خُدا، اب مزید ایسا نہیں۔ ''بلکہ ابنِ آدم،'' ایک نبوتی پیغام کے ساتھ واپس اِس آخری وقت میں آئیگا جب عقاب اُڑ رہا ہوگا؛ نہ کہ ببر شیر؛ اور نہ ہی بیل جو قربانی کے زمانہ میں تھا۔ سمجھے؟

(183) ہر مرتبہ، دُنیا کی سیاسی طاقت کو چیلنج کرنے کیلئے ایک مذہبی طاقت نکلتی ہے۔ جب ببر شیر، ایک مذہبی طاقت ہوتے ہوئے آیا، تو وہ رومن طاقت سے ٹکرایا۔

(184) اور پھر جب قربانی کا وقت آیا، تو بیل آگے آ گیا، کیونکہ وہ خُداوند کا قربان ہونے والا جاندار ہے۔

(185) پھر کلیسیائی زمانوں میں، اصلاح کار آئے، جو ایک انسانی شکل تھے۔ اور اصلاح کار لوتھر، اور ویسلی سے شروع ہوئے، اوہ، اور کیلون سے، آگے، بڑھتے ہوئے، پنتی کاسٹل زمانے تک آتے گئے۔

(186) مگر جب یہ آخری پیغام آتا ہے، تو یہاں ایک اُڑتا ہوا عقاب آتا ہے۔ یہ عقابی وقت ہے، ظاہر کرنے کا وقت ہے، یہاں خُدا کا کلام آشکارا کیا جاتا ہے، اور خُدا کا کلام ثابت کیا جاتا ہے۔ اوہ، بچو، پاک رُوح کے بپتسمے میں چلو۔ اپنے پورے دِل سے، اندر آؤ اور اِس کا یقین کرو، تو خُدا تمہیں بھر دے گا۔

(187) اب یہاں دیکھیں۔ اب ہم دیکھتے ہیں، یاد رکھیں، ''ہم اُسکے گوشت میں سے گوشت،

اور اُسکی ہڈی میں سے ہڈی ہیں۔'' جیسے خُدا نے اپنے گوشت اور ہڈیوں کو قبر میں سے جلایا، اور جس شخص کے پاس اختیاری قوت ہے لوگ اُسے مٹا نہیں سکتے ہیں۔ موت اُسے چھین نہیں سکتی ہے۔ یسُوع نے کہا، ''وہ سب جو باپ نے مجھے دیئے ہیں میرے پاس آجائیں گے۔ میں آخری دِن اُنہیں دوبارہ اُٹھا کھڑا کروں گا۔'' اوہ، میرے خُدایا! یہ ایسٹر ہے! دیکھیں، ہم ٹھیک ایسٹر میں ہیں۔ کیونکہ وہ جی اُٹھا ہے، اور ہم بھی اُسکے ساتھ جی اُٹھے ہیں۔ اُس نے ملکیت کی دستاویز واپس بھیجی ہے۔ ہم اِسے، رُوحُ القُدس کے بپتسمے کی صورت میں تھامے ہوئے ہیں۔ ''وہ ابدالآباد جیتا ہے؛ وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' عبرانیوں 8:13 یہ بات ثابت کرتی ہے۔ وہ یکساں ہے۔

(188) اُسکے مسیحائی، مسح شدہ اِس بات کا یقین کرتے ہیں۔ مسیحا کیا ہے؟ مسیحا کیا ہے؟ مسیحا کا مطلب، ''مسح شدہ ہے۔'' اور اب اگر وہ مسیحا تھا، تو اُس دِن کیلئے مسح شدہ تھا، تا کہ خُدا کے کلام کو پورا کرے، اور چھٹکارا دینے والا بنے اور وہ مسح شدہ تھا، اور خُدا نے اُس بدن کو اُٹھا کھڑا کیا؛ تو اب اِس دِن کیلئے اُسکی دُلہن مسح شدہ ہے۔ وہ پہلے ہی اُسکے ساتھ دوبارہ جی اُٹھنے میں زندہ ہو چکی ہے، کیونکہ، ''یہ دونوں ایک ہیں۔'' آمین۔

(189) میری - میری خواہش ہے کہ میں اِسے اُس طرح بتا سکتا جیسے میں اِسے دیکھتا ہوں۔ میری خواہش ہے کہ میرے پاس تعلیم ہوتی جس سے میں یہ سمجھا سکتا۔ سمجھے؟ میں - میں اُمید کرتا ہوں آپ اِسے سمجھ سکتے ہیں۔ میں اُمید کرتا ہوں، خُدا، رُوحُ القُدس نیچے آئے اور اِسے آپ کے دِل میں بٹھا دے، تا کہ آپ سمجھ سکیں کہ میرا کیا مطلب ہے۔

(190) جی اُٹھنا، اب ہم جی اُٹھنے میں ہیں۔ ہم اُسکے ساتھ جی اُٹھنے میں بیٹھے ہوئے ہیں، مگر صرف وہی جن کے پاس زندگی ہے۔

(191) وہ نہیں جن کے پاس زندگی نہیں ہے۔ وہ اِسے نہیں جان پائیں گے۔ وہ اِسے کبھی بھی نہیں سمجھ پائیں گے۔ وہ بس ٹھیک یہی سوچتے رہے ہیں گے کہ وہ رُوحُ القُدس حاصل کر رہے ہیں، بچائے جا رہے ہیں، جبکہ اُٹھایا جانا پہلے ہو چکا اور گزر چکا ہوگا۔ کہا گیا، ''ایلیاہ تو آچکا، اور تم نے اُسے نہ پہچانا، بلکہ جو چاہا اُسکے ساتھ کِیا۔'' سمجھے؟

(192) دھیان دیں۔ موت خُدا کی جلانے والی طاقت کو روک نہیں سکتی ہے۔ دھیان دیں۔ موت اُسے روک نہیں سکتی ہے۔

(193) آپ کہتے ہیں، ''خیر، میری ماں پاک رُوح سے بھری ہوئی عورت تھی۔ اور میرا ڈیڈی بھی، میں نے کبھی کسی شخص کو طاقت سے اتنا بھرپور نہیں دیکھا جتنا میرا ڈیڈی تھا۔ مگر بھائی برینہم، وہ مر چکا ہے۔'' یقیناً۔ مگر موت جلانے والی طاقت کو نہیں روک سکتی ہے۔

(194) موسیٰ کے پاس وہ جلانے والی طاقت تھی۔ کیا آپ اِسکا یقین کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] یسُوع سے پہلے، تب زمین پر اُس جیسا کوئی شخص نہیں تھا۔ اِس لیے کہ اُس نے صرف رویائیں نہیں دیکھی تھیں، بلکہ اُس نے خُدا سے روبرو گفتگو کی تھی۔

(195) مریم، نے ایک نبیہ ہونے کے باوجود، ایک دِن اُسکے کلام سے اختلاف کِیا۔ خُدا نے کہا، ''کیا تم خُدا سے نہیں ڈرتے؟'' میرے خادم موسیٰ پر غور کرو۔ اس زمانہ میں، اُس جیسا رُویِ زمین پر کوئی بھی نہیں ہے۔ موسیٰ جیسا کبھی کوئی نہیں آیا۔ میں موسیٰ سے بات کرتا ہوں۔ اُس نے جو کچھ بھی کہا، کیا وہ سچ نہیں تھا؟ سمجھے؟ میں موسیٰ سے بات کرتا ہوں۔ کیا تم کو خُدا کا خوف نہیں آیا؟ اُس کے خلاف ایک لفظ بھی نہ کہو۔'' اور اُسی گھڑی اُس کو کوڑھ لگ گیا اور- اور قریب المرگ ہوگئی۔ اور اِسکے بعد، وہ زیادہ دیر تک زندہ نہ رہی۔ اور موسیٰ نے اُسکے لیے دُعا کی۔

(196) اور موسیٰ پہاڑ پر چڑھ گیا، جب اُس کی خدمت کو ایک سو بیس سال ہو گئے تھے، یا تقریباً خدمت کو اَسی سال ہوگئے تھے؛ اور زندگی گزارتے ہوئے ایک سو بیس سال ہو چکے تھے، تو وہ پہاڑ پر چڑھ گیا اور مر گیا، اور وہاں وادی میں دفن کیا گیا۔ مگر وہ جلانے والی طاقت اُس پر تھی۔ اور تقریباً آٹھ سو سال بعد، صورتِ تبدیلی کے پہاڑ پر، وہ وہاں کھڑا ہوا تھا۔ آمین۔ وہ کیا تھا؟ وہ اُس جی اُٹھنے میں شامل تھا۔ یقیناً، وہ تھا۔ اُسکے پاس خُدا کی جلانے والی طاقت تھی۔ وہاں، وہ کھڑا ہوا تھا۔

(197) ایوب، ابرہام، اور اضحاق پر دھیان دیں، یہ مُقدسین جی اُٹھنے کے دِن کی اُمید پر تھے، وہ عظیم صبح جسکے بارے ایوب اور وہ باقی سب جانتے تھے کہ وہ آئیگی۔ جب، اُس نے کہا، ''میں جانتا ہوں میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے،'' مسیح کے آنے سے سینکڑوں سینکڑوں سال پہلے یہ بیان کیا گیا تھا۔

لوگ دعویٰ کرتے ہیں، کہ، دراصل، ایوب کی کتاب پیدائش سے بھی پہلے لکھی گئی تھی، اور یہ بائبل میں قدیم ترین کتاب ہے۔

(198) اور ہم چاہتے ہیں کہ اب، اُسکی آزمائشوں کو دیکھیں۔ اور اُس کی بیوی، یہاں تک، کہ وہ زمین پر اُسکے سب سے زیادہ قریب تھی، اُس نے کہا، ''کیوں تُو خُدا کی تکفیر نہیں کرتا اور مرجاتا؟''

(199) اُس نے کہا، ''تُو کیوں نادان عورت جیسی بات کرتی ہے۔ خُداوند نے دِیا، اور خُداوند نے لیا، خُداوند کا نام مبارک ہو۔''

(200) اور تب خُدا کا رُوح اُس پر چھا گیا، اور اُس نے نبوت کرنا شروع کی، اور اُس نے کہا، ''لیکن میں جانتا ہوں کہ میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے، اور آخری دِنوں میں وہ زمین پر کھڑا ہوگا۔ اور اپنی کھال کے اِس طرح برباد ہو جانے کے بعد بھی، میں اپنے اِس جسم میں سے خُدا کو دیکھوں گا۔'' اور اُس نے اپنے دفنائے جانے کیلئے ایک جگہ کا چناؤ کیا۔ اُس نے کہا، ''ہم یہ زمین خریدیں گے۔'' اُس نے وہ خریدی اور اُسے وہاں دفن کیا گیا۔

(201) بعد میں، ابرہام نامی ایک شخص آیا۔ کلیسیا بڑھ رہی تھی، اُوپر آ رہی تھی۔ ابرہام، خیر، اب، اُس کے پاس بھی، خُدا کی مخفی طاقت تھی، کبھی نہ ختم ہونے والی، ابدی زندگی تھی، کیونکہ خُدا نے اُسے بلایا تھا۔ اب دھیان دیں۔ جب وہ مرگیا، بلکہ جب سارہ مرگئی، تو اُس نے فلسطین میں ایک جگہ خریدی، ایوب کی قبر کے پاس، اور وہاں سارہ کو دفنایا۔ جب ابرہام مرگیا تو اُسے بھی سارہ کیساتھ وہاں دفنایا گیا۔ ابرہام سے اضحاق پیدا – پیدا ہوا تھا۔

(202) اور اضحاق، جب وہ مرگیا، تو اُسی سرزمین میں، وہ ابرہام کیساتھ سو گیا۔ اب دیکھیں، اور، اضحاق سے یعقوب پیدا ہوا تھا......

(203) یعقوب نے، وہاں مصر میں وفات پائی۔ مگر ایک نبی ہوتے ہوئے، اب، اِس مخفی صلاحیت کیساتھ، اِس جلانے والی طاقت کیساتھ، اُس نے کہا، ''یوسف، مجھے یہاں اِس جگہ نہ دفنانا۔ میرے نبی بیٹے، یہاں آ۔ اپنا ہاتھ اِس ران پر رکھ جسے خُدا نے معذور کر دیا تھا۔ آسمان کے خُدا کی قسم کھا کہ تو مجھے یہاں نہیں دفنائے گا۔'' اُس شخص میں کیا تھا؟ کیا مصر باقی جگہوں کی طرح ایک اچھی جگہ

نہیں تھی؟ وہ ایک نبی تھا۔ وہ جانتا تھا کہ جی اُٹھنا کونسی جگہ ہوگا۔ یہ مصر میں نہیں ہونا تھا؛ یہ فلسطین میں ہونا تھا۔ کہا، ''اپنا ہاتھ میری اِس معذور ران پر رکھ، اور تُو خُدا کی قسم کھا جس کی میں نے خدمت کی ہے۔ تُو میرا نبی بیٹا ہے، اور، تُو میری ہڈیوں کو یہاں دفن نہیں کرے گا۔ مجھے اُس جگہ لے جانا اور مجھے وہاں دفن کرنا۔''

(204) یوسف نے، بھی، ایک نبی ہوتے ہوئے، اپنے ہاتھ اپنے بے بس کمزور باپ پر رکھے۔ کہا، ''میں ابرہام، اضحاق، یعقوب کے خُدا کی قسم کھاتا ہوں، میں تجھے یہاں نہیں دفناؤنگا۔'' وہ اُسے لے گئے اور اُسے وہاں اُس سرزمین میں دفنایا۔ کیوں؟ کیوں؟

(205) جب یوسف مرنے لگا، تو اُس نے کہا، ''مجھے یہاں اِس جگہ مت دفنانا۔ مجھے یہاں مت دفنانا۔'' کیوں؟ خُدا تو ہر جگہ خُدا ہے، مگر اُسکا ایک منصوبہ ہے۔ یوسف ایک نبی تھا۔ اُس نے کہا، ''کسی دِن،'' اُسکے الفاظ کو سُنیں، ''خُداوند خُدا آئیگا – اور – ......تم سے ملے گا، اور تمہیں اِس سرزمین سے لے جائے گا۔ اسلیئے جب تم یہاں سے جاؤ، تو میری ہڈیاں ساتھ لے جانا۔''

(206) وہ جلانے والی قوت اُن ہڈیوں میں تھی۔ اوہ! ''اگر اُسکا روح جس نے مسیح کو مُردوں میں سے جلایا، تم میں بسا ہوا ہے، تو وہ تمہارے فانی بدنوں کو بھی جلائے گا۔''

(207) ''میری ہڈیوں کو یہاں نہ چھوڑنا۔ اِنہیں اُن کیساتھ دفنانا جنکے کیساتھ وعدہ کیا گیا ہے۔''

(208) جب یسُوع آیا، یہاں، میرے پاس ایک حوالہ ہے، متی 51:27۔ جب یسُوع مُردوں میں سے جی اُٹھا، تو ایوب نے اُسے آتے دیکھا، اور کہا، ''میں جانتا ہوں میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے۔ آخری دِنوں میں، وہ اِس زمین پر کھڑا ہوگا۔ اور اپنی کھال کے اِس طرح برباد ہوجانے کے بعد بھی، میں اپنے اِس جسم میں سے خُدا کو دیکھوں گا۔ میں اُسے خود دیکھوں گا۔'' وہ جانتے تھے۔ وہ ایک نبی تھا۔ ابرہام ایک نبی تھا۔ اضحاق ایک نبی تھا۔ یعقوب ایک نبی تھا۔ یوسف ایک نبی تھا۔ اور اُنکے پاس خُدا کا مکاشفہ تھا، جو خُدا کے کلام کے مطابق تھا۔ اور ایسٹر کی صبح، جب وہ ہستی آئی تو اُن سب کو مخلصی دی جنہوں نے اُس پر ایمان رکھا تھا، اور بائبل کے مطابق، وہ، جی اُٹھے۔

(209) وہ جلانے والی طاقت ایوب کی قبر میں چلی گئی، جہاں اُسکی ہڈیوں کی راکھ کا ایک چمچ بھی

نہیں بچا تھا۔سینکڑوں ،سینکڑوں ، اورسینکڑوں سال بعد، اُس کی ہڈیاں سڑ چکی تھیں۔ یہ-یہ واپس جا چکی تھیں،اوردوبارہ زمین کی گیسوں میں تبدیل ہوچکی تھیں،اور وہاں محض راکھ کی دھول پڑی ہوئی تھی۔مگر، پھربھی، جب وہ جلانے والی طاقت، خُدا کے کلام کے مطابق ،اُس وعدہ پر آئی ، جی ہاں، سینکڑوں سینکڑوں ، بلکہ ہزاروں سال بعد، جب اُس جلانے والی طاقت نے اُسے قبر سے باہر نکالا؛تو ایوب،ابرہام،اضحاق، یعقوب،اور باقی سب،اُسکے ساتھ قبر سے باہر نکل آئے۔

(210) پس بائبل کہتی ہے۔مُقدس متی،27واں باب اور اُسکی 51 آیت، میں لکھا ہے،''اور بہت سے مُقدسین جو زمین کی مٹی میں سو گئے تھے، جی اُٹھے اور قبروں میں سے اُسکے ساتھ باہر نکل آئے،جب وہ ایسٹر کی صبح جی اُٹھا۔'' کیوں؟ کیونکہ اُنکے پاس مخفی قوت موجود تھی۔اُنکے پاس وہ جی اُٹھنے والی طاقت تھی، دیکھیں،اور وہ مُردوں میں سے جی اُٹھے،اور جی اُٹھنے میں اُسکے ساتھ شامل ہوئے۔اُسکے ساتھ جی اُٹھنے کا لطف اُٹھایا، کیونکہ وہ اُس جلانے والی طاقت سے بھرے ہوئے تھے۔ اُن کے پاس ایسٹر کی حقیقی مُہر تھی۔

''ٹھیک ہے،'' آپ کہتے ہیں،''کاش کہ میں پُرانے عہدنامہ میں زندہ ہوتا۔''

(211) ایک منٹ انتظار کریں۔پہلے تھسلُنیکیوں میں......تھسلُنیکیوں،کا4باب،اور16 وِیں آیت ہے، میں چاہتا ہوں آپ اِسے پڑھیں۔''اے بھائیو، میں نہیں چاہتا، کہ جوسوتے ہیں اُن کی بابت تم ناواقف رہو،تاکہ اوروں کی مانند، جو نااُمید ہیں غم نہ کرو۔ کیونکہ جب ہمیں یہ یقین ہے کہ یسُوع مرگیا،اور تیسرے دِن دوبارہ جی اُٹھا،'' بناوٹی یقین نہیں، بلکہ ہمیں یہ یقین ہے،''تو اُسی طرح خُدا اُن کو بھی جوسوگئے ہیں اُسی کے ساتھ لے آئے گا۔''

(212) نئے عہدنامے کے مُقدسین،بھی،اُس جلانے والی طاقت کیساتھ،اُسکی دوسری آمد پر جی اُٹھیں گے؛ یقینی طور پر جیسے پُرانے عہدنامے کے مُقدسین جن کی ہڈیوں میں وہ جلانے والی طاقت موجود تھی،اور بدل جانے کی قوت اور طاقت،اور باقی چیزیں موجود تھیں، جوخُدا کو ظاہر کرتی تھیں۔وہ نبی جن کے پاس خُدا کا کلام آیا تھا، وہ اُسکے ساتھ اُس جی اُٹھنے کی صبح جی اُٹھے تھے؛ اور خُدا کے اس وعدہ کیساتھ جوکوئی بھی مسیح یسُوع میں ہے وہ اُسکے جی اُٹھنے کی قوت میں اُسکے ساتھ ہوگا، کیونکہ خُدا کی

جلانے والی طاقت اِن ہڈیوں میں موجود ہے۔

(213) کوئی تعجب نہیں، ہم بیماروں پر ہاتھ رکھتے ہیں۔ کوئی حیرت نہیں، ہم ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔ ہم بھائی اور بہنیں ہیں۔ ہمیں ایک دوسرے سے نفرت نہیں کرنی کیونکہ ہم خُدا کے کلام سے درست کیے گئے ہیں۔ ہمیں ایک دوسرے سے محبت کرنی چاہیے، اور ایک دوسرے کی عزت کرنی چاہیے۔ آپ جانتے ہیں، اگر آپ یہ نہیں کرتے، تو یہ قوت آپ کی مدد نہیں کرے گی۔

(214) یہاں اِس جگہ ایک شخص بیٹھا ہوا ہے، جو، اب اِس چرچ کے زیرِ سایہ ہے۔ کچھ دِنوں پہلے......وہ شخص یقین کرتا ہے۔ اِس چھوٹے لڑکے کے کان میں کینسر تھا، اور وہ اِس کے بارے میں کچھ نہیں کہتا تھا۔ وہ وہاں گھر میں کچھ کام کررہا تھا۔ میں اِسکے ساتھ شکاری دورے پر تھا، میں وہاں اُوپر موسیلی برادرز، اور بھائی ڈوسن کیساتھ جاچکا ہوں۔ ہم وہاں اُوپر شکار کررہے تھے، یہ بھائی ولیمز کا بیٹا ہے۔ اور میں نے اچانک اِسکے کان کی طرف دیکھا، اور میں نے دیکھا کہ اِسکا کان پورا سوجھا ہوا تھا۔ میں نے کہا، ''ڈوناوان، تمہارے کان، کیساتھ کیا مسئلہ ہے؟''

(215) اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، اِسے کافی عرصہ ہوگیا ہے۔ اور میں نہیں جانتا۔''

(216) میں نے صرف-صرف اُسے ہاتھ سے پکڑا۔ اُسکے کان پر یہ ایک بہت بڑا کینسر تھا۔ وہاں ایک لفظ بھی نہیں کہا؛ صرف اُسے پکڑا، اور سوچا، ''میرے بھائی!'' اِس کے ایک یا دو دِن بعد، وہاں زخم کا ایک نشان تک نہیں تھا۔ آسمان کے خُدا کی نظر میں یہ اُس کی قدرتھی، کہ اُس نے اپنی جلانے والی طاقت کے وسیلہ، اُس کینسر کو ختم کر دِیا اور ڈوناوان ویرِلٹس کو زندگی بخش دی یہ وہاں پیچھے موجود ہے۔ یہ سچ ہے۔

(217) یہ چیزیں کیا ہیں؟ فینکس کے لوگو، یہاں اِس طرف دیکھیں۔ آپ اُن لوگوں کو دیکھیں جو اُس کا یقین کرتے ہیں۔ اُن لوگوں کو دیکھیں جنکے پاس یہ ہے، جو اپنے ہاتھ آپ پر رکھتے ہیں۔ دیکھیں کیا واقع ہوتا ہے۔ یہ جلانے والی طاقت ہے۔ ''اِیمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔'' وہ اپنے ہاتھ بیماروں پر رکھیں گے، اور وہ جلانے والی طاقت، عقاب سے عقاب میں جائیگی، پھر کچھ واقع ہوگا۔ اب دیکھیں، ایک عقاب سے ایک گِدھ میں، یہ کام نہیں کرے گی۔ عقاب

عقاب میں، جو باڑوں سے اُڑ کر، آسمان کی جانب جاتے ہیں۔ ''اِیمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے،'' جب یہ دونوں اِیمان میں ہوتے ہیں۔

(218) دیکھیں یہی جلانے والی طاقت اُن دونبیوں، ایلیاہ اور الیشع میں خُدا کی نمائندگی کر رہی تھی۔ دھیان دیں، ایک جیسا لفظ؛ اُن میں سے ایک اُٹھا لیا گیا، اور دوسرا اُٹھایا جاتا ہے۔ اُٹھایا جاتا ہے اور اُٹھالیا گیا۔ سمجھے؟ وہ اُٹھالیا گیا تھا۔ اور ہم اُٹھائے جائیں گے؛ اُن کیساتھ اُٹھائے جانا ہے، تاکہ ہوا میں اُن سے ملاقات کریں۔ ''ہوا میں اُن سے ملاقات کرنے کیلئے اُٹھائے جائینگے۔''

(219) دھیان دیں، ایک پرندے کے پاس دو پنکھ ہوتے ہیں، تاکہ متوازن رکھ سکے۔ کیا یہ درست ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] ایلیاہ تبدیل ہوا پنکھ تھا، ایلیاہ۔ اور الیشع جی اُٹھنے والا پنکھ تھا۔ سمجھے؟ یہ دونوں، اکیساتھ، اُن مُقدسین کی نمائندگی کرتے ہیں جو جی رہے ہیں اور وہ مُقدسین جو کُوچ کر چکے ہیں۔

(220) یاد رکھیں، اسلیئے جلایا گیا، تاکہ وہ پردے کے پار دیکھ سکیں۔ کیسے اُن لوگوں کو ماضی میں جلایا گیا تاکہ پردے کے پار اور اِس وقت میں دیکھ سکیں؛ وہ نبی تھے!

(221) پوُلس پر دھیان دیں، اُس نے کہا آخری دِنوں میں لوگ کیسے ہوں گے، اور کیسے عمل کرینگے اور خود کو مسیحی کہیں گے۔ وہ ایک نبی تھا، جو جلانے والی طاقت سے بھرپور تھا، اِس سے پیشتر یہ ہوتا اُس نے دیکھا۔ ہم اِس کا یقین کرتے ہیں۔ کیا ہم نہیں کرتے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] اُس کے پاس جلانے والی قوت تھی۔

(222) آج اِس جلانے والی طاقت کو دیکھیں، پہلے سے چیزیں بتائی جارہی ہیں، اور ایک بار بھی ناکامی نہیں ہوئی ہے۔ یہ قوت ایک مرتبہ بھی ناکام نہیں ہوئی ہے۔ جلانے والی طاقت؛ کسی انسان کی طاقت کی نہیں؛ بلکہ خُدا کی طاقت ہے۔ یہ قوت، ایسٹر کی ملکیت کی دستاویز ہے، جی اُٹھے یسُوع نے ملکیت کی دستاویز واپس بھیجی ہے، اور ہمیں ضمانت دی ہے کہ ہم اُسکے ساتھ جلائے جا چکے ہیں۔

(223) غور کریں۔ یہاں جو بزنس مین ہیں، کیا آپکو وہ چھوٹی سی کتاب یاد ہے، وقت کے پردے کے پار دیکھنا؟ یہ جانتے ہیں ہوئے کہ میرے دِن کم ہو رہے ہیں، کیونکہ میں بوڑھا ہو رہا

ہوں۔ میں واقعی ہو رہا ہوں......

(224) میں وہ گیت سُنتا ہوں جو اُن بہنوں نے کچھ عرصہ پہلے گایا تھا۔اب یہ میرے پاس تقریباً اٹھارہ، یا بیس سالوں سے محفوظ ہے۔ خُداوند، میں اِس کے بارے میں بات کرنا چاہتا ہوں۔ اور میں اُٹھتا ہوں اور دُعا کرتا ہوں، پھر وہ جلانے والی طاقت آتی ہے۔اور میں آرام کرتا ہوں۔ پھر وہاں اُوپر دیکھتا ہوں۔اور کہتا ہوں،''اُس پار دیکھوں۔''

(225) مجھے وہ صُبح یاد ہے، جب اُس پار اُٹھایا گیا تھا۔اور میری بیوی، وہاں پیچھے بیٹھی ہوئی ہے، میرے ساتھ اُس صبح اُسی بستر پر لیٹی ہوئی تھی۔ میں اُٹھ گیا، اور نگاہ کی۔اور وہاں وہ، سوئی ہوئی تھی۔ میں نے کہا،''لڑکے، اگر تُو خُداوند کے لیے کچھ کرنا چاہتا ہے، تو بہتر ہے کہ تُو جلدی کر لے۔ کیونکہ تُو پچاس سے اُوپر ہو چکا ہے۔'' تب پاک رُوح نے مجھے اُٹھالیا، اور میں نے اُس پار دیکھا۔ میں نے اُن مُقدسین کو دیکھا، اتنا یقینی جتنا کہ میں اِس ڈیسک کیساتھ کھڑا ہوا ہوں، اور جیسے یہ مُقدس کتاب یہاں پر رکھی ہوئی ہے، اور جیسے انجیل کا منادیہاں موجود ہے۔

(226) کیا میں نے کبھی خُداوند کے نام میں آپکو کچھ ایسا بتایا ہے سوائے اُس کے جو رونما ہوا؟ اگر میں نے بتایا ہے، تو میں چاہتا ہوں آپ مجھے اِسکے بارے میں بتائیں۔ ہر مرتبہ، پلیٹ فارم سے، یہ مکمل طور سے پورا ہوا؟ ہر مرتبہ، یہ اُسی طرح ہوا جیسے اُس نے کہا؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''۔ ایڈیٹر۔] یہ خُداوند یوں فرماتا ہے تھا۔

(227) میں وہاں اُس پار، اُس وقت کھڑا ہوا تھا۔ میں نے ہزاروں ہزار کی تعداد میں، جوان مردوں اور عورتوں کو وہاں، دوڑتے آتے دیکھا، جنھوں نے اپنی بانہیں میرے گرد پھیلائیں، اور چِلانے لگے۔ میں نے ٹھیک پیچھے دیکھا اور میں نے خود کو بستر پر لیٹے ہوئے دیکھا۔''اے خُداوند، مجھے وقت کے پردہ کے پار دیکھنے دے۔''

(228) یہ کیا ہے؟ یہ جلانے والی طاقت ہے جو ہمیں اُٹھا کر لے جائیگی۔ یہ عظیم جلانے والی طاقت ہے۔جلانے والی طاقت اِن آخری دِنوں میں آئی ہے۔

(229) میں ٹھیک اب اِسوقت، اور اِسی وجہ سے یہاں ایری زونا میں ہوں۔ اور یہاں بہت

سارے لوگ، فینکس میں بیٹھے ہوئے اور کھڑے ہوئے ہیں، اورانہوں نے مجھے یہاں اِسی پلیٹ فارم سے یہ کہتے ہوئے سُنا ہے، ''خُداوندیوں فرماتا ہے۔'' کتنے لوگوں کو یہ یاد ہے؟ ''اب جائیں۔ کچھ رونما ہونے والا ہے۔''

(230) میں نے سات فرشتوں کو نیچے آتے دیکھا۔ کیا لائف میگزین نے اِسے محفوظ نہیں کیا تھا، جب اُس بادل کی دھند یہاں اُڑتی ہوئی آئی اور چھا گئی، جو ستائیس میل اُونچی، اور تیس میل دور تک پھیل گئی تھی؟ فریڈ سوتھمین، جین نارمین، اور باقی، سب، وہاں پیچھے بیٹھے ہوئے ہیں کیا ایسا ہی نہیں تھا؟ یہ ٹھیک وہاں کھڑے ہوئے تھے جب وہ سات فرشتے اُس پہاڑ پر ظاہر ہوئے تھے۔ اور، پہاڑ اور اِرد گرد کی جگہوں کو، میلوں تک ہلا کر رکھ دِیا تھا۔ وہاں سات فرشتے کھڑے ہوئے تھے۔ اور میرے ہاتھ میں ایک تلوار دی گئی، اور فرمایا گیا، ''گھر جا اور اِن سات مہروں کو کھول دے جو دی گئیں ہیں۔'' اور باقی باتیں بھی ہیں، شادی اور طلاق کا حقیقی بھید، اور سانپ کی نسل، اور یہ باقی تمام ایسی باتیں ہیں جن کے بارے میں بحث وتکرار کی جاتی ہے۔ جبکہ یہ خُداوندیوں فرماتا ہے۔

(231) یہ کیا ہے؟ یہ جلانے والی قوت ہے جو کلیسیا کے پاس آرہی ہے، اسے تیار کررہی ہے، جبکہ ہم اُس وقت کے نزدیک آرہے ہیں۔ یہ جلانے والی قوت ہے!

اے خُدا، ہماری مدد کرتا کہ اِسے قبول کر پائیں۔ ہماری مدد کرتا کہ اِس کا یقین کر پائیں۔

(232) دیکھیں، کیا یہ آپ کا بھلا کریگی، یا نہیں، بحرحال، یہ صرف آپکے رویہ پر منحصر ہے کہ اِسے کیسے قبول کرتے ہیں۔ سمجھے؟ آپ کو اِس کا یقین کرنا چاہیے۔ اگر آپ اِس کا یقین نہیں کرتے، تو یہ آپ کا کچھ بھلا نہیں کریگی۔

(233) سموئیل کتنی عمر کا تھا جب وہ اُن لوگوں کے سامنے کھڑا ہوا، اور کہا، ''کیا میں نے کبھی خُداوند کے نام میں کوئی ایسی بات بتائی سوائے اُس کے جو رونما ہوئی؟ کیا زندگی گزارنے کیلئے، میں نے کبھی تم سے تمہارے پیسے مانگے؟

''نہیں، مگر پھر بھی، ہمیں ایک بادشاہ چاہیے۔''

(234) آج کلیسیا بھی اِسی طرح ہوگئی ہے۔ وہ اپنی ہی خواہشوں کی متمنی ہے۔ لوگ آپ کی

جانب تھوڑی سی توجہ بھی نہیں دے رہے ۔ وہ اِرگرد پھرتے رہتے ہیں ۔ خیر، اِس سے صرف یہی ظاہر ہوتا ہے، کہ جلانے والی قوت ان میں نہیں ہے۔

(235) ''اوہ،'' آپ کہتے ہیں،'' خیر، میں نے غیر زُبانیں بولیں۔ میں اچھلا کودا اور زور زور سے چلایا۔'' یہ سب ٹھیک ہے۔

(236) لیکن اگر وہ جلانے والی طاقت وہاں ہے،تو آپ پہچان جائیں گے۔ جیسے اُس چھوٹے عقاب نے ؛ اپنی ماں کو پہچان لیا۔ یہ کلام ہے۔ یہ خُداوندیوں فرماتا ہے۔ یہی تو خُدا نے وعدہ کِیا تھا۔ یہی تو پہلے سے بتایا گیا تھا۔ بالکل یہی کچھ واقع ہوا تھا۔ ہم شک کے کسی بھی سائے سے بہت آگے نکل چکے ہیں، اب ہم اختیاری طور پر جی اُٹھنے میں رہ رہے ہیں، اور مُقدسین ہوا میں اُٹھائے جانے کیلئے تیاری کر رہے ہیں۔

(237) پس، یسُوع، جو اُس جلانے والی قوت سے لبریز تھا، اُس نے کہا،'' اگر تم اِس ہیکل کو گرادو؛ جیسا کہ تم سوچتے ہو، کہ اِسے بنانے میں، تمہیں چالیس سال لگے تھے؛ مگر میں اِسے تین دِن میں اُٹھا کھڑا کرونگا۔''

(238) کیوں؟ کیوں یسُوع نے ایسا کہا تھا؟ آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں۔ یسُوع ایسی بات کیونکر کہہ سکتا تھا؟ وہ جانتا تھا کہ وہ کون ہے۔ آمین۔ کاش میں اِس بات کو گہرائی میں اتار سکتا۔ وہ جانتا تھا کہ وہ کون ہے۔ وہ یہ جانتا تھا، ہر ایک نوشتہ، جو خُدا نے اُسکے بارے میں لکھا تھا، وہ پورا ہونا ضرور تھا۔ وہ جانتا تھا کہ وہ وہی ہے جسکے متعلق داؤد نے بیان کیا تھا۔

(239) کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں بائبل بیان کرتی ہے؟ [جماعت کہتی ہے،'' آمین۔''-ایڈیٹر۔] کیا آپ مسیح میں اپنے مقام کو جانتے ہیں؟ اگر آپ مسیح میں ہیں، تو نئے مخلوق ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ کلام بھی، آپکے نزدیک روزمرہ کی زندگی ہے؟ کیونکہ یہ، پُریقین ہے۔ یہ آپ کا ہے۔ آپ ایک عقاب ہیں۔ یہ آپ کا کھانا ہے۔

(240) خُدا کی قوت کے وسیلہ، وہ اِس بات کو جانتا تھا، کہ وہ یہ کریگا، کیونکہ اِسکی نبوت کی گئی تھی کہ وہ یہ کریگا۔ یہی وجہ تھی کہ وہ یہ کہتے ہوئے ڈرا نہیں،'' اِس ہیکل کو گرادو۔ میں اِسے تین دِنوں میں

اُٹھا کھڑا کرونگا، کیونکہ داؤد نے کہا تھا،' میں اُس کی جان کو پاتال میں رہنے نہ دوں گا، نہ اپنے مُقدس کو سڑنے دوں گا۔'' وہ جانتا تھا کہ اُسکے بدن کا ایک بھی خلیہ سڑئے گا نہیں۔ اور یہ بدن بہتر گھنٹوں کے بعد سڑ جاتا ہے۔ اُس نے کہا،'' اِس ہیکل کو ِگرادو۔ تین دِنوں میں، میں اِسے دوبارہ اُٹھا کھڑا کرونگا۔'' کیوں؟ اسلیئے کہ وہ اُس جلانے والی طاقت سے لبریز تھا جس نے ہر ایک نوشتہ کو جلا دِیا تھا۔ اُس نے پیچھے دیکھا اور ہر اُس نوشتے پر نظر کی جو خُدا نے اُس کے بارے میں لکھا تھا، اور نبی نے کہا تھا کہ وہ اِسے پورا کریگا۔ وہ جانتا تھا، کہ یہ بھی پورا ہوگا۔

(241) اب، ہر لفظ جو خُدا نے کہا ہے، کیا آپکی رُوح اُس پر'' آمین'' کہتی ہے، ایک اِیماندار ہوتے ہوئے، یہ آپ کی زندگی میں پورا ہوتا ہے؟

(242) کیا آپ کسی چیز پر رُکے ہوئے ہیں، اور کہتے ہیں،'' خیر، میری کلیسیا کچھ مختلف سِکھاتی ہے''؟ شُکر ہے، پھر محتاط ہو جاؤ۔

(243) غور کریں۔ عقاب یقین کرتے ہیں۔ اُن کیلیئے کوئی سوال نہیں ہے۔ وہ اِس کا یقین کرتے ہیں۔ دھیان دیں۔

(244) اب، وہ جانتا تھا کہ یہ واقع ہوگا کیونکہ کلام نے اِس کے بارے میں یہ کہا تھا۔ اور اُس کے بارے میں لکھا گیا تھا کہ ہر ایک نوشتہ پورا ہونا ہے۔ وہ جانتا تھا کہ یہ خُدا کی قدرت سے لکھا گیا تھا، اُن مقدس نبیوں کے وسیلہ جنہوں نے نبوت کی تھی کہ وہ ایسا کرے گا۔

(245) اور نبوت کبھی ناکام نہیں ہوتی۔ یہ نہیں ہوسکتی ہے۔ خُدا کا کلام کبھی ناکام نہیں ہوسکتا ہے۔ اور یہ اِس میں مرقوم ہے...... اُس رُوح کے وسیلہ...... اور اب، وہ، رُوح جس نے یسُوع کو مُردوں میں سے جلایا، اگر یہ تم میں بسا ہوا ہے، یعنی تمہارے بدنوں میں، تو یہ تمہارے فانی بدنوں کو بھی زندہ کرے گا۔ پھر، چاہے اِسے گولیاں ماردیں، اِسے جلادیں، یا جو آپ چاہتے ہیں اِس کیساتھ کریں، اِس کا مذاق اُڑائیں، اِسے ٹکڑے ٹکڑے کردیں، اِسے ختم کردیں، جو آپ چاہتے ہیں کرلیں۔ خُدا اِسے زندہ کریگا، کیونکہ یہ فرمایا گیا ہے وہ ایسا کرے گا۔ اور خُدا کے ہر ایک مُقدس میں یہ وعدہ موجود ہے، اور جانتا ہے یہ سچائی ہے۔ اسلیئے، بھائی، گھبرائیں مت، ہم پہلے ہی ایسٹر میں ہیں۔

(246) اِس سے پہلے کہ ہم اختتام کریں، صورتِ تبدیلی پر غور کرتے ہیں۔ صورت تبدیل ہونا، یا صورتِ تبدیلی، صورتِ تبدیلی پر ہم سب کی نمائندگی کی گئی۔ دیکھیں آج ہم کیا دیکھ رہے ہیں۔ غور کریں کہ آج ہم جو دیکھ رہے ہیں، یہ خُدا کی جلانے والی طاقت ہے۔ ہم سب وہاں تھے۔ وہاں سوئے ہوئے مُقدسین بھی تھے، جنکی نمائندگی موسیٰ کر رہا تھا؛ وہاں جی اُٹھنا بھی تھا؛ اور یسُوع وہاں جلالی تھا۔ الیشع بلکہ...... موسیٰ، ایلیاہ، اور یسُوع، سب اُس پہاڑ پر کھڑے ہوئے تھے؛ سوئے ہوئے مُقدسین، اور اُٹھائے ہوئے مُقدسین تھے؛ اور جلالی یسُوع تھا۔ اوہ، میرے خُدایا!

(247) خیر، آپ کہتے ہیں...... میں نے ایک شخص کو ایسے کہتے ہوئے سُنا ہے۔ لوگ کہتے ہیں، ''آپ لوگ، دیکھیں، اگر آپ کے پاس اِس قسم کی طاقت ہے، تو آپکو باہر جانا چاہیے اور لوگوں کو بتانا چاہیے کہ آپ کیا کر سکتے ہیں۔'' اِسطرح کی بات کرنا، ایک حقیقی مسیحی ایسی بات کہنے سے دُور رہتا ہے۔ سمجھے؟ یقیناً، ہم کسی طاقت کا دعویٰ نہیں کرتے ہیں۔ مگر......

(248) مگر ہم ایک کام کرتے ہیں۔ جب اُن شاگردوں نے اِردگرد دیکھا، جبکہ یہ طاقت اُن پر ٹھہری ہوئی تھی، ''مگر پھر بھی اُنہیں صرف یسُوع ہی نظر آیا۔'' اور حقیقی، سچا اِیماندار اِس بات کی پرواہ نہیں کرتا ہے کہ اُسے کس تنظیم کی حمایت حاصل ہے، وہ اِسکے بارے میں کچھ نہیں سوچتا ہے۔ وہ صرف ایک چیز چاہتا ہے، کہ آپ اُس جلالی مسیح کو دیکھیں، یہ فرق ہے۔ ایک حقیقی، سچا صورتِ تبدیلی کا تجربہ صرف یسُوع مسیح کو جلال دیتا ہے۔ اُس نے موسیٰ کو جلال نہیں دِیا، ایلیاہ کو جلال نہیں دیا، اُنہیں جلال نہیں دِیا، اور کسی چیز کو جلال نہیں دِیا، بس اُنہوں نے پُر جلال مسیح کو دیکھا۔ اور کسی بھی حقیقی اِیماندار، کے دِل میں یہی بات ہوتی ہے، کہ وہ یسُوع مسیح کو جلال دے۔ وہ لوگوں کو یہی کچھ دِکھانے کی کوشش کرتا ہے۔

(249) یہ مت کہیں، ''بھئی، کاش آپ آئیں اور ہمارے گروپ میں شمولیت اختیار کرلیں، کاش آپ آئیں اور یہ کریں اور وہ کریں۔'' اوہ، ایسا مت کریں۔ ایسا مت کریں۔

(250) خُدا کے کلام کو دیکھیں، وہ مسیح ہے، اور افضل ہے؛ اور جی اُٹھنے کی اِس عظیم گھڑی میں، اِس زمانہ کے وعدہ کو پورا کرتا ہے۔ دھیان دیں۔ اور یہ اِن لوگوں کو خوشی دیتا ہے، تاکہ جانیں کہ ہم

اُسکے ساتھ ہیں، اُس کے گوشت میں سے گوشت، اور اُس کی ہڈیوں میں سے ہڈی ہیں۔ کیسی عظیم خوشی ہے! صرف یہی ایک بات ہے جس کے متعلق ایک حقیقی اِیماندار فکر کرتا ہے۔

(251) وہ کسی تنظیم کی پرواہ نہیں کرتے ہیں۔ وہ کسی ادارے کی پرواہ نہیں کرتے ہیں۔ خواتین اِس بات کی فکر نہیں کرتی ہیں کہ دوسری عورتیں کیا سوچتی ہیں۔ وہ اِس بات کی پرواہ نہیں کرتی ہیں۔ یقیناً نہیں۔ وہ ایسے کام نہیں کرتی ہیں...... جو دوسری عورتیں کرتی ہیں۔ یہ...... یہ مرد بھی ایسے کام نہیں کریں گے۔ یہ کسی تنظیم کیساتھ چپکے نہیں رہیں گے اور نہ بچوں کی طرح لپٹیں گے، کہ کہیں باہر نہ نکال دِیئے جائیں، اور نہ کھانے کیلئے اُن سے ڈریں گے۔ یہ اِن چیزوں کی فکر نہیں کریں گے۔ یہ ان کیلئے حماقت ہے۔

(252) انکے دِلوں کی صرف ایک ہی تمنا ہے، اور وہ یہ ہے، کہ جلالی یسُوع مسیح کو دیکھیں۔ ان کا تعلق خُدا کے ساتھ ہیں۔ اور مکمل طور پر ہے، اِسکے علاوہ کچھ اور نہیں چاہیے، بلکہ صرف یسُوع مسیح کو جلال ملے۔ یسُوع کون ہے؟ کلام۔ کیا یہ سچ ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] اب، دھیان دیں، اور اُسکا ثابت شدہ طریقہ دیکھتے رہیں، جو جی اُٹھنے کو ثابت کرتا ہے۔ اب یہ کیا ہے؟ اپنی زندگی کو اپنے، وعدہ شدہ کلام کے وسیلہ دیکھیں جو اُس نے کہا تھا، ''کہ وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے،'' ثابت کر رہا ہے کہ وہ اب بھی زندہ ہے۔

(253) اگر ملک میں میرے لیے ہر دروازہ بند ہو جائے تو بھی مجھے پرواہ نہیں ہے۔ کیونکہ، میں...... جیسا میں نے، گزرے دِن کہا تھا، میں چھپن کا ہو گیا ہوں۔ میں کوُچ کر سکتا ہوں۔ میں اُس عمر میں ہوں جس میں دِل کا دورہ پڑ سکتا ہے۔ میں ایسی عمر میں آ گیا ہوں، اور وغیرہ وغیرہ۔ خیر، کیا فرق پڑتا ہے؟ جب میں لڑکا تھا تو مجھے کوئی فرق نہیں پڑا۔ اور اب اِس سے کوئی فرق نہیں پڑیگا، کہ کس گھڑی میرا بلاوا آ جائے، اور مجھے بلا لیا جائے۔ مجھے پرواہ نہیں کہ لوگ کبھی جان بھی پائیں کہ میں بھی اِس زمین پر کبھی رہتا تھا۔ مجھے اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ انکے پاس یہ کہنے کیلئے کوئی بڑی یادگار اور بڑی عمارتیں نہیں ہونی چاہئیں کہ میں یہاں اِس زمین پر رہتا تھا۔

(254) صرف ایک ہی چیز ہے جو میں چاہتا ہوں کہ وہ جانیں، اور وہ یہ جانیں کہ ''یسُوع مسیح

کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' اور میں نے اپنے دِل میں اُسکی ملکیت کی دستاویز کو تھام رکھا ہے۔ اور میں جانتا ہوں کہ کسی دِن......دیکھیں، ہوسکتا ہے میں کسی سمندر میں ڈوب جاؤں۔ ہوسکتا ہے میں افریقہ میں مارا جاؤں۔ میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا ہوگا۔ مگر ایک چیز جو میں جانتا ہوں، میں نے ملکیت کی دستاویز کو تھام رکھا ہے۔ ہللّویاہ! ہر دروازہ بند ہوسکتا ہے۔ اِس سے مجھے ذرا سا بھی فرق نہیں پڑتا۔ کیونکہ میں کسی شخص کو یا کسی تنظیم کو، یا اپنے آپکو، اور نہ ہی اِن گروہوں میں سے کسی کو، نہ ہی کسی اور چیز کو جلال دینے کی کوشش کرتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں لوگ دیکھیں کہ یسُوع مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے، اور اُسکی رُوح زندہ ہے۔'' وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔''

(255) تعجب کی بات نہیں، یسُوع نے کہا،'' خوف نہ کھا۔ کیونکہ میں وہ ہوں جو مر گیا تھا، مگر اب میں ابدالآباد زندہ ہوں۔''

(256)'' کیونکہ اب ہم اُس کے وسیلے چھڑائے گئے ہیں، اور اُس کے ساتھ جلائے گئے ہیں، اور اب ہم (ہونگے نہیں) بلکہ اُس کے ساتھ آسمانی مقاموں میں بیٹھے ہوئے ہیں۔'' اب دیکھیں، ہمارے پاس یہ روح ہے جو ہمارے اندر ملکیت کی دستاویز ہے، اور یہ ظاہر کرتی ہے کہ تمام شکوک ختم ہو چکے ہیں۔ کیا؟ مسیح زندہ ہے۔ میں زندہ نہیں؛ میں نہیں۔'' بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے۔'' آپ زندہ نہیں ہیں، بلکہ مسیح آپ میں زندہ ہے؛ کیونکہ اُسکا زندہ کلام آپ میں بسا ہوا ہے، اور ظاہر کر رہا ہے کہ آپکا میتھوڈسٹ کا، اور بپٹسٹ کا، اور پنتی کاسٹل نظریات کا، اور باقی تمام کا، حساب کتاب ختم ہو چکا ہے۔ اور یسُوع مسیح یکساں ہے......

(257) جیسے صورتِ تبدیلی کے پہاڑ پر ہوا، سب نبی اور باقی سب کچھ ختم ہوگیا۔ وہ سارے زمانے جو کہ لوتھرن، اور میتھوڈسٹ، اور پریسبٹیرین کے تھے، وہ سب ٹھیک تھے، مگر،'' یہ میرا پیارا بیٹا ہے۔ تم اِس کی سُنو'' یہ اِس زمانہ کا کلام ہے، یہ مُہروں کا زمانہ ہے۔ جبکہ، وہ تمام بھید جو پیچھے رہ گئے تھے، اور اُن برسوں میں چھپے تھے، اور وہ......وقت کا بڑا مخروط ہٹا دیا گیا ہے، اور چوٹی کے پتھر نے، اِسے نیچے کر دیا ہے تاکہ داؤد کا ستارہ اپنی جگہ قائم ہو جائے۔ اور زندہ خُدا کی کلیسیا عقاب کے پروں کی مانند اُٹھا لی جائے، اور وہاں جلال میں داخل ہو جائے۔ جی ہاں۔

(258) ابھی، بھی، ہمارے بدنوں میں: نئ نئ زبانیں بولنا؛ نبوت کرنا؛ پیشگی باتوں کو دیکھنا؛ اور بیماروں پر ہاتھ رکھنا، اوراُن کا اچھا ہونا موجود ہے؛ جبکہ دُنیا، اور دُنیا کی ساری چیزیں مُردہ ہیں۔ ہم موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے ہیں، اور اب ہمارے پاس طاقت ہے۔ ہلّلُویا!

اُس جی اُٹھنے کی صبح،

جب موت کی مُہریں توڑی جائیں گی،

ہم جی اُٹھیں گے، (ہلّلُویاہ!) ہم جی اُٹھیں گے۔ (آمین۔)

(259) جہنم میں اتنے شیطان نہیں ہیں کہ ہمیں اِس کام سے روک پائیں۔ ہم اِس گھڑی کیلئے خُدا کے پہلے سے ٹھہرائے ہوئے لوگ ہیں۔ خُدا کا کلام خود کو ہمارے ذریعے ظاہر کر رہا ہے۔ اور ہم خُدا کی حضوری میں، خُدا کے کلام کے وعدے کے وسیلے جیتے ہیں۔ جہنم میں ایک بھی شیطان ایسا نہیں ہے جو مجھے جی اُٹھنے سے روک سکے۔ اُس صبح، کوئی بھی دروازہ نہیں ہے جو وہ میرے سامنے بند کر سکے۔ مُہریں کھولی جا چکی ہیں۔ ہلّلُویاہ!

(260) میں آزاد ہوں۔ میں ایک عقاب ہوں۔ اب میں پنجرے میں نہیں ہوں، بلکہ میں آزاد ہوں۔ میں مُردوں میں سے جی اُٹھ کر، یسُوع مسیح کی نئ زندگی میں ہوں۔ صرف میں ہی نہیں، بلکہ ہر مرد، اور عورت، لڑکا اور لڑکی جو بھی یہاں بیٹھا ہوا ہے، اور جو بھی خُدا کے پاک روح سے بھرا ہوا ہے، وہ مسیح میں ایک نیا مخلوق ہے۔ اور آپ ایک عقاب ہیں۔

(261) آج، ہم زندہ ہیں، اور سدا کیلئے جی اُٹھنے سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ کیونکہ وہ زندہ ہے، تو ہم بھی، زندہ ہیں۔ اور وہ ہم میں جی رہا ہے، اور ہمیں زندہ بنا رہا ہے۔ اور وہی روح جس نے اُسے مُردوں میں سے جلایا، ہم میں بسا ہوا ہے، جو ہمارے فانی بدنوں کو، اُس عظیم ابدی ایسٹر پر جلائے گا۔ خُدا کو جلال ملے!

(262) اوہ، مجھ سے دُنیا لے لو، جو کچھ تم چاہتے ہو لے لو، مگر مجھے یسُوع دے دو۔ آمین۔ میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔ وہ میرے لیے، سارا جہان ہے۔

(263) اور دیکھیں آپ اُس کا حصہ ہیں، اور میں آپ کا حصہ ہوں، اور آپ میرا حصہ ہیں، اور،

ہم مِلکر، اُس کا حصہ ہیں۔

(264) اوہ، مسیحیو، ہمارے پاس کیسا شاندار موقع ہے! ہمارے پاس تو ایسے مواقع ہیں جن کو مقدس پولوس نے کبھی خواب میں بھی تصور نہیں کیا تھا۔ ہمارے پاس ایسے مواقع ہیں جو حنوک، ایلیاہ، اور اُن سب کے پاس کبھی نہیں تھے، ابھی تک ہمارے پاس ایسے مواقع موجود ہیں۔

(265) اور کہیں اِدھر اُدھر کوئی چھوٹی بھیڑ ضرور موجود ہے، اور مسیح تب تک مطمئن نہیں ہوگا جب تک وہ بھیڑ گلہ میں نہیں آجاتی۔ خُدا کی مدد کے وسیلے، اور رویا کے وسیلے، اور خُداوند یوں فرماتا ہے کیساتھ، میں سمندر پار جارہا ہوں۔ اور جہاں تک میرا خیال ہے، شاید وہ آخری چھوٹی سی بھیڑ سیاہ فام ہو، جہاں انکی سوچ کے مطابق کوئی جان نہیں ہے۔ لیکن خُدا کی مختلف سوچ ہے۔ میں اُسے اپنی زندگی کے آخری دن تک ڈھونڈھتا رہونگا، تاکہ وہ جہاں بھی ہے، اُس کی تلاش کروں۔

(266) مجھے اُمید ہے کہ میں نے ایسی سخت باتیں کہہ کر کبھی اپنے بھائیوں میں سے کسی کو ناراض نہیں کیا۔ میں...... ایسا نہیں ہوں کہ آپ سمجھیں کہ میں نہیں چاہتا کہ آپ چرچ جائیں۔ یقیناً، میں چاہتا ہوں کہ آپ چرچ جائیں۔ آپ جس بھی چرچ جارہے ہیں جاتے رہیں۔ لیکن اُسے اپنی اُمید نہ بنائیں، اور کہیں، ''بھئی، میں اِس سے تعلق رکھتا ہوں، یا میں اُس سے تعلق رکھتا ہوں۔'' اوہ، بھائی، بہنو، مسیح سے تعلق رکھیں۔ چرچ میں جائیں، مگر تعلق مسیح سے رکھیں۔ آمین۔

(267) اگر وہ - وہ مخفی طور پر آپ میں نہیں ہے، تو اُسے آنے دیں، وہ ابھی آپ کو زندگی کیلئے جلا سکتا ہے۔ کیا آپ اُسے ابھی قبول نہیں کریں گے؟

(268) یہ جگہ اُس سے معمور ہے۔ میں اُسے اپنے اوپر ہر طرف محسوس کررہا ہوں۔ میں جانتا ہوں، خُدا کی قوت یہاں موجود ہے، جو رویاؤں کا عظیم غیب بین ہے، اور ایسا عظیم ہے جو پہلے سے بتانے والا ہے اور ایسی باتیں بتاتا ہے جو کبھی ناکام نہیں ہوتی ہیں، وہ عظیم جو چاہے بول سکتا ہے اور کوئی آدمی ایسا نہیں بول سکتا ہے اور ''نہ ہی،'' کوئی آدمی کھول سکتا ہے اور نہ ہی کوئی آدمی بند کرسکتا ہے۔ وہ جو مر گیا تھا اب زندہ ہے، اور آج یہاں فینکس میں بھی، زندہ ہے، اور نئے سرے سے جنم پائے ہوئے لوگوں کے درمیان چل پھر رہا ہے۔

(269) کوئی تعجب کی بات نہیں، کہ ایسٹر کی صبح ہر کنول کی اور ہر گلاب کی گالوں پر شبنم کے چھوٹے چھوٹے آنسو کے قطرے تھے۔ کیوں؟ کیونکہ وہ جان گئے تھے کہ اُسے زمین سے اُوپر لایا گیا ہے، اور کہیں ایک ابدی پھول کھلا ہے۔ اور کسی دِن یہ اپنی جگہ لے لیگا۔ یہ سچ ہے۔

(270) حیرانگی کی بات نہیں، کہ ہماری گالوں سے خوشی کے آنسو بہہ رہے ہیں۔ حیرانگی کی بات نہیں، کہ ہمارے دل تھرتھرا اور کانپ رہے ہیں اور ہم محسوس کر رہے ہیں کہ وہی تبدیل کرنے والی قوت ہماری زندگیوں میں کام کر رہی ہے اور ہمیں بھر رہی ہے، اور ہم غیر زبان بول رہے ہیں جو آسمان سے آئی ہے۔

(271) ہم اُسکی حضوری میں اِسقدر جلائے گئے ہیں، کہ نبوت ہو رہی ہے، پیشگی دیکھا جا رہا ہے، اور پہلے سے بتایا جا رہا ہے، اور سب چیزیں ٹھیک کلام کیساتھ میل کھا رہی ہیں۔ اگر یہ نبوت اُس کے خلاف ہے، تو اِسکا یقین نہ کریں۔ لیکن اگر یہ کلام کیساتھ ہے، تو پھر یہ خُداوند یوں فرماتا ہے۔

(272) ''خوف نہ کھا۔ میں وہ ہوں جو مر گیا تھا، اور ابد آلاباد زندہ ہوں۔'' یہ خُدا کی ایسٹر کی مُہر ہے جو اِس کلام کے ہر حرف کو آپ کے دِل میں مُہر بند کرتی ہے۔ مُہر کیا ہے؟ ''آپ لکھے ہوئے خطوط ہیں، جنھیں سب آدمی پڑھتے ہیں۔'' آپ یہ جانتے ہیں۔ لیکن جب خُدا نے آپ کا دعوٰی کر دیا ہے، تو اُس نے آپ کو ایسٹر کی مُہر کیساتھ مُہر بند کر دیا ہے، کہ آپ مسیح کے ساتھ جی اُٹھے ہیں، اور آپ ایک نئے مخلوق ہیں۔

(273) اگر آج صبح آپ کو مُہر بند نہیں کیا گیا، تو ہم اپنے سر جھکاتے ہیں اور آپ ایسا ضرور کر لیں۔

(274) [ایک بھائی غیر زبان میں بولنا شروع کرتا ہے۔ ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔]...... خُداوند۔ کیا آپ نے یہ سنا لیا ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔]

(275) اب اپنے جھکے ہوئے سروں کیساتھ، غور کریں۔ رومیوں 11:8، ''اگر اُسی کا روح تم میں بسا ہوا ہے جس نے مسیح کو مُردوں میں سے جلایا، تو وہ تمہارے فانی بدنوں کو بھی جلائے گا۔''

(276) اے لوگو، اب ہم آگے کیا دیکھ رہے ہیں؟ باقی کیا بچا ہے؟ فارمُوسا اور پوری دُنیا میں

دیکھیں۔ ایٹمی میزائل اور باقی سب چیزیں دُنیا پر حملہ کرنے کیلیئے تیار ہیں، اور لوگ اسقدر گھبرائے ہوئے، اور خوف زدہ ہیں، اور چلا رہے ہیں۔ اور فرضی فلموں کی نمائش کی جا رہی ہے، اور، ہنسی مذاق کی ساری چیزیں دِکھائی جا رہی ہیں، مگر یہ ایسے ہے جیسے ایک چھوٹا لڑکا رات کو، قبرستان سے گزرتے ہوئے سیٹی بجا رہا تھا، اور کوشش کر رہا تھا کہ لوگوں کو یقین دلائے کہ سب کچھ ٹھیک ٹھاک ہے۔ آپ دھوکا نہ کھائیں۔ خُداوند کی آمد بہت قریب ہے۔

(277) آپ دھیان دیں، کہ ایک دِن، ایک مچھیرا آیا اور اُس نے مجھے بتایا، وہ وہاں پیچھے خلیج میں بیٹھا ہوا تھا، اور، وہاں کسی ناہموار مقام پر کچھ واقع ہوا تھا۔ اور، کس طرح، بہت پہلے اُس زلزلے نے یونان میں ہلچل مچادی تھی، اور دیکھیں ساری مچھلیاں اکثر صبح کے وقت کھانا کھاتی ہیں، لیکن اُنھوں نے کھانا نہیں کھایا تھا۔ یہ کیا تھا؟ وہ اُوپر کی سطح پر نہیں تھیں۔ جب یہ دوسری بار ہوا، تو بالکل یہی چیز رونما ہوئی۔ وہ اُسی گھڑی جان گیا کہ کچھ ہونے والا ہے۔ کیونکہ مچھلیاں اُس وقت کھانا نہیں کھا رہی تھیں۔

(278) اور وہ تمام پرندے جو مچھلیوں کو کھاتے تھے، اُنھوں نے کھانا چھوڑ دیا تھا۔ وہ صبح سویرے، کھانا کھاتے تھے۔ وہ بس ٹیلوں اور چٹانوں سے دور، کنارے پر بیٹھ گئے۔ اور، کچھ ہی منٹوں میں سمندری کائی نے زمین سے، بلکہ سمندر کی سطح سے اوپر اُبلنا شروع کر دیا تھا۔ سمجھے؟ اِس سے پہلے کہ یہ ہوتا وہ مچھلیاں یہ جان گئیں تھیں۔

(279) میں بھارت گیا، اور میں نے اخبار میں پڑھا، لکھا ہوا تھا، ”اب زلزلہ ختم ہو جانا چاہیے۔“ کئی دنوں سے، وہ چھوٹے پرندے چٹانوں میں موجود اپنے گھونسلوں میں نہیں آئے تھے۔ اور مویشی وغیرہ دِن کی گرمی میں ...... پناہ گاہوں میں، بلکہ سائے میں کھڑے نہیں ہوئے تھے۔ بھیڑیں میدان کے درمیان، ایک دوسرے کے ساتھ کھڑی ہوئیں تھیں۔ وہ چٹانوں کے اردگرد نہیں گئیں تھیں، کیونکہ دو یا تین دِن پہلے زلزلہ آیا تھا۔

(280) کیسے؟ وہ بھیڑیں جان گئیں۔ اُنہیں معلوم ہو گیا تھا کہ کچھ ہونے والا ہے۔ وہ پرندے جان گئے تھے کہ کچھ ہونے والا ہے۔ مچھلی کھانے والے پرندے جان گئے تھے کہ کچھ ہونے والا ہے۔ مچھلیاں جان گئیں تھی کہ کچھ ہونے والا ہے۔ یہ وہی خُدا ہے جس نے کشتی میں جانے کیلیئے جانوروں کی

رہنمائی کی تھی۔

(281) پاک روحُ سے معمور لوگو، کیا آپ نہیں دیکھ سکتے، کہ کیا ہونے والا ہے؟ کسی بڑی عظیم عالمگیر چیز کے پھیلنے کی توقع نہ کریں؛ کیونکہ خُداوند یسُوع کی آمد کے علاوہ کچھ بھی باقی نہیں رہ گیا۔ یادرکھیں، بس خُداوند کے وعدے اور کلام کو یادرکھیں۔

(282) کیا آپ جلدی سے اِس میں نہیں آئیں گے؟ اُن بڑی بڑی دیواروں سے دُور ہوجائیں۔ اسلیئے کہ جی اُٹھنا اب بہت قریب ہے۔ اگر یہاں کچھ ایسے لوگ ہیں جو نہیں جانتے کہ وہ اُس جی اُٹھنے میں جائیں گے، اور پُر یقین نہیں کہ اُنھوں نے اُس جی اُٹھنے والی طاقت کو پالیا ہے جو لوگوں میں بسی ہوئی ہے!

(283) چاہے کھال کے کیڑے اِسے برباد کردیں، چاہے ایٹمی بم ٹھیک آپ کے بیچ میں پھٹ جائے، یہ کبھی بھی اُس جلانے، اور جی اُٹھنے والی طاقت کو ختم نہیں کر پائے گا۔ نہیں، نہیں۔ بہن جی، بھائی جی، کیونکہ آپ کا بیش قیمت نام وہاں برّہ کی کتابِ حیات میں موجود ہے۔ اِسکو کوئی انسان مٹا نہیں سکتا۔ اِس دُنیا میں، مٹانے والے مرکبات کافی نہیں ہیں، کہ آپ کے نام کو کتاب سے مٹا پائیں کیونکہ اُس کے لہو نے آپکو خریدا ہے۔

(284) اگر آپ اُس کے متعلق پُر یقین نہیں ہیں، تو پھر-تو پھر اب اِس پر کوئی خطرہ مول نہ لیں۔ سمجھے؟ ہوسکتا ہے کسی جگہ آپ موقع دیکھ کرنا کہ بندی سے گذریں اور مرنے سے بچ جائیں؛ مگر آپ اِس ناکہ بندی سے ہرگز نہیں بچ پائیں گے۔ نہیں، جی نہیں۔ آپ اِسے لے لیں۔ اگر آپ اسے نہیں لیں گے۔ تو دیکھیں ایک سُرخ بتی چمک رہی ہے۔ بچیں، اپنے نظریوں سے بچیں، دُنیا کی چیزوں سے بچیں۔

(285) آئیں۔ اِس عظیم ایسٹر کے موسم میں ملکر جی اُٹھیں، یہ ایسٹر کا عظیم جشن ہے۔ کیا آپ اِسے اپنے دِل میں اِس ہفتے منا سکتے ہیں؟ اگر آپ ایسا نہیں کررہے، تو کیا آپ اپنا ہاتھ خُدا کی طرف اُٹھائیں گے؟

(286) کہیں، ''اے خُدا، میں اِس کے متعلق پُر یقین نہیں ہوں۔ میں نہیں جانتا کہ آیا میں یہ

سب کچھ کرسکتا ہوں کہ نہیں۔'' کیا آپ میری مدد کریں گے؟ اے خُداوند، میں اپنے ہاتھ تیری طرف اُٹھانے جارہا ہوں۔ میری مدد کر۔ خُدا آپکو برکت دے۔ خُدا آپکو برکت دے۔ یہ اچھا ہے۔ میں- میں- میں آپ کو چاہتا ہوں، خُداوند۔ میری مدد کر۔ میں- میں چاہتا ہوں کہ میں- میں جی اُٹھوں۔ میں- میں ایسا کرنا چاہتا ہوں۔ میں ابھی اُس مخفی صلاحیت کو چاہتا ہوں۔ میں جاننا چاہتا ہوں یہ ٹھیک ہے۔ خُداوند، میں جاننا چاہتا ہوں یہ ٹھیک ہے۔ میں جانتا ہوں، تو غلطی نہیں کرسکتا۔......'' تو پھر آپ غلطی کرنا نہیں چاہتے ہیں۔ یہ نہیں ہونے جارہی...... بہت دیر ہورہی ہے۔ آج ہی وہ دِن ہے! میرے خُدایا! آج ہی وہ دِن ہے۔ انتظار نہ کریں۔

(287) زیادہ عرصہ نہیں ہوا، کہ میں منادی کررہا تھا۔ وہاں ایک بوڑھا سیاہ فام آدمی عمارت کے پیچھے آکر، مجھ سے ملا۔ اور کہا، فرمایا،'' ریورنڈ، میں آپ کو کچھ بتانا چاہتا ہوں۔ میں کہتا ہوں کہ آپ ٹھیک ہیں۔'' اُس نے کہا،'' میں نے خُداوند سے، یہ بات بہت پہلے کہی تھی، کہ میں اُس صبح اپنا ٹکٹ اپنے ہاتھ میں چاہتا ہوں۔ میں جاننا چاہتا ہوں کہ یہ ٹھیک نشان ہے۔'' کہا،'' اُس دریا پر بہت زیادہ پریشانی ہوگی۔'' اُس نے کہا،'' میں- میں- میں تو، اُس دریا کی جانب جارہا ہوں۔'' اُس نے کہا، ''لیکن میں- میں نہیں چاہتا کہ وہاں کوئی پریشانی ہو۔ اسلیئے میں سب کچھ یہاں ٹھیک کرلینا چاہتا ہوں۔'' یہی درست ہے۔

(288) کیا آپکو ویزہ مل گیا ہے؟ اگر آپکو اپنا ویزہ نہیں ملا...... ہوسکتا ہے آپکے پاس پاسپورٹ ہو، لیکن، اگر آپ کو اپنا ویزہ نہیں ملا، تو آپ اُس سرزمین میں داخل نہیں ہوسکتے ہیں۔ آپ یہ جانتے ہیں۔ کیا آپ نے اپنی ہر چیز تیار کرلی ہے؟ اگر ایسا نہیں کیا ہے، تو اب وقت ہے کہ یہ کرلیں۔

(289) اگر آپ کچھ خوفزدہ ہیں، تو ڈریں مت۔ اب دیکھیں، یہاں تقریباً سینکڑوں ہاتھ اوپر اُٹھے ہوئے ہیں۔ اسلیئے اگر آپ کچھ خوفزدہ ہیں، تو آئیں اِسے ابھی ٹھیک کرلیں۔

(290) اب، میں جانتا ہوں کہ ہمارے پاس مختلف طریقے ہیں۔ کچھ لوگ کہتے ہیں،'' اوپر آئیں، مجھے آپ سے ہاتھ ملانے دیں۔'' کچھ کہتے ہیں،'' اوپر آئیں، مذبح پر جھک جائیں۔'' اب، وہ ٹھیک ہیں۔ وہ جو بھی کہیں، میرے پاس اُنکے خلاف ایک لفظ بھی نہیں ہے، بلکہ کچھ بھی نہیں ہے۔

(291) لیکن مجھے اپنے طریقے سے بتانے دیں۔ ''جتنوں نے یقین کیا، جتنوں نے......'' مذبح پر آنے سے آپ یقین کرنے والے نہیں بنیں گے۔ اور خادم سے ہاتھ ملانے سے آپ یقین کرنے والے نہیں بنیں گے۔ لیکن اگر آپ خُدا کی طرف سے بلائے ہوئے ہیں، اور آپ ابتدا ہی سے، ایک عقاب ہیں، تو صرف ایک پکار آپکو بتائیگی۔ اور آپ یقین کر لیں گے۔ اگر آپ واقعی اِس کا یقین کرتے ہیں، تو میں آپ کیلئے دُعا کروں گا۔

(292) کیا آپ تصور کرتے ہیں کہ وہ چھوٹا عقاب اُس باڑے میں کافی دیر تک رہ سکتا تھا؟ نہیں، نہیں۔ اوہو۔ نہیں۔ دوستو، یہاں مزید نہ ٹھہریں۔ آئیں۔ آئیں اب اُٹھ جائیں۔ خُدا کا فضل اُٹھانے کیلئے یہاں موجود ہے۔

(293) آسمانی باپ، ہم محسوس کرتے ہیں کہ ہم اختتامی گھڑی کی جانب بڑھ رہے ہیں۔ اب ہمیں یہاں بہت دیر تک نہیں ٹھہرنا ہے۔ اپنی عمر کے حساب سے نہیں، بلکہ وقت کے حساب سے۔ ہم یقین کرتے ہیں کہ یہاں بہت سے جوان لوگ بیٹھے ہوئے ہیں، جب ایسا ہوگا تو وہ زندہ ہونگے۔ یہ آج بھی ہوسکتا ہے۔ ہم لمحے یا گھڑی کو نہیں جانتے ہیں۔ لیکن، خُداوند، تُو نے ہمیں بتایا، ''کہ جب تم اِن باتوں کو ظاہر ہوتا دیکھو،'' اور اب یہ باتیں طویل وقت سے ظاہر ہو رہی ہیں۔

(294) سائنسدانوں کے مطابق، ہم جانتے ہیں کہ ہم بہت قریب آ گئے ہیں۔ چھ، یا سات سال پہلے، ہم آدھی رات ہونے میں تین منٹ کی دوری پر تھے۔ ہم نہیں جانتے ہیں کہ کتنا وقت باقی ہے، مگر ٹک ٹک جاری ہے، اور ہم جانتے ہیں کہ ہم اُس مقام تک پہنچ رہے ہیں۔

(295) اے خدا، یہ یقین دہانی ہے: اور ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارا دِل خُدا کے ہر وعدے پر زور دے کر ''آمین کہتا ہے،'' تا کہ ہم دیکھ سکیں کہ یہ روح خود ہے، جو ہم میں موجود ہے، اور ہماری زندگی کو زندہ کر رہا ہے۔

(296) اے خُدا، آج صبح، میرے بھائی یہ دیکھیں۔ میرے بھائیوں کو دیکھنے دے، کہ یہ وہی روح ہے جو کلام کو زندہ کرتا ہے۔ اے خُداوند، میری بہنوں کو بھی یہی چیز دیکھنے دے۔ اور پھر، اگر یہ لوگ کچھ ایسی چیز دیکھیں جو اِنکو اُس کلام کیلئے زندہ نہ کرے، تو اے خُدا، ہونے دے کہ یہ لوگ فوراً

اُس چیز سے دُور ہو جائیں۔اے باپ، یہ قبول فرما۔ یہ سب کچھ تیرے ہاتھوں میں ہے۔ میں جانتا ہوں کہ میں بہت ناکام رہا ہوں، اور مسلسل ناکام ہو رہا ہوں، لیکن، خُداوند، میں نے وہ سب کچھ کیا جو میں جانتا تھا کہ کرنا ہے۔اب یہ تیرے ہاتھوں میں ہے۔ یہ تیرے لوگ ہیں۔اے باپ، اِنھیں یسُوع کے نام میں، قبول کر۔

(297) اب آپ جو یہاں پر موجود ہیں اور جنھیں اپنے بدن کیلئے شفا کی ضرورت ہے۔ یہاں کتنے ایماندار ہیں؟ اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔''جہاں تک میں اپنے دل میں جانتا ہوں، میں ایک ایماندار ہوں۔'' کتنے لوگوں کے پاس یہ یقین موجود ہے؟ آپ کسی بھی شک سے بالاتر ہو کر، اپنے دِل میں، ٹھیک ابھی، یہ جانتے ہیں، کہ آپ مُردوں میں سے جلائے گئے ہیں؟ آپ جانتے ہیں؟ اوہ، میرے خُدایا! تو پھر اِس قسم کی عبادت میں کیا کچھ ہوسکتا ہے؟ میں جانتا ہوں کہ مجھے دیر ہو رہی ہے، لیکن ٹھیک ابھی کیا ہوسکتا ہے؟ ذرا سوچیں کہ کیا ہوسکتا ہے۔وہ مخفی صلاحیت آپ میں موجود ہے۔ سمجھے؟ آپ، جو اپنا ہاتھ اُوپر اُٹھائے ہوئے ہیں، آپ ایسے ہیں جیسے- جیسے، خُدا کے سامنے عہد کیا ہو، کہ،''میں جانتا ہوں کہ میرے ساتھ کچھ ہوا ہے۔ میں وہاں نہیں ہوں جہاں مجھے ہونا چاہیے۔''

(298) میں بھی نہیں ہوں۔نہیں، جناب۔ جہاں مجھے ہونا چاہیے وہاں سے میں بہت دُور ہوں۔لیکن میں ایک بات جانتا ہوں، میں موت سے نکل کر زندگی میں آ گیا ہوں۔ میں جانتا ہوں میرے ساتھ کچھ ہوا ہے۔ بہت......اب ایک عمر رسیدہ شخص ہوتے ہوئے نہیں، بلکہ بہت، بہت سالوں پہلے، یہ ہوا تھا۔

(299) اور میں جانتا ہوں، کہ اُس دن جب میں اُس ہسپتال میں گیا، تو تب میرے سامنے ایک بہت بڑا چیلنج تھا۔ میں نے اپنی بیوی کو مرتے دیکھا؛ میں اُس کی زندگی کیلئے پکارتا رہا۔''اور میں نے کیا کِیا سوائے اِسکے کہ میں گلی کے کنارے کھڑا ہو گیا اور منادی کی، اور بیماروں کیلئے دُعا کی؟''

اور پھر شیطان نے کہا،''دیکھ، وہ تیری دُعا کا جواب نہیں دے گا۔''

(300) میں نے بیوی کو مرتے دیکھا، لیکن میں جانتا ہوں اُسکے اندر وہ جلانے والی قوت تھی۔ وہ ہڈیاں پھر جی اُٹھیں گی۔

(301) میں نے اپنی ننھی بچی کو وہاں پڑے ہوئے دیکھا۔اور میں نے اپنا ہاتھ اُس پر رکھا،اور کہا،''اے خُدا،اِسے نہ لے۔''

(302) ایسا لگا جیسے اُس نے پردہ نیچے ِگرا دیا ہے،اور کہا ہے،''میں تیری کوئی بات اب مزید نہیں سُنوں گا۔''

(303) شیطان نے کہا،''یہ ہے تیرا مقام۔صرف ایک لفظ......'' وہ مجھے بتانے سے بہتر جانتا تھا کہ وہاں خُدا نہیں ہے،اور میں بھی یہ بات جانتا تھا۔مگر اُس نے کہا خُدا مجھ سے پیار نہیں کرتا ہے،وہ میری پرواہ نہیں کرتا ہے۔سمجھے؟ ہر بات میں دلائل دیتے ہوئے، کہا،''تُو جوان شخص ہے،ابھی بیس سال کا ہے۔اور دیکھ وہاں تیری بیوی مُردہ خانہ میں پڑی ہوئی ہے۔اور یہاں تیری بیٹی مر رہی ہے۔ اور–اور بس......تُو تو کہتا تھا کہ وہ ایک عظیم شافی ہے،اور وہ سب کچھ ہے۔اب، دیکھ، وہ کیا کر رہا ہے؟ صرف ایک لفظ بولے، بلکہ خُدا کو بولنے کی بھی ضرورت نہیں پڑے گی،بس وہ نیچے دیکھے اور کہے۔صرف خُدا اپنے سر سے اشارہ کر دے،تو سب کچھ ہو جائے گا،اور یہ شفا پا جائیگی۔لیکن،تُو دیکھ، وہ تجھ سے پیار نہیں کرتا ہے۔وہ تیری فکر نہیں کرتا ہے۔اور اِس وقت تیری بیٹی مر رہی ہے،اور اِس تاریک گھڑی میں تیری دُعا سُننے سے بھی انکار کر رہا ہے۔''

(304) جو کچھ اُس نے کہا وہ بالکل سچ تھا۔''پس تُو نے کیا کِیا؟ پورا دِن کام کرتا تھا، یہاں تک کہ تُو بڑی مشکل سے کھڑا بھی نہیں ہو پاتا تھا۔اور پھر پوری رات، بارہ ایک بجے تک بیٹھا رہتا تھا۔اور گلی کے کونوں میں کھڑا ہو کر، منادی کرتا تھا۔اور بُلانے پر ہسپتال بھی جاتا تھا۔اور پھر آکر بیٹھ جاتا تھا،اور ایک کُرسی لیکر،اُس پر ٹیک لگا لیتا تھا اور ایک یا دو گھنٹے سونے کے بعد،دوبارہ کام پر چلا جاتا تھا۔ پھر اگلی رات، دوبارہ ایسا ہی کرتا تھا۔اور اب تُو یہاں موجود ہے،شاید اکیس، یا بائیس سال کا ہو چکا ہے۔ہر دوست، ہر ایک جوان عورت، ہر ایک جوان مرد، جو بھی تیرے ساتھ تھے، تجھے جنونی یا پاگل کہتے ہیں۔تُو نے کیا کر لیا ہے؟ تُو نے خود کو بیوقوف بنایا ہوا ہے؟ کیا تُو یہ سمجھ نہیں پا رہا؟'' میں تقریباً اُس کے ساتھ متفق ہونے کیلئے تیار تھا۔

(305) لیکن میرے اندر کچھ تھا،اور وہ جلانے والی قوت تھی۔اور میں نے کہا''خُداوند نے دِیا،

اور خُداوند نے لیا۔ خُداوند کا نام مبارک ہو۔''

جب میری ساری اُمیدیں جاتی رہیں،
تو وہی میری ساری اُمید اور قیام گاہ ہے۔
کیونکہ مسیح پر، ہے......
[ٹیپ پر خالی جگہ ہے–ایڈیٹر۔]......دھنستی ریت ہے۔
اوہ، وہ فاتح آواز کیساتھ آئیگا،
تب میں اُس–اُس میں ہوؤنگا،
اُسکی راست بازی کی پوشاک میں لپٹ جاؤنگا۔

(306) اپنے آپ سے نہیں؛ میرے پاس کچھ نہیں ہے۔ میری پوشاک گندی، اور چیتھڑوں کی مانند ہے۔ میں اس سے نفرت کرتا ہوں کہ میں اپنی منادی کے وسیلہ آسمان پر جانے کی کوشش کروں۔ میں اس سے نفرت کرتا ہوں کہ اپنی رویاؤں کے وسیلہ آسمان پر جانے کی کوشش کروں۔ میں آسمان پر اِس لیے جاؤنگا کیونکہ میں نے اپنے دِل میں اُس کا فضل تھام رکھا ہے۔ یہ اُسکا فضل ہے، اِسی سبب سے میں آسمان پر جاؤنگا۔ اِسی طریقے سے ہم جا سکتے ہیں۔

(307) اوہ، دوستو، آپ اِس بدن کا حصہ ہیں۔ آپ خُدا کے ننھے بچے ہیں۔ اب، میں یہ اِس لیے کہہ رہا ہوں تاکہ آپ میں اُمید قائم ہو۔ اگر آپ سمجھیں......

(308) اگر مجھے آپکی حمایت حاصل ہے، اور آپ کو سچ بتایا ہے......تو میں نے آپ کو وہ بتایا ہے، جو–جو سالوں سال پہلے، نبی نے کہا تھا۔ میں خود کو اُس کا نبی نہیں بنا رہا ہوں۔ نہیں، جناب۔ مگر میں آپ کو سچائی بتا رہا ہوں۔ کیا اُس نے کبھی سچائی کے علاوہ کچھ کہا؟ یہاں فینکس میں، میں آپ کو تقریباً بیس سالوں سے جانتا ہوں، جب وہ گیت سُنا تھا''میں اُس کیساتھ اِس پر بات کرونگا، مجھے یقین ہے، وہاں بھائی آؤٹلو کے چرچ میں گایا گیا تھا، اور بھائی گارسیا بھی موجود تھے۔ کیا میں نے خُداوند کے نام میں آپ کو کبھی کچھ ایسا بتایا جو واقع نہ ہوا؟

(309) یاد رکھیں، صرف ایک ہی اُمید ہے۔ اِس جلانے والی طاقت کو حاصل کرلیں۔ یہ آپ کو

تھام کر رکھے گی۔ جب ہر ایک چیز جاتی رہے گی، تو یہ آپ کو تھام کر رکھے گی۔

(310) اُن میں سے کچھ نے کہا، ''بھائی برنہم، کیا آپ نے اپنے دین کو تھام رکھا ہے؟''

میں نے کہا، ''نہیں۔ اُس نے مجھے تھام رکھا ہے۔''

(311) وہ مجھے تھامے رکھتا ہے۔ میں نے اُسے نہیں تھاما۔ یہ اِس پر مبنی نہیں ہے کہ میں اُسے تھام کر رکھوں، یا نہیں۔ یہ خُدا پر منحصر ہے کہ وہ مجھے تھام کر رکھتا ہے، یا نہیں۔ خُدا ہی ہے جس نے مجھے تھام رکھا ہے۔

(312) اُسے کچھ بھی کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ فرشتے وہاں ہر درخت پر موجود تھے، کہہ رہے تھے، ''اپنی انگلیوں کا اشارہ کر دے۔ صرف اشارہ کر؛ تجھے صلیب سے کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اپنی انگلی سے اشارہ کر، اور دیکھ کیا ہوتا ہے۔'' دیکھیں، وہاں مذاق اُڑانے والا گروہ بھی موجود تھا۔ لیکن اگر اُس نے ایسا کر دیا ہوتا، تو پھر آج میرے پاس یہ گواہی نہ ہوتی؛ نہ ہی آپ کے پاس ہوتی۔ مگر وہ وہاں صلیب پر لٹکا رہا، وہ وہاں ٹھہرا رہا، اِسی لیے میں بھی اُس کے ساتھ لپٹا ہوا ہوں۔

اُس مضبوط چٹان، مسیح پر، میں کھڑا ہوں؛

باقی ساری زمین گرنے والی ریت ہے۔

(313) اب، اگر آپ بیمار ہیں، تو کیا آپ اپنے ہاتھ ایک دوسرے پر رکھیں گے۔ آئیں دُعا کرتے ہیں۔ جو آپ کے قریب ہے صرف اپنے ہاتھ اُس پر رکھیں۔ اِس کی پرواہ کیے بغیر کہ آپ کو کیا پریشانی ہے، اب بس اِیمان رکھیں۔ اگر میں نے آپ کو کبھی سچائی بتائی ہے، تو اب بھی میں آپ کو وہی بتا رہا ہوں۔ سمجھے؟ یسُوع نے کہا، ''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے۔'' اور آپ اِیماندار ہیں، آپ بس اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ شک مت کریں۔ شاید کوئی غریب مصیبت زدہ شخص ہے جس پر آپ نے اپنے ہاتھ رکھے ہوں۔ اور کسی نے اپنے ہاتھ آپ پر رکھے ہوں۔

(314) اُس جلانے والی طاقت کو یاد رکھیں، وہ طاقت جس نے یسُوع کو قبر سے جلایا تھا۔ اب آپ اُس پر اِیمان رکھیں جو آپ کے-آپ کے اپنے بدن کے اندر موجود ہے۔ یہ اُس شخص کی مدد کریگا جس پر آپ نے اپنے ہاتھ رکھے ہوئے ہیں۔ ''اگر یہ تم میں بسا ہوا ہے، تو یہ تمہارے فانی بدنوں

کو بھی جلائے گا۔‘‘

(315) پیارے خُدا، جیسے میں آج صبح یہاں کھڑا ہوں، اور دو پہر کا وقت ہو چکا ہے، جبکہ یہ تقریباً وہی وقت ہے جب یسُوع چلایا تھا، ’’اے میرے خُدا، اے میرے خُدا، تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دِیا؟ میں پیاسا ہوں۔‘‘ کوئی تعجب نہیں، نبی نے پیشگی اِسے دیکھا، اور کہا، ’’میری سب ہڈیاں، مجھے تکتی اور گُھورتی ہیں۔ وہ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں چھیدتے ہیں۔‘‘ ’’بلکہ اُسے گنہگاروں میں گِنا گیا۔ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کِیا گیا۔ اور ہماری بدکرداری کے باعث کُچلا گیا۔ ہماری سلامتی کیلئے اُس پر سیاست ہوئی، اور اُس کے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی۔‘‘ اے خُدا، آج صبح، ہم اِس کا دعویٰ کرتے ہیں۔ ہم اِس کا دعویٰ کرتے ہیں۔

(316) توجہ کریں، اِس جی اُٹھنے کی صبح میں، اور خُدا کی حضوری میں، اور خُداوند کے، کلام سے، مَیں نے یہ ثابت شدہ سچائی بتائی ہے۔ وہ جج ہے، اور ہم گواہ ہیں اُس نے ہمیں چھڑایا ہے۔ اور ہم میں، خُدا کے فضل سے، وہ زندہ کرنے والی طاقت ہے۔ ہمارے وہ دوست بیمار ہیں، جن پر ہاتھ رکھے گئے ہیں۔

(317) اے خُدا، آج صبح ہم نے اپنے اِیمان کیساتھ، اپنے ہاتھ اِن لوگوں پر رکھے ہوئے ہیں، جبکہ میں نے اِن لوگوں کی طرف ہاتھ بڑھائے ہوئے ہیں، تو ہم ابلیس کو چیلنج کرتے ہیں۔ ہر ایک بیماری، ہر ایک تکلیف جو لوگوں کو دبانے کی کوشش کرتی ہے، اِس ثابت شدہ سچائی کی حضوری میں، باہر نکل آئے۔ یسُوع مسیح کے نام میں، ہونے دے کہ آج یہ لوگ آزاد ہو جائیں۔ کیونکہ، بائبل میں، ہمارے خُدا کا کلام یہ فرماتا ہے، ’’وہ بیماروں پر اپنے ہاتھ رکھیں گے، اور وہ اچھے ہو جائیں گے۔‘‘ اے خُدا، ہمارے ہاتھ، تیری طرف اوپر اُٹھ چکے ہیں۔

(318) جیسے زمین کا ہر پودا تیرے چشمے سے پیتا ہے، اور یقیناً وہ پودا، ایک جرثومہ رکھتا ہے، اور تیرے چشمے سے پیتا ہے، اور وہ تعمیر ہونا شروع کر دیتا ہے۔ اور وہ بڑھنا شروع کر دیتا ہے۔ جیسے مکئی کا ڈنٹھل، اور پھول، یا وہ جو کچھ بھی ہے جب وہ تیرے چشمے سے پیتا ہے، تو وہ تیری طرف بڑھنا شروع کر دیتا ہے۔

(319) خُداوند، آج صبح، ہم کئی انچ، بڑھ گئے ہیں۔ہم اور زیادہ بڑھ سکتے ہیں۔ہم تیرے چشمے سے پی رہے ہیں۔خُداوند، ہم تیری مخلوق ہیں، اور وہ جی اُٹھنے والی طاقت ہمارے اندر ہے۔اور ہم دُعامانگتے ہیں کہ تُو ہمارے بھائیوں اور بہنوں کیلئے ہماری دُعاسُن ۔اور ہونے دے کہ ہر ایک تکلیف، جو اِن عزیز لوگوں کو تنگ کررہی ہے جو اِس طاقت کو تھامے ہوئے ہیں، خُداوند، اِنہیں آزاد کردے، تاکہ یہ خُدا کی خدمت کرسکیں۔اور خُداوند، یہ اچھے ہوجائیں۔یسُوع مسیح کے نام میں۔آمین۔

(320) آپ اُسکا یقین کرتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] آپ ایسا کیسے کرسکتے ہیں؟ایسی چیز کو چھوڑیں؟ آپکو ایسا کرنا چاہیے، دیکھیں، خود کو اِس سے الگ کرلیں۔کیا آپ اِس طرح محسوس کرتے ہیں؟[''آمین۔''] میں-میں-میں...... شاید ہوسکتا ہے کہ یہ صرف میں ہوں، میں ہی ہوں...... لیکن مجھ میں یہ کیفیت تھی، ایک عجیب سی کیفیت جب میں لوگوں کے درمیان آیا، جہاں آپ سب اکٹھے بیٹھے ہوئے تھے۔میں جانتا ہوں، کہیں نہ کہیں، نادیدہ ہے؛ جو اِس جگہ سے ہوکر گزر رہا ہے، جیسے ایک ریڈیو، ٹیلی ویژن، یا اِس طرح کی کوئی اور لہر ہوتی ہے؛ ویسے ہی مسیح اِس جگہ موجود ہے۔ذرا سوچیں، وہ ہمارا مخلصی دینے والا ہے! ٹونی، وہ یہاں موجود ہے۔آمین۔

(321) اور اُن لوگوں سے زیادہ خوش قسمت کون ہوسکتا ہے جنہوں نے اُسے پالیا ہے، اور جن کے سامنے خُدا کا سارا کلام بائبل کے ثبوت کیساتھ ظاہر ہوگیا ہے، اور یہاں تک کہ اُس کی ہستی اور فرشتوں کو دیکھتے ہیں، جیسا اُنہوں نے زمانوں سے-سے دیکھا! اور یہاں، اُن غیب بینوں کی باتیں ہیں، جنکی پیشگوئی کی گئی اور وہ بالکل اُسی طرح پوری ہوئیں۔اور یہاں اب ہم اُسکی آمد تک پہنچ چکے ہیں۔اوہ، کیسا عظیم وقت ہے!

(322) ہم اُسے دیکھیں گے۔اِنہی دِنوں میں سے کسی دِن، وہ یہاں ہوگا۔اور جب تک وہ نہیں آتا، کیا آپ میرے لیے دُعا کرینگے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] میرے سامنے ہولناک خطرے موجود ہیں۔میں یہ جانتا ہوں۔سمجھے؟ اور میں بُت پرستوں سے ملتا ہوں جو آپ کو گولی مار سکتے ہیں، اتنی آسانی سے جیسے پانی کا گھونٹ پیتے ہیں، اور آپکو یہ کرنے کیلئے پیسے دیئے جاتے ہیں۔جب آپ اُن کی سرزمین پر جائیں گے، تو بڑی آسانی سے، بدرُوحیں آپ کو بائبل پر چیلنج

کریں گی ۔لیکن میں نے کبھی بھی ایسا وقت نہیں دیکھا جب ہمارے خُدا کی فتح نہ ہوئی ہو۔ میں اُس کے نام میں، یعنی خُداوند یسُوع مسیح کے نام میں جاتا ہوں، جوابدی زندگی کی اُمید ہے، جو قیامت اور زندگی ہے۔ ''اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر اِیمان لاتا ہے، گو وہ مر جائے تو بھی زندہ رہے گا۔اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر اِیمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مرے گا۔'' میں ایمان رکھتا ہوں یہ خُدا کا ابدی کلام ہے۔کیا آپ اسی طرح ایمان رکھتے ہیں؟[''آمین۔''] کیا آپ میرے لیے دُعا کریں گے؟ [''آمین۔''] میں بھی آپ کے لیے دُعا کروں گا۔ جب تک ہم دوبارہ نہیں ملتے ہیں خُدا ہماری حفاظت کرے۔

(323) آئیں اب ایک لمحے کیلئے ،اپنے قدموں پر کھڑے ہوتے ہیں۔(کیا آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں؟)

آئیں ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

(324) اگر ہم یہ چھوٹا سا گیت نہ گائیں تو مناسب نہیں ہوگا، کیا گائیں گے؟ اپنا گیت یاد ہے، میں اُس سے پیار کرتا ہوں، کیا یہ ہر دِل میں موجود ہے؟ آئیں اِسے گاتے ہیں۔ پیاری، بہن، کیا آپ بجائیں گی......بہن جی، میں بتانا چاہتا ہوں، کہ میں آپکے ساز بجانے کو، بہت سراہتا ہوں ۔ اور یہ سچ ہے۔

میں اُس سے پیار کرتا ہوں، میں اُس سے پیار کرتا ہوں،
کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے پیار کیا
اور کلوری کی سُولی پر
میری نجات خریدی۔

اب ہم گیت کو تبدیل کریں گے۔

میرا ایمان تجھ پر لگا ہے،
اے کلوری کے برّے،
اِلٰہی نجات دہندے؛

اب جب میں دُعا کرتا ہوں تو میری دُعا کوسُن ،
اوہ، میری ساری خطا کو دور کردے،
اوہ، تا کہ میں اس دِن سے
پوری طرح تیرا ہو جاؤں!

(325) کیا اس سے آپکو کچھ ہوتا نہیں ہے؟ کتنے لوگوں کو یہ دِل سے پسند ہے ...... مجھے- مجھے- مجھے جوبلی کے گیت پسند ہیں۔ یقیناً، مجھے پسند ہیں۔لیکن جب آپ پرستش کی رُوح میں ہوتے ہیں،تو کیا آپ وہ پُرانے سُریلے گیت پسند نہیں کرتے ہیں؟ میں یقین کرتا ہوں کہ پاک رُوح ایڈی پراونٹ اور اُن باقیوں پر جنبش کرتا تھا جنہوں نے یہ عظیم پُرانے گیت لکھے تھے۔کیا آپ اِس بات کا یقین نہیں کرتے ہیں؟ جیسے فینی کروسبی تھی، جب اُس نے یہ گیت لکھا۔

مجھے چھوڑ کر آگے نہ بڑھ جانا، اے میرے، رحیم نجات دہندہ،
میری فروتن فریاد کوسُن ؛
جبکہ تُو دوسروں کو بُلا رہا ہے،
مجھے چھوڑ کر آگے نہ بڑھ جانا۔
تُو میری تمام راحت کا چشمہ ہے،
میرے لیے زندگی سے بھی بڑھ کر ہے،
تیرے سِوا زمین پر میرا کون ہے؟
اور تیرے سِوا آسمان پر میرا کون ہے؟

(326) کیا یہ قابلِ تعریف نہیں؟ یہ ہمیں مجبور کر رہا ہے کہ اسے گائیں میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔کیا نہیں کرتے؟ [جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] دیکھیں، اب ہم اسے گاتے ہیں، میں اُس سے پیار کرتا ہوں، تو آئیں......ہم ایک دوسرے سے پیار کرتے ہیں۔اگر ہم ایک دوسرے سے پیار نہیں کرتے ہیں، تو پھر ہم اُس سے بھی پیار نہیں کر سکتے ہیں۔اب ایک دوسرے سے ہاتھ ملائیں۔بس کھڑے رہیں، اور کسی بھی طرح اِس میز تک پہنچ کر، ایک دوسرے سے، ہاتھ ملائیں۔

میں......[بھائی برنہم مائیکروفون کے پیچھے سے ہٹتے ہیں
اور کسی سے گفتگو کرتے ہیں-ایڈیٹر۔]......؟......
اور کلوری کی سُولی پر
میری نجات خریدی۔

آئیں اب ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

(327) بھائی ولیمز سے ،نوجوان بھائی ولیمز سے گزارش کروں گا، کہ وہ ایک لمحے کیلئے یہاں آئیں۔ میں اُس سے گزارش کروں گا کہ وہ اِس جماعت کو دُعا کیساتھ رُخصت کریں۔

(328) میں بھائی ولیمز سے پیار کرتا ہوں، وہ ایک نوجوان مسیحی ہے، اور میں سوچتا ہوں کہ یہ مسیح کا ایک حقیقی خادم ہے، اور اُس کا چھوٹا سا گھرانہ ہے۔ میری اِن کے ساتھ بہت زیادہ رفاقت ہے۔ اور وہ پیارے موسیلی بھائی اور باقی سب ،ہم اکٹھے رہے ہیں ، اور یہاں فینکس میں میرے بہت سارے عزیز دوست ہیں، جن سے میں اپنے پورے دِل سے محبت کرتا ہوں۔ میرا خیال ہے، اُس صبح اُس رویا میں، اُس نے کہا تھا،''وہ سب جن سے تُو نے کبھی محبت کی، اور وہ سب جو تجھ سے محبت کرتے ہیں، خُدا نے تجھے دے دیئے ہیں۔''

(329) وہاں نیچے فرش پر، مجھے یقین ہے وہاں کوئی اپنے گناہوں سے توبہ کر رہا ہے، ایک جوان خاتون رو رہی ہے۔

آئیں ایک لمحے کیلئے ہم اپنے سروں کو اُس بہن کی خاطر جھکاتے ہیں۔

(330) پیارے خُدا، کیا یہ وہ چھوٹی بھیڑ ہے جو فینکس میں باقی رہ گئی تھی؟ اے خُدا، میں نہیں جانتا۔ تُو جانتا ہے۔ لیکن، کسی دِن، یہ ہوگا۔ لیکن، باپ، بغیر کسی شک کے، یہ، وہی ایک ہے۔ پس اب، میں دُعا کرتا ہوں کہ تُو اِسکی مدد کر۔ مہربانی سے دروازے کو کھول دے، اور کہہ،''میری بیٹی، اندر آجا۔ اِس تھکا دینے والی، اور پریشان کرنے والی راہ سے اندر آجا۔ تُو باہر تاریکی میں لڑکھڑاتی رہی ہے۔ آج، میں باہر آیا ہوں، تاکہ تجھے اندر لے آؤں۔ یہ میرا رُوح ہے جو تجھ سے باتیں کر رہا ہے اور تجھے اب گلہ میں شامل کر رہا ہے۔'' اے خُدا، یہ بخش دے۔ یہ نوجوان خاتون ہے......جبکہ یہ یہاں

اپنی زندگی کے چوراہے پر موجود ہے۔ ''وہ جو میرا کلام سُنتا، اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے، ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے۔'' پیارے خُدا، اِس نوجوان مسیحی کو، یہ بخش دے۔ ''وہ جو میرے پاس آئے گا، اُسے میں ہرگز نکال نہ دُوں گا۔'' جبکہ مُقدسین اُس نوجوان بہن کے گرد کھڑے ہیں، اور دُعا کرر ہے ہیں۔

(331) یاد رکھیں، کہ پولُس بھی، جسے اِس قدر پتھر مارے گئے کہ وہ مر رہا تھا، لیکن جب مُقدسین اُس کے گرد کھڑے ہوئے اور دُعا کی، تو زندگی دوبارہ لوٹ آئی تھی۔ کیونکہ، اُن مُقدسین کے بدنوں میں وہ جلانے والی طاقت موجود تھی جو زندگی کے رُوح کو دوبارہ مُقدس پولُس میں لے آئی تھی۔ اے خُدا، یقیناً دُعا مانگنے سے ایسا ہوسکتا ہے، کہ موت سے باہر...... جب اِیمان سے دُعا کی جاتی ہے، تو انسان موت سے نکل کر، زندگی میں آجاتا ہے۔ پیارے خُدا، یہ بخش دے۔

(332) اب ہمیں برکت بخش جبکہ ہم تیرا انتظار کر رہے ہیں۔ یسُوع مسیح کے نام میں، ہم یہ دُعا مانگتے ہیں۔

(333) اب آپ کے جھکے ہوئے سروں کیساتھ، میں بھائی ولیمز کو دعوت دیتا ہوں۔

ایسٹر کی مُہر

(THE EASTER SEAL)

URD65-0410

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں ہفتے کی صبح، 10، اپریل، 1965، فوردی فل گاسپل بزنس مین فیلوشپ انٹرنیشنل بریک فاسٹ راماداان فینکس، ایری زونا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2021 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org